صرف تم
ناولز کلب
وردہ زوہیب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

صرف محبت

از

وردہ زوہیب

www.novelsclubb.com

"آج تک محبت سے جُڑی ہزاروں باتیں اور کہاوتیں سنی تھی اور اُس پاگل لڑکی نے وہ سب سچ کر ڈالی"

آغاز۔۔۔۔۔۔

یہ شاددین کمپنی کا آفس تھا یہ ایک کنسٹرکشن کمپنی تھی جو ہوٹل اور گھر بنایا کرتی تھی۔آپ

www.novelsclubb.com

اس وقت وہاں انٹرویو ہو رہے تھے کمپنی کے تین قابل اور تجربے کار لوگوں کا پینل صبح سے جانے کتنے لوگوں کو نپے تلے الفاظ میں اُنکی اوقات سمجھا کر اُنکی ڈگریاں اُنکے منہ پر مار چُکا تھا۔

آخر یہ اسلام آباد سب سے بڑی کمپنی تھی یہاں جاب مل جانا اتنا آسان نہیں تھا۔اب فرسٹ منیجر کی پوسٹ کے لیے انٹرویو ہونے لگے یہ لوگ بہت سخت طبیعت کے تھے انکو متاثر کرنا بہت مشکل تھا۔

پر آج کوئی ان پر بھاری پڑ گیا تھا۔

جس نے انکے سارے سوالوں کے جواب بھی دیے اور ایک پل کو بھی نروس نہیں ہوئی۔وہ لوگ اس لڑکی سے متاثر ہو چُکے تھے۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے سچ میں ہمیں لاجواب کر دیا ہے کہنا پڑے گا آپ اس پوسٹ کے لیے پرفیکٹ ہیں۔"

علی صاحب نے خوشی سے کہا کیونکہ اُنکی تلاش ختم ہو گئی تھی پارس اس جاب کے لیے مناسب تھی۔

اُس کی سی وی بہت اچھی تھی وہ خوبصورت اور پُر اعتماد تھی۔

"ہم اس جاب کے لیے آپکو سلیکٹ کرتے ہیں آج سے شاد دین کی فرسٹ منیجر آپ ہیں مس پارس منیر" انہونے نے خوشی سے اعلان کرنے والے انداز میں کہا۔

پارس ہر سوال کا جواب فر فر دے رہی تھی اب وہ جواباً نہیں بولی تو وہ لوگ ذرا حیران ہوئے۔

اُسے تو فوراً تھنک یو بول کر باقی کے معاملات ڈسکس کر لینے چاہیئے تھے۔

پارس نے ایک لمبی سانس کھینچی اور.....

"قسمت..... بڑی ہی عجیب چیز ہے نا.....؟؟

یہ میری زندگی کا پہلا انٹرویو ہے اور آپ لوگوں نے مجھے اتنی اہم پوسٹ کے لیے سلیکٹ کر لیا.....؟" پارس نے جیسے خود سے کہا۔

"کیونکہ آپ اس قابل ہیں" عمر صاحب نے فوراً کہا۔

"میں بھی یہاں یہی دیکھنے آئی تھی کہ میں کس قابل ہوں قسمت نے میرے لیے کیا سوچ رکھا ہے۔

اور جو جاننا چاہ رہی تھی وہ جان بھی گئی.....یہ ہے میری قسمت ایک اچھی نوکری، مناسب تنخوا.....

"....It's looking like .....wow

www.novelsclubb.com

پارس نے مُسکرا کر کہا۔

"جی ہاں" وہ سب بھی خوش تھے۔

"میں بہت خوش ہوں.....پر آئی ایم سوری.....

.....I am not interested"

پارس نے اپنی فائل بند کرتے ہوئے اچانک کہا۔

"واٹ....؟" وہ سب ایک ساتھ بولے اور حیران رہ گئے۔

"یس جنٹلمنس.....آپ نے ٹھیک سُنا.....خُدا آپ سب کو بہت خوش رکھے اور شاد دین انڈسٹری مزید ترقی کرے آمین" پارس نے دل سے دعا دی اور جانے کے لیے اٹھی۔

"مس پارس ہم آپکا پے پیکج بڑھا بھی سکتے ہیں جیسا آپ چاہیں" علی صاحب نے فوراً کہا۔

www.novelsclubb.com

پارس پلٹی۔

.....Awwww really....? How sweet of you"

پارس نے پیار سے کہا وہ لوگ ذرا حیران نظر آئے اور اگلے ہی پل۔

"گڈ بائے" پارس نے مُسکرا کر ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

اُن تینوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا آج پہلی بار کوئی اُنکو ٹھکرا کر گیا تھا۔

شاید یہ اُنکا کرما تھا کہ آج کوئی اُنکو انکار کر کے چلا گیا۔

پر پارس نے اپنے ساتھ اچھا نہیں کیا تھا وہ دیکھنے آئی تھی کہ قسمت نے اس کے لیے کیا سوچ رکھا ہے اور جو قسمت اُسے دے رہی تھی اُس نے ٹھکرا دیا تھا۔

پر اُسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔

وہ بلڈنگ سے باہر آئی!

"آٹو" پارس نے رکشے کو اشارہ کیا اور اپنے گھر کی راہ لی۔

www.novelsclubb.com

نومبر کا خوبصورت موسم تھا ہر طرف سکون تھا پارس کو اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا وہ نارمل تھی۔

پارس گھر پہنچی اُسکا اُسکی خالہ کے سوا اور کوئی نہیں تھا پارس نے سلام کیا۔

"وعلیکم سلام..... کیسا رہا انٹرویو...؟" صائمہ بی بی نے پوچھا۔

"ٹھیک تھا" پارس نے فائل اور ہینڈ بیگ ایک طرف رکھا اور کرسی پر بیٹھی۔

"کیا کہا انہوں نے.....؟"

"یہی کہ بعد میں کال کر کے بلائیں گے"

"خیر ہو گی انشاءاللہ" صائمہ بی بی نے مُسکرا کر کہا۔

"بلکل" پارس نارمل تھی۔ صائمہ بی بی نے اُسکی طرف پانی کا گلاس بڑھایا۔

"میری پری بہت قابل ہے مجھے یقین ہے کوئی اچھی خبر آئے گی" صائمہ بی بی نے پیار سے پارس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

www.novelsclubb.com

وہ اُسے پیار سے پری کہا کرتی تھی وہی اُنکی زندگی بھی تھی اور جینے کا مقصد بھی 10 سال پہلے ہوئے ایک بس حادثے میں اُنکے شوہر اور پارس کے ماں باپ چل بسے تھے۔

تب سے یہ دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا تھی۔ صائمہ بی بی ایک اسکول میں پڑھاتی تھی پارس شام کو چند بچوں کو ٹیوشن پڑھایا کرتی تھی اُنکا گزارا اچھے سے ہو جاتا تھا۔

پارس بچپن سے ہی ایک قابل سٹوڈنٹ تھی اُسکے کالج سے لے کر یونیورسٹی تک ساری پڑھائی اسکالرشپ پر ہوئی تھی اُس نے ابھی ایم بی اے پاس کیا تھا۔

صائمہ بی بی کو پارس کی ذہانت پر یقین تھا وہ ایک مضبوط کردار کی مالک تھی۔

پارس 23 سال کی تھی اُسکی مسکراہٹ اور ادائیں ہی اُسکی خوبصورتی تھی۔

وہ ایک عام لڑکی تھی جس میں کچھ خاص ضرور تھا۔

"کھانا لگاتی ہوں" صائمہ بی بی کچن کی طرف جانے لگی۔

"میں کھانا لگاتی ہوں" پارس اُنکو بیٹھا کر خود کچن کی طرف گئی یہ دو کمروں کا چھوٹا سا مکان تھا۔

صائمہ بی بی کے دل سے ہر وقت پارس کے لیے دعائیں نکلتی وہ چاہتی تھی کہ پارس اپنے خواب پورے کرے پھر کسی اچھے گھر میں اُسکی شادی ہو جائے اور وہ ہمیشہ خوش رہے۔

پر پارس نے اپنے لیے صرف ایک خواب دیکھا تھا ایک ایسا خواب جسکو تعبیر کرنے کے لیے وہ ساری دنیا سے لڑ جانے کو تیار تھی جسکی تعبیر کو اُس نے اپنے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ بنالیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ خواب جسکے نصیب میں شاید تعبیر تھی ہی نہیں۔

رات کے دو بجے کا وقت تھا پارس اپنے کمرے میں سونے کے لیے 10 بجے ہی آ گئی تھی پر تب سے انٹرنیٹ پر کچھ سرچ کر رہی تھی اور اُسے وقت کا ہوش ہی نہیں تھا۔

جس کی تلاش تھی وہ تو نہیں ملا پر کچھ مل ضرور گیا۔

"سرمد خان" پارس نے نام اور فون نمبر نوٹ کر لیا۔"

چل پارس پہلا قدم بڑھانے کو تیار ہو جا.....پر یہ سب کرے گی کیسے....؟"

پارس نے خود سے کہا اور اپنے دماغ میں ایک پلان تشکیل دینے لگی۔

یہ کوئی اچھا پلان نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

صبح پارس تیار ہو کر باہر آئی اُس نے آج اپنا سب سے اچھا ڈریس پہنا تھا یہ کالا سوٹ اُسکا پسندیدہ تھا وہ اس میں بہت اچھی لگتی تھی اور کافی رُعب دار بھی۔

"ماشاءاللہ" صائمہ بی بی نے پیار سے کہا۔

اور ٹیبل پر ناشتہ رکھا۔

"واؤ.....قیمے کے پراٹھے" پارس نے خوشی سے کہا۔

"آرام سے بیٹھ کر کھالو اور عالیہ کو بھی دیتی جانا.....اتنے دن ہو گئے وہ آئی ہی نہیں" عالیہ پارس کی اکلوتی دوست اور صائمہ بی بی کی پُرانی سٹوڈنٹ تھی تین گلیاں چھوڑ کر رہتی تھی۔

"وہ کیسے آئے گی اماں جو بننے والی ہے" پارس نے پراٹھا کھاتے ہوئے کہا۔

"اچھا.....ماشاءاللہ"

"کیا خالہ.....ابھی دو سال ہوئے ہیں اُسکی شادی کو اور وہ دوسری بار ماں بننے والی ہے.....شادی کیا کر لی مصیبت ہی مول لی" پارس نے پراٹھے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا۔

"ایسے نہیں کہتے اولاد نعمت ہوتی ہے" صائمہ بی بی نے فوراً کہا۔

"ہاں اور جس اسپیڈ سے یہ جا رہی ہے نا اس پر اس نعمت کی برسات ہونے والی ہے. آپ دیکھ لینا

یہ تو اپنی بہن کا بھی ریکارڈ بریک کرے گی" پارس ہاتھ جھاڑتے ہوئے اٹھی۔

"پگلی ہو تم بھی" صائمہ بی بی نے مُسکرا کر کہا۔

"ہاں نا.....اتنے سارے بچوں کی خالہ بن کر میں نے پاگل ہی ہونا ہے۔" پارس نے کہا اور دونوں ہنس دی۔

صائمہ بی بی نے اسکول کی راہ لی اور پارس نے بتایا کہ جاب والوں کی کال آئی ہی وہاں جانا ہے۔

پر پہلے پارس نے عالیہ کے گھر کا رخ کیا۔

---

www.novelsclubb.com

"ارے واہ..... تم سے زیادہ آنٹی کو فکر ہے میری" عالیہ کے لہجے میں شکایت تھی۔

"ہاں ہے تو کچھ ایسا ہی..... کھاؤ جی بھر کر واپسی پر برتن لیتی جاؤں گی" پارس نے کہا اور جانے لگی کہ عالیہ نے اُسے روکا۔

"چار ہفتے بعد شکل دیکھا رہی ہو اور چار منٹ بیٹھنے کا بھی وقت نہیں ہے تمہارے پاس" عالیہ نے شکوہ کیا۔

"جی ہاں نہیں ہے وقت بہت کام ہیں مجھے"

"کیوں نوکری لگ گئی ہے کیا.....؟" عالیہ نے فوراً کہا۔

www.novelsclubb.com

"آج لگ جائے گی" پارس نے یقین سے کہا تھا۔

"خدا کرے ایسا ہی ہو..... کام پر لگو کام کرو اور باقی سب نکال دو دل سے" عالیہ نے کہا۔

"باقی سب جس کو کہہ رہی ہو نا اُسے نکالنے کے لیے دل ہی نکالنا پڑے گا" پارس کے لہجے میں اب بھی یقین تھا۔

"پارس تم وقت برباد کر رہی ہو" اب عالیہ نے سنجیدہ ہو کر کہا۔

"شاید" پارس نے بے پرواہی سے کاندھے اُچکائے۔

"خُدا کرے شادی ہو جائے تمہاری پھر سب ٹھیک ہو جائے گا" عالیہ نے کہا۔

"میں نہیں کروں گی شادی..... تمہیں ہی مبارک ہو" پارس نے ایسے کہا جیسے وہ شادی کی نہیں خودکشی کی بات کر رہی ہو LRI۔

"جو تم چاہتی ہو وہ ہو گا نہیں پھر یہی رہ جائے گا شادی اور بچے" عالیہ اُسے سمجھانا چاہ رہی تھی پر وہ جانتی تھی کہ پارس کو کوئی کچھ نہیں سمجھا سکتا وہ دُنیا کو صرف اپنی آنکھوں سے دیکھتی ہے کسی کی بات کسی کا تجربہ وہ کبھی نہیں مانے گی۔

"دیکھتے ہیں" پارس نے کہا عالیہ سے ملی اور خُدا حافظ بول کر چلی گئی۔

"میری پاگل دوست" عالیہ نے مُسکرا کر کہا۔

پارس میں روڈ تک آئی رکشہ لیا۔

"زیدی انڈسٹری جانا ہے" اُس نے رکشے والے کو کہا۔

"بیٹھیں"

پارس اندر بیٹھی اور راستوں کی طرف دیکھا۔

(ہر کام کو کرنے کے تین طریقے ہوتے ہیں

ایک صحیح۔

ایک غلط۔

www.novelsclubb.com

اور ایک عجیب.....

صحیح راستہ مجھے میری منزل تک نہیں لے جائے گا

غلط راستے پر میں خود نہیں چلنا چاہتی پر عجیب شاید یہ کام آ جائے اب ارادہ کر لیا ہے تو کیا فرق پڑتا ہے سامنے کھائی ہے یا سمندر..... بڑھ جا پارس)

پارس نے دل ہی دل میں خود کی ہمت بڑھائی اور ایک گہری سانس لی۔

سرمد اپنی کار سے نکلا اور آفس میں داخل ہوا سب نے اُسے مارننگ کہا وہ اپنے آفس کی طرف بڑھا کہ اُسکا موبائل بجا۔

"ہیلو"

ہاں میں آفس پہنچ گیا ہوں۔

فکر نہ کرو آج کوئی ضروری میٹنگ نہیں ہے میں سب سنبھال لوں گا۔

ضرور۔

خُدا حافظ۔

www.novelsclubb.com

سرمد نے بات کر کے کال اینڈ کی۔

زیدی انڈسٹری پاکستان کی ٹاپ ٹین انڈسٹریز میں سے تھی سرمد وہاں کے ایم ڈی بدر زیدی کا پی اے تھا اور بچپن کا دوست بھی یہ بدر کی ہی کال تھی وہ آج آفس نہیں آرہا تھا۔

اُسے کوئی کام تھا بدر کے ڈیڈ دو ماہ پہلے ہی ساری ذمے داریاں سرمد اور بدر کے حوالے کر کے ریٹائرڈ ہوئے تھے اب وہ یہاں کم ہی آتے تھے سرمد پر زیدی خاندان کے بہت احسان تھے اُس کے والد حسن زیدی کے پی اے تھے۔

بدر اور سرمد ساتھ ساتھ بڑے ہوئے حسن صاحب نے ہمیشہ سرمد کو اپنا بیٹا سمجھا اور اُسکے والد کے جانے کے بعد وہ زیدی ہاؤس میں ہی رہنے لگا کہنے کو بدر ایم ڈی تھا پر سب جانتے تھے کہ سرمد کی حیثیت ایک پی اے سی کہیں زیادہ تھی۔

سرمد اپنے آفس میں تھا آج کا دن بہت اچھا تھا ہر طرف سکون اور خاموشی تھی اور سرمد کو خاموشی پسند تھی۔

وہ کمپیوٹر پر کچھ کام کرنے لگا۔

پارس زیدی انڈسٹری کی بلڈنگ کے سامنے ایسے کھڑی تھی جیسے اندر بیٹھا لوگوں کا مجمع اُس کی تقریر سننے کے لیے بیٹھا ہے پر وہ تقریر گھر بھول آئی ہے۔

پارس نے اپنی دائیں کلائی کی طرف دیکھا اور جلدی جلدی اُسے چوڑیوں سے آزاد کرنے لگی۔ پھر گہری سانس لی۔

پرس سے ایک کالا چشمہ نکالا اور دوپٹہ گلے میں ڈالا

اُس نے اپنے چلنے کا انداز بدلہ، ذرا گردن تانی اور آگے بڑھی۔

www.novelsclubb.com

پارس اندر داخل ہوئی اور ریسیپشن کی طرف بڑھی۔

"ہمم ہمم" پارس نے مصنوعی کھانسی کر کے وہاں بیٹھی لڑکی کو متوجہ کیا۔

"یس" وہ متوجہ ہوئی۔

"مجھے مسٹر سرمد خان سے ملنا ہے" پارس نے ایک ادا اور غرور سے کہا تھا۔

"آپکا نام....؟" ارم نے پوچھا۔

"سمارا..... سمارا گیلانی" پارس نے اپنا نام بھی ایک ادا سے لیا۔

"ایک منٹ میڈم" بل آخر وہ پارس کے سٹائل کے زیر اثر آ ہی گئی تھی۔

ارم کمپیوٹر میں چیک کرنے لگی۔

"سوری مس آپکے نام سے تو کوئی اپیونٹمنت نہیں ہے" ارم نے احترام سے کہا۔

"آف کورس لوو..... مجھے پتہ ہے..... مجھے نہیں پتہ تھا کہ مجھے سرمد سے ملنے کے لیے اپوائنٹمنٹ لینی پڑے گی۔

www.novelsclubb.com

ویسے میں آپ سے صرف یہ پوچھنے آئی تھی کہ سرمد کا آفس کس طرف ہے

.....But it's okay.....I' ll manage

پارس نے قدرے غصے سے کہا۔

ارم کو لگا کہ یہ محترمہ کسی بڑی کمپنی سے آئی ہیں اور ارم نے اُنسے بد تمیزی کر دی ہے۔

"سوری میڈم" ارم نے فوراً کہا۔

"ایٹس اوکے"

"سر کا آفس اُس طرف ہے" ارم نے بتایا

"تھینک یو"

پارس نے کہا اور سرمد کے آفس کی طرف بڑھی۔

اندر جانے سے پہلے پارس نے چشمہ اُتار کر پرس میں رکھا دوپٹہ سلیقے سر پر کیا اور اپنی سی وی والی فائل ہاتھ میں تھامے دروازے پر دستک دی۔

"یس" سرمد کی آواز سنائی دی۔

"?.....Can I come in sir"

www.novelsclubb.com

پارس نے بہت احترام سے کہا۔

"یس" سرمد متوجہ ہوا۔

پارس اندر آئی۔

"مسٹر سرمد خان....؟" پارس نے کنفرم کر لیا۔

"جی" سرمد نے کہا

"ہیلو..... آئی ایم پارس.... پارس منیر" پارس نے اب اپنا اصل تعارف کروایا۔

"بیٹھیں" سرمد نے بیٹھنے کا اشارہ کیا اُسکی عمر 25 یا 26 سال ہو گی وہ دیکھنے میں خاصہ غصے والا اور سنجیدہ انسان لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

سرمد سوچ رہا تھا کہ یہ کون ہے آج ارم نے بتایا نہیں کہ کوئی ملنے آرہا ہے۔

"تھینک یو" پارس سامنے بیٹھی وہ گھبرائی ہوئی نہیں تھی کم سے کم لگ تو نہیں رہی تھی۔

"جی کہیئے میں آپکی کیا مدد کر سکتا ہوں" سرمد نے رسمی انداز میں پوچھا۔

"ویل..... آئی تو میں مدد مانگنے ہی ہوں..... پر آپ نے یہ رسماً پوچھا ہے" پارس نے نارمل انداز میں کہا LRI۔

"سوری....؟" سرمد کو لگا اُس نے غلط سُنا۔

"یہ میری سی وی ہے مجھے جاب چاہیئے..... سیکریٹری کی" پارس نے تو ایسے کہا جیسے سرمد اگلے ہی پل کہے گا "جی اور کچھ.....؟"

اور فائل سرمد کے سامنے رکھی سرمد نے دو پل پارس کو دیکھا۔

"آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ہم لوگ کوئی جاب آفر نہیں کر رہے ہیں" سرمد نے احترام سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں جانتی ہوں" پارس نے فوراً کہا۔

"تو پھر آپ یہاں کیوں آئی ہیں...؟"

"کیونکہ مجھے جاب چاہیئے" پارس نے مُسکرا کر کہا۔

"پر یہاں کوئی پوسٹ خالی نہیں ہے" سرمد آخری بار سمجھایا تھا۔

"سیکریٹری کی.....؟"

"اُسکی بھی نہیں.....بدر سر کی پہلے ہی دو سیکرٹریز ہیں"

پارس کو بہت مایوسی ہوئی اُس نے سر جھکا لیا۔

"آئی ایم سوری" سرمد نے کہا اور پارس کی فائل اُسکی طرف بڑھا دی۔

"I don't think so....."

پارس نے نظریں اُٹھا کر کہا

www.novelsclubb.com

(پلان بی) پارس نے دل میں کہا سرمد حیران تھا۔

"مجھے جاب چاہیئے" پارس نے آخری بار کہا۔

"سوری میں آپکی مدد نہیں کر سکتا" سرمد بھی سنجیدہ تھا۔

"آپکو مدد کرنی ہو گی.....میں جاب لیے بنا نہیں جاؤں گی" پارس نے خود کو مضبوط کرتے ہوئے کہا سرمد نے پارس کو دیکھتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر انٹر کوم اُٹھایا۔

"ارم....؟آپ نے کس کو اندر بھیجا ہے....؟"

"میڈم سمارا گیلانی کو.....کیوں کیا ہوا سر.....؟"ارم نے پوچھا اس بیچ پارس نے اپنی فائل پرس میں رکھی۔

سرمد نے فون رکھا۔

"آپ اپنا نام سمارا بتا کر آئی ہیں.....؟"سرمد نے بتایا۔

"جی ہاں"اب پارس ذرا شرمندہ لگ رہی تھی۔

"آپ نے جھوٹ بولا.....پلیز یہاں سے چلی جائیں"سرمد آخری بار تمیز سے بولا تھا۔

پارس مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

"میں اپنا نام غلط بتا کر آئی ہوں۔

جانتی ہوں یہاں جاب نہیں ہے پھر بھی بار بار جاب مانگ رہی ہوں۔

آپ جاننا چاہتے ہیں میں مزید کتنی پاگل ہوں.....؟؟" پارس نے کھڑے ہو کر کہا اور دو قدم پیچھے ہوئی۔

سرمد کی آنکھیں پھیلی اور وہ بھی کھڑا ہوا پارس کے ہاتھ میں بلیڈ تھا جسکو اُس نے اپنی کلائی سے لگا رکھا تھا۔

اُس کے چہرے پر کوئی خوف نہیں تھا اور آنکھیں بتا رہی تھی کہ وہ خود کو تیار کر رہی ہے۔

What the hell are you up to.....are you "

"?.....mad

سرمد نے غصے سے کہا۔

.....I guess ..... I am"

پارس نے فوراً کہا۔

سرمد فون کی طرف بڑھنے لگا کہ

"اگر کوئی اندر آیا یا آپ باہر گئے تو..... مجھے خدا کی قسم میں خود کو مار لونگی"

پارس نے فوراً کہا سرمد کے قدم رُکے۔

"آپ کو چاہیئے کیا.....؟" سرمد نے اپنا سر پکڑ کر پوچھا۔

"جاب" پارس نے فوراً کہا۔

"ایسے.....؟ مجھے دھمکا کر....؟" سرمد نے غصے سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میں آپکو دھمکا نہیں رہی ہوں مسٹر سرمد

.....I' m serious

پارس نے یقین سے کہا۔

"اوریلی.....؟؟ چلیں ثابت کریں" سرمد نے کہا پارس نے دو پل اُسے دیکھا۔

"کم آن.....کاٹ لیں کلائی.....خودکشی کرنے اور خودکشی کی باتیں کرنے والے بہادُر نہیں ہوتے.....یہاں کوئی جاب نہیں ہے اور اگر ہوئی بھی تو وہ میں آپکو نہیں دوں گا آپ یہ ڈراما کہیں اور جا کر کریں شاید کوئی فائدہ ہو جائے"

.....Cuz I am genuinely not interested

سرمد نے غصے سے کہا اور نظریں پھیر لی اب وہ پارس کی طرف دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا۔

پہلے وہ جھوٹ بول کر اندر آئی پھر ایک بے مقصد ضد کرنے لگی اور اب یہ کہ وہ اُسے دھمکا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"شاید آپ مجھے ایک اور جذباتی اور غیر سنجیدہ لڑکی سمجھ رہے ہیں۔

پر میں بتا دوں مسٹر سرمد کہ میں اس سے کہیں زیادہ ہوں۔" پارس نے کہا۔

سرمد نے کوئی رد عمل نہیں دیا وہ بہت غصے میں تھا۔

"اور ہاں..... بزدلی کی حد سے ہی بہادری کی شروعات ہوئی ہے" پارس نے کہا اور اگلے ہی پل اپنی کلائی کاٹ لی اور بلیڈ ایک طرف پھینک دیا۔

سرمد کی آنکھیں پھیلی۔

".....Oh my god"

سرمد آگے بڑھنے لگا کہ پارس پیچھے ہٹ گئی۔

"جاب دیں گے یا نہیں...؟" پارس نے پوچھا۔

"واٹ...؟" سرمد کے حیرت کی کوئی انتہا نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یا ناں.....؟" پارس کی کلائی سے خون بہہ رہا اور اُسے پھر بھی جاب کی پڑی تھی۔

سرمد نے اُسکی کلائی کی طرف دیکھا۔

"ہاں ہاں" سرمد نے فوراً کہا۔

اور اگلے ہی پل۔

"ہیلپ..... مدد کریں" پارس نے مدد مانگی سرمد نے فوراً شوز اُٹھائے اور پارس کی کلائی پر رکھے۔

"آپ سچ میں پاگل ہیں" سرمد گھبرایا ہوا بھی تھا اور حیران بھی.

****

"میں نے کہا تھا نا..... آہ..... ہاتھ تو ہلکا رکھیں" پارس کو بہت درد ہو رہا تھا۔

"آپ نے ہاتھ ہلکا رکھا تھا.....؟" سرمد نے غصے سے کہا اب پارس جواباً نہیں بولی۔

www.novelsclubb.com

پارس کی قسمت اچھی تھی قریب ایک پرائیویٹ ہسپتال تھا سرمد فوراً اُسے وہاں لے کر گیا۔

اب پارس اندر تھی اور سرمد باہر بیٹھا تھا۔

وہ اب بھی نارمل نہیں تھا اُسکے حواس قابو میں نہیں آرہے تھے۔

سرمد کی آنکھوں کے سامنے سے وہ منظر جا ہی نہیں رہا تھا جب پارس نے اپنی کلائی کاٹ لی اور وہ بھی کتنی آسانی سے اور کس لیے صرف ایک جاب کے لیے۔

ڈاکٹر صاحب باہر آئے اور بتایا کہ

"چار ٹانکے لگے ہیں کافی خون بہہ گیا ہے اس لیے جب تک طبیعت بحال نہ ہو جائے یہاں ہی رُکنا ہو گا۔

ویسے گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے"

www.novelsclubb.com

"کیا میں اُن سے مل سکتا ہوں.....؟" سرمد نے پوچھا۔

"جی مل سکتے ہیں...."

سرمد جانے لگا کہ ڈاکٹر صاحب نے اُس کو روکا۔

"آپ اُنکے....؟"

"میں.....دوست ہوں" سرمد کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اور کیا کہئے۔

"ہمت ہے آپکی" ڈاکٹر صاحب نے سرمد کے کاندھے پر ہاتھ رکھا کر کہا اور وہاں سے چلے گئے۔

سرمد روم کی طرف بڑھا۔

سرمد اندر داخل ہوا تو پارس سامنے بیڈ پر نیم دراز تھی کلائی پر پٹی لگی تھی اور وہ پُر سکون انداز میں بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

جیسے ہی اُس نے سرمد کو دیکھا۔

"آپ اب تک یہاں ہیں مجھے تو لگا چلے گئے ہونگے"

"کیا تھا وہ سب.....؟" سرمد کا انداز ایسا تھا جیسے وہ پارس کا شوہر ہے اور اُسے پارس کی اس حرکت سے بہت تکلیف پہنچی ہے۔

"تماشہ" پارس نے مُسکرا کر کہا۔

"اور یہ تماشہ لگانے کے لیے آپکو میرا ہی آفس ملا تھا.....؟" سرمد نے بتانے والے انداز میں کہا۔

"کام آپ سے تھا تو تماشہ بھی آپ کے سامنے ہی لگانا تھا نہ.....آئی ایم سوری" پارس شرمندہ لگی۔

سرمد نے اپنا موبائل کوٹ کی جیب سے نکالا LRI۔

"اپنی فیملی کا نمبر بتائیں میں ابھی اُنکو کال کر کے آپکی اس فضول حرکت کے بارے میں بتا رہا ہوں"

"ہاں ہاں شوق سے.....ایک خالہ ہی ہیں جو یہ سُن کر وہاں ہی بے ہوش ہو جائیں گی.....بی پی ہائی رہتا ہے اُنکا" پارس کو کوئی پرواہ نہیں تھی۔

سرمد پوری طرح حیران رہ گیا تھا آخر یہ کس قسم کی انسان تھی۔

"سوری میں نے جو کیا وہ غلط تھا پر اور کوئی راستہ نہیں تھا"

پارس نے آرام سے کہا۔

"کیا آپکے گھر کے حالات بہت خراب ہیں.....

?.....Do you have money problems"

سرمد نے بھی آرام سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"نہیں.....ایسا تو نہیں ہے"

"تو پھر وہ سب....

Why on Earth you are that much desperate "

?.....for this job

اگر کوئی مالی مسائل بھی نہیں تھے تو پارس جاب کے لیے اتنی بے چین کیوں تھی کیوں وہ اس حد تک چلی گئی۔

کچھ لوگ پہلے سے ہی حد پر ہوتے ہیں پھر اُنکے سامنے کوئی حد نہیں ہوتی پارس بھی ایسی ہی تھی جو عام لوگوں کا جنون ہوتا ہے وہ اُسکا اطمینان تھا اُسے اپنی زندگی صرف ایک خواہش کے سرے سے باندھ رکھی تھی۔

"سوری آپکو وجہ نہیں بتا سکتی"

"آپکو پتہ ہے آپکی جان بھی جا سکتی تھی اور دُنیا تو یہی سمجھتی کہ میں نے آپکو مار ڈالا ہے.....آپکو پتہ ہے یہ سب کتنا سنجیدہ ہے" سرمد اپنے الفاظ پر زور دے کر بولا۔

پارس جواباً بولنے لگی کہ.....

"ذرا سا بھی اندازہ ہے آپکو.....وجہ جو بھی ہو جو آپ نے کیا وہ غلط تھا"

سرمد رکا۔

"آپ بلکل پاپا کی طرح بول رہے ہیں" پارس نے کہیں کھو کر کہا۔

"واٹ....؟" سرمد چونکا۔

"وہ بھی مجھے ایسے ہی ڈانٹا کرتے تھے..... فکر نہ کریں میرے پرس میں ایک خط تھا جس میں میں نے اپنے کیے کی ذمے داری لی ہوئی تھی۔

میں آپ سے مدد مانگنے آئی تھی مسٹر خان آپکو ایسی صورتحال میں ڈالنے نہیں آئی تھی کہ پھر کوئی آپکی مدد ہی نہ کر سکے"

www.novelsclubb.com

پارس نے پُر سکون انداز میں مُسکرا کر کہا۔

"مجھے آپکی سمجھ نہیں آرہی ہے....." سرمد اُلجھ چُکا تھا۔

"سمجھ کر کیا کریں گے آپ.....میری مدد کرنے کے لیے شُکریہ....اور سوری جو میں نے کیا وہ مجھے نہیں کرنا چاہیئے تھا مجھے ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں تھا میں بہت شرمندہ ہوں" اب پارس سنجیدہ اور شرمندہ لگ رہی تھی۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔

"آپ کو ڈاکٹر نے آرام کرنے کو کہا ہے...." سرمد نے فوراً کہا۔

"سارے ڈاکٹرز یہی کہتے ہیں.....میں اب بلکل ٹھیک ہوں" پارس نے کہا جبکہ اُسکی حرکت اُس کے بارے میں یہی کہہ رہی تھی کہ وہ ٹھیک نہیں ہے۔

"میں کل سے جاب پر آسکتی ہوں نا.....؟"

"آپکو نہیں لگتا آپکو آرام کرنا چاہیئے..." سرمد کا انداز جتانے والا تھا کیونکہ ظاہر تھا پارس کو آرام تو کرنا ہی چاہیئے تھا پر۔

"ویل.....لگتا تو نہیں" پارس نے جیسے خود سے کہا۔اب سرمد نے ہار مان لی تھی۔

"آپ دو دن بعد آجائیے گا تب تک آپکا آفس اور اپیونٹ منٹ لیٹر تیار کر دیا جائے گا"

"پرومس.....؟" پارس نے ہاتھ بڑھا کر کہا سرمد نے اُسکے ہاتھ کی طرف دیکھا۔

"جی" سرمد نے ہاں میں سر ہلایا اور پارس نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔

"تھینک یو سر" پارس نے مُسکرا کر کہا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ سرمد اُسے خود گھر چھوڑنے کی آفر کرنے والا تھا۔

سرمد واپس آفس آگیا اور پارس نے گھر کی راہ لی اب وہ بہت خوش تھی اُسکے پلان کا ایک مرحلہ مکمل ہو چُکا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب اُسے یہ چوٹ صائمہ بی بی سی چھپانی تھی وہ گھر آئی تو صائمہ بی بی نماز پڑھ رہی تھی پارس چُپکے سے اپنے روم میں گئی کپڑے بدلے اور کف بند کر لیے تھے ویسے بھی اب سردیاں آچکی تھی وہ کہہ سکتی تھی کہ اُسے سردی لگ رہی ہے۔

شام تک پین کلر کا اثر ختم ہو گیا اور پارس کو بہت درد ہو رہا تھا اُس نے درد کم کرنے کی گولیاں کھائی پر زخم گہرا تھا اُسے انجیکشن سے ہی آرام آنے والا تھا۔

رات کے 12 بجے وہ کوئی بہانہ بنا کر بھی باہر نہیں جا سکتی تھی اپنے بازو کو تھامے ادھر اُدھر ایسے چکر لگا رہی تھی جیسے کوئی چھوٹے بچے کو سلانے کی کوشش کر رہا ہو۔

"برداشت برداشت کرو پارس..... یہ تو صرف ایک زخم کا درد ہے یہ اُس درد سے بہتر ہے جسکا علاج نصیب والوں کو ملتا ہے۔

او خُدایا۔

ٹھیک کہہ رہے تھے سرمد سر میں ہاتھ ہلکا بھی رکھ سکتی تھی 4ٹانکے مطلب زخم گہرا تھا۔

مجھے دشمنوں کی کیا ضرورت ہے۔" پارس خود سے باتیں کرتی ہوئی کمرے میں چکر لگا رہی تھی۔

سرمد سارا دن پارس کے بارے میں ہی سوچتا رہا۔

اور اب بھی وہ اُسکی یادوں سے نہیں جا رہی تھی۔

(روم میں آنے سے لے کر وہ ضد کرنے تک کتنی نارمل لگ رہی تھی اُسے دیکھ کر اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ یہ سب سوچ کر آئی ہے

بس اُسکی آنکھیں بتا رہی تھی کہ کچھ سوچ رہی ہے جسے میں نے اُسکا نروس ہونا سمجھا تھا۔

پر وہ تو چلتا پھیرتا طوفان تھی۔

کیا کوئی اتنا بھی پاگل ہو سکتا ہے وہ بھی ایک جاب کے لیے.....؟

آخر وہ کیا چیز تھی پاگل کہیں کی۔)

سرمد نے دل میں کہا اور مُسکرا دیا۔

سرمد نے پارس کا اپوائنٹمنٹ لیٹر بنوا دیا تھا اور اُس کے لیے کیبن بھی بن رہا تھا۔

سرمد بدر کے آفس میں آیا۔

بدر کی عمر 25 سال تھی وہ ایک خوبصورت پر قدرے موڈی قسم کا انسان تھا اُس نے جو چاہا وہ اُسے ملتا گیا بدر اپنے کام اور زندگی کو لے کر خاصہ سنجیدہ تھا پر اُسے زندگی کو جینا بھی آتا تھا۔ جبکہ سرمد ضرورت سے زیادہ سنجیدہ رہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بدر..... تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے"

"ہاں کہو" بدر متوجہ ہوا۔

"میں نے تمہارے لیے ایک سیکریٹری رکھی ہے"

"کیوں.... صنم اور مریم نے جاب چھوڑ دی ہے کیا....؟"

"نہیں وہ دونوں بھی ہیں" سرمد نے بتایا

"تو پھر اسکی کیا ضرورت ہے وہ دونوں ہیں اور تم بھی تو" بدر کا انداز نارمل تھا۔

"ہاں پر اب میں نے اُسے کہہ دیا ہے اور اب میں انکار نہیں کر سکتا"

بدر نے دو پل سرمد کو دیکھا۔

"بس یوں سمجھ لو کہ وہ میری واقف ہے بہت پہلے سے جانتا ہوں میں اُسے"

"تم بھی لڑکیوں کو جانتے ہو حیرت ہوئی سُن کر" بدر قدرے حیران لگا۔

www.novelsclubb.com

"تو رکھ لیں اُسے....؟" سرمد نے پوچھا۔

"ہاں اب تمہاری جاننے والی ہے تو رکھ لیتے ہیں" بدر نے کہا اور لیٹر پر سائن کر دیے۔

"تھینک یو "تم نے کسی کو بہت خوش کر دیا"

"ویل مجھے بھی خوشی ہوئی "بدر نے کہا سرمد اپنے آفس میں آیا۔

"اُس پاگل لڑکی کی وجہ سے مجھے بدر سے جھوٹ بولنا پڑا..... جانے آگے کیا ہو گا"

پارس اُس دن آفس آگئی جب سرمد نے اُسے آنے کو کہا تھا بہت خوش اور جوش میں تھی۔

آس پاس ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی چھوٹا بچا کھلونوں کی دکان میں آگیا ہو۔ سرمد نے اُسے اُسکا اپائنٹمنٹ لیٹر دیا اور کنٹریکٹ بھی جو کہ ایک سال کا تھا۔

www.novelsclubb.com

پارس نے سائن کر دیے۔

"تھینک یو سر "پارس نے احترام سے کہا۔

سرمد نے پارس کے ہاتھ کی طرف دیکھا جانے کیوں اُس سے رہا نہ گیا اور وہ پوچھ بیٹھا۔

"اب کیسی ہیں آپ....؟"

،"اس سے بہتر پہلے کبھی نہیں تھی" پارس نے مُسکرا کر کہا۔

"گڈ" سرمد نے کہا وہ پارس کو اُسکے آفس میں لے گیا یہ ایک بڑا ہال کمرہ تھا جس میں دو دیواریں لگ کر تین کیبن بنائے گئے تھے۔

صنم اور مریم کا کیبن بھی وہاں ہی تھا اور وہ تیسرا کیبن پارس کا تھا وہاں کمپیوٹر، فون، انٹر کوم اور آفس کا سامان رکھا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

سرمد نے پارس کا تعارف کروایا۔

صنم اور مریم خاصی خوبصورت تھی سرمد چلا گیا۔

پارس نے اپنی چیئر کی طرف دیکھا اور بیٹھنے سے پہلے دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کرتی ہوئی بیٹھی۔

منزل مل جانے کی سی خوشی ہو رہی تھی اُسے جبکہ منزل ابھی کافی دور تھی۔

صنم اور مریم آگے بڑھی۔

"بہت شورٹ نوٹس پر آئی ہو تم.... یہ کیبن تمہارے لیے بن رہا تھا۔

ویسے بات کچھ سمجھ نہیں آئی ہم دونوں کے ہوتے ہوئے تمہاری کیا ضرورت ہے...؟"

صنم نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو سرمد سر کو پتہ ہو گا" پارس نے آرام سے کہا۔

"ہوں..... ویسے تم سرمد سر کو کیسے جانتی ہو...؟" صنم نے پوچھا ہی تھا کہ پارس کا موبائل بجا صائمہ بی بی کی کال تھی۔

"سوری" پارس موبائل کی طرف متوجہ ہوئی۔

صائمہ بی بی کو بتایا کہ وہ ٹھیک ہے جگہ بہت اچھی ہے اور وہ بہت خوش ہے ابھی پارس خُدا حافظ بول کر واپس آئی ہی تھی کہ

اُس کے سامنے لگی بل بجی۔ پارس بھی متوجہ ہوئی۔

مریم اٹھ کر چلی گئی۔

"وہ کہاں گئی ہے.....؟" پارس نے پوچھا

"سربدر نے بلایا ہے....." صنم نے بتایا شاید وہاں اُنکو بلانے کا یہی طریقہ تھا۔

"یہ تمہارا فرسٹ ٹائم ہے نا تم نے پہلے کہیں کام نہیں کیا...؟" صنم نے اندازہ لگایا

www.novelsclubb.com

۔

"ہاں" پارس نے مان لیا۔

"بنا تجربے کے رکھ لیا تمہیں....؟ عجیب ہے ہم سے تو دو سال کا تجربہ مانگا تھا" صنم حیران تھی۔

(تم لوگوں سے تو صرف تجربہ مانگا تھا میں نے تو خون بہایا ہے) پارس نے دل میں سوچا اور مسکرائی۔

مریم اور صنم نے جان بوجھ کر پارس کے ٹیبل پر وہ سارے کام رکھ دیے جو نہ صرف لمبے تھے بلکے مشکل بھی تھے۔

پارس کا زخم بھی ابھی بھرا نہیں تھا پر وہ پھر بھی کام میں لگ گئی اور صبح سے کام کر رہی تھی۔

"دیکھو تو اسے کہتی ہے نئی ہے، پہلے کہیں کام نہیں کیا پر دیکھو کیسے فر فر کام کر رہی ہے۔" صنم نے کہا

"سر سرمد کی سفارش پر آئی ہے.....پر یہ اُنکے ٹائپ کی لگتی تو نہیں ہے بلکہ مجھے تو یہ آج تک سمجھ ہی نہیں آیا کہ اُنکی ٹائپ کیا ہے" مریم اُلجھی ہوئی لگی۔

"ویل جہاں تک مجھے لگتا ہے..... صنم بول رہی تھی کہ وہاں کی منیجر فریدہ بی بی روم میں داخل ہوئی اُنکو دیکھتے ہی تینوں کھڑی ہو گئی۔

وہ زیدی انڈسٹری کی منیجر تھی تجربے کار اور ذرا سخت طبیعت کی مالک تھی سب اُنکو لیڈی ہٹلر کہتے تھے۔

"صنم، مریم کیا بات ہے آج فارغ نظر آ رہی ہو.....؟" فریدہ بی بی نے آتے ہی کہا

۔

"نہیں میڈم ہم ابھی فارغ ہوئے ہیں" مریم نے فوراً کہا۔

"کام کرو کام" انہونے حکم دیا اور پارس کی طرف متوجہ ہوئی ایک نظر میں ہی پارس کا جائزہ لے لیا۔

"اسلام علیکم" پارس نے احترام سے کہا۔

"تو تم ہو وہ لڑکی پارس منیر....؟" انہوں نے پوچھا۔

"جی میڈم"

"پہلے کہاں کام کیا ہے....؟"

"جی کہیں نہیں" پارس نے کہا۔

"نہیں..... تو پھر کیا کر رہی ہو فائل میں سے تصویریں دیکھ رہی ہو کیا....؟"

فریدہ بی بی نے حیران ہو کر کہا اور وہ فائل اٹھائی جس پر پارس کام کر رہی تھی۔

"اب آئے گا مزا" صنم نے مریم کے نکام کان میں کہا فریدہ بی بی فائل دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ہوں ٹھیک ہے کام کرو" فریدہ بی بی نے تعریف تو نہیں کی پر کوئی نقص بھی نہیں نکالا مطلب پارس ٹھیک کام کر رہی تھی.

پارس گھر آئی تو خوش اور مطمئن تو تھی پر تھک بہت گئی تھی۔

رات کو اپنے کمرے میں آئی بستر پر لیٹی اور عالیہ کی کال سُننے لگی اُس نے جاب مل جانے کی مبارک باد دینے سے بات شروع کی۔

"اب تو تم بہت خوش ہو گی ایم بی اے کر کے وہ جاب کر رہی ہو جو تمہیں بی اے کر کے بھی مل جانی تھی۔" عالیہ نے ہمیشہ کی طرح بات نہیں کی بلکہ اشارہ کیا۔

"میں یہ سب جانتی ہوں اور تم اس کی وجہ بھی جانتی ہو" پارس نے یاد کروایا۔

"وہ وجہ نہیں صرف ایک بہانہ ہے اپنی خوشیوں کے آگے بنائی وہ دیوار ہے جس پر تم اینٹیں رکھتی چلی جا رہی ہو..... یہ دیوانگی ہے پارس اس پاگل پن سے باہر آ جاؤ" عالیہ نے التجا کی تھی۔

"یہ پاگل پن میری زندگی ہے دوست تم چاہتی ہو میں مر جاؤں....؟" پارس نے ادا سے کہا وہ سنجیدہ نہیں تھی۔

"نہیں پارس..... تم چاہتی ہو کہ تم مر جاؤ" عالیہ نے لفظ تم پر زور دیا۔

"ہم پیار میں جلنے والوں کو چین کہاں

ہائے آرام کہاں۔" پارس نے آہ بھر کر کہا۔

"پارس پلیز..... کیوں تم وہاں جواب تلاش کر رہی ہو جہاں جواب تو کیا سوال بھی نہیں ہیں پارس "سوال بھی نہیں ہے"

وہ ایک بڑا انسان ہے بڑا، امیر ہم سے تم سے الگ..... تم اُس کے لیے نہیں بنی اور نہ وہ تمہارے لیے..... سنبھل جاؤ پارس" عالیہ نے پھر التجا کی۔

"کچھ نیا بولو یار" پارس نے لاپرواہی سے کہا۔

"کیا نیا بولوں.....؟ سب کچھ تو سمجھا دیا تمہیں، ساری مثالیں، ساری دلیلیں دے ڈالی واسطے بھی دیے اور قسمیں بھی اب اور کیا کروں"

عالیہ فکر مند اور تنگ آئی ہوئی بھی لگی۔

"تسلی دو" پارس جیسے کہیں کھوئی ہوئی تھی۔

"جھوٹ نہیں بول سکتی دوست ہوں"

"دوست ہو تو بول دو جھوٹ دو پل کی خوشی مل جائے گی تمہاری دوست کو"

"کاش میں تمہیں سمجھا سکتی" عالیہ نے سر پکڑ کر کہا تھا۔

"اور کاش میرے پاس سمجھ جانے کی وجہ ہوتی..... تو یہ سب نہیں کرنا پڑتا پر اب پنگا لیا ہے تو نبھانا تو پڑے گا جانی" پارس نے کروٹ لی۔

"پنگا لیا بھی تو کس سے....؟ بدر زیدی سے.....؟"

"بس کیا کرتے اس دل نے اُس ہی کی تصویر بنا رکھی تھی اور وہ میرے سامنے آ گیا" پارس نے کہا اور اُسے وہ پل یاد گیا جب اُس نے چار سال پہلے بدر کو اپنے کالج کے چیریٹی شو میں دیکھا تھا۔

وہ لیلیٰ بنی تھی۔

www.novelsclubb.com

اپنے خیالی مجنوں سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے محبت خود اُسکے سامنے آ کھڑی ہوئی اور ایک پل میں اُسے سمجھا دیا کہ

محبت کیا ہے قیس مجنوں کیوں بنا تھا اور کیوں یہ عشق داستان آج تک مشہور ہے۔

پارس نے کچھ دیر عالیہ سے بات کی اور پھر سو گئی۔

پارس آفس آئی اور کام میں مصروف ہو گئی پر اُسکا مقصد بدر سے ملنے کا تھا وہ چار سال سے اس پل کا انتظار کر رہی تھی۔

جب بھی بدر کسی کام سے بل بجا کر بلاتا تو کبھی صنم چلی جاتی اور کبھی مریم دو سے تین دن ایسے ہی گزر گئے اب پارس کو غُصہ آ رہا تھا وہ یہاں جس مقصد سے آئی تھی وہ پورا ہوتا تو کیا شروع بھی نہیں ہو رہا تھا۔ پارس خود بھی کچھ خاص کوشش نہیں کر رہی تھی کیونکہ وہ آج تک بدر کے روبرو نہیں گئی تھی۔

بل بجی پارس نے ارادہ کر لیا اب وہ ہی جائے گی پر مریم اٹھ کر چلی گئی۔

"کیسا کام کر رہی ہے وہ....؟" سرمد نے فریدہ بی بی سی پوچھا۔

"بہت اچھا.... صنم اور مریم سے تو اچھا ہی کر رہی ہے"

"ٹھیک" سرمد نے ہاں میں سر ہلایا اور وہاں سے چلا گیا اُس نے جاتے جاتے کھڑکی سے پارس کو دیکھا وہ کام میں مصروف تھی۔

ایک دن بدر نے کوئی فائل منگوائی صنم گئی اور کچھ دیر بعد دوبارہ بل بجی صنم پھر سے گئی پر دو منٹ بعد واپس آ گئی۔

"سر تمہیں بُلا رہے ہیں"

"مجھے.....؟" پارس نے ایسے کہا جیسے اُسے وہاں کوئی دیکھ ہی نہیں سکتا اور کسی نے اُسے بُلا لیا ہے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں..... کیوں سُنا نہیں تم نے....؟" صنم کو پارس کا ایسا ردِ عمل کچھ عجیب لگا۔

پارس اٹھی اور بدر کے آفس کی طرف گئی جاتے جاتے اُس نے بال ٹھیک کیے

دوپٹہ ٹھیک کیا پارس کو اپنی شکل صورت سے زیادہ اپنی محبت پر بھروسہ تھا اُس نے

کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ بدر سے کم خوبصورت ہے پر آج وہ نروس ہو رہی تھی۔

اُس نے آفس کے دروازے پر دستک دی۔

"کم ان" بدر نے کہا تھا۔

پارس اندر داخل ہوئی اور بدر کو دیکھا اُسکے آس پاس جیسے وقت رُک سا گیا اور اُسے

اپنے اندر ایک گانے کے کچھ اشعار گونجتے سنائی دینے لگے۔

"پرایا ہے لیکن مجھے پھر بھی نہ اجنبی لگے

www.novelsclubb.com

کہ صدیوں سے آس پاس جیسے ہم رہتے ہوئے

میں بن سنے جان لوں اسے یہ بن کہئے مان لے مجھے

کہ جیسے روح نے بدن ہیں دو پہنے ہوئے

یہ کیسے سلسلے شروع ہونے لگے

کہ اپنے آپ کو بھی ہم کھونے لگے۔

بدر فائل کی طرف متوجہ تھا پارس نے جیسے ہی فائل کو دیکھا وہ خیالوں کی دُنیا سے باہر آئی۔

یہ تو وہی فائل تھی جو اُس نے سیٹ کی تھی۔

(گئی بھینس پانی میں.....ہماری پہلی ملاقات اور ڈانٹ، بے عزتی مر گئی تم پارس آج تو تم مر ہی گئی)

پارس نے گھبرا کر سوچا۔

"یہ فائل آپ نے سیٹ کی ہے مس.....بدر رُکا وہ پارس کا نام بھول گیا تھا۔

"پارس" پارس نے بتایا۔

وہ بدر کو زبان سے اپنا نام سُننا چاہتی تھی پر۔

www.novelsclubb.com

"ہوں.....یہ کام آپ نے کیا ہے....رائیٹ...؟"

"جی" پارس نے احترام سے کہا۔

بدر نے فائل ایک طرف رکھی اور اب پارس کی طرف متوجہ ہوا۔

"اچھا کام کیا ہے آپ نے" بدر نے جیسے ہی کہا

"ریلی.....؟" پارس اچانک بولی بدر حیران نظر آیا۔

"میرا مطلب ہے..... تھنک یو سر" پارس اب احترام سے بولی۔

"میں چاہتا ہوں آپ مسٹر احمد کے پروجیکٹ کی فائل بھی ایسے ہی سیٹ کر دیں"

"اوکے میں ابھی کر کے لاتی ہوں" پارس جانے لگی کہ

www.novelsclubb.com

"مس پارس....؟" بدر نے اُسے پُکارا۔

"جی" پارس پلٹی۔

"وہ 60 پیجز کی فائل ہے آپکو ٹائم لگے گا"

"اوکے سر" پارس نے نارمل انداز میں کہا وہ کچھ زیادہ ہی ایکسائٹیڈ ہو گئی تھی۔

"اب آپ جا سکتی ہیں" بدر نے کہا

"شُکریہ" پارس باہر آئی تو بہت خوش تھی مسکراہٹ تو اُسکے چہرے سے جدا ہی نہیں ہو رہی تھی وہ فوراً کام میں لگ گئی۔

لنچ بریک تھا سب کینٹین میں تھے اور پارس بیٹھی کام کر رہی تھی جب فریدہ بی بی روم میں آئی پارس کھڑی ہوئی۔

"یہ لنچ بریک ہے تمہیں کھانا نہیں کھانا کیا.....؟"

وہ میڈم میں یہ کام ختم کرنا چاہ رہی تھی اور ویسے بھی مجھے بھوک نہیں ہے" پارس نے احترام سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"سارا کام ایک ہی دن میں کرو گی کیا....؟"

"آج کا کام کل پر نہیں ڈالنا چاہیئے"

"گڈ.....کام ختم کر لو پر لنچ بریک 2 بجے کے بعد اوور ہو جاتی ہے"

"جی میڈم"

فریدہ بی بی چلی گئی اور پارس اپنے کام میں مصروف ہو گئی وہ اُس ہی فائل پر کام کر رہی تھی جو اُسے بدر نے دی تھی۔

پارس میں ایک عادت تھی وہ جب تک کام ختم نہ کر لے اُسے سکون نہیں آتا تھا نہ اُسے پیاس لگتی تھی نہ بھوک۔

بس کام کرنے کا جنون وہ ہر کام جنونی ہو کر کیا کرتی تھی۔

بدر نے جو کام پارس کو دیا تھا وہ کم سے کم بھی دو سے تین دن کا تھا اور بدر نے کہا بھی نہیں تھا کہ اُسے یہ فائل آج چاہیئے پر پارس تو پھر پارس تھی۔

آفس ٹائم 5:30 تھا ابھی 4 بجے تھے پارس نے دروازے پر دستک دی۔

"یس" بدر نے کہا پارس اندر آئی اور وہ فائل ہاتھ میں تھامے آگے بڑھی۔

"یہ مسٹر احمد غوری کے پروجیکٹ کی فائل ہے" پارس نے فائل ٹیبل پر رکھی۔

"اینڈ.....؟" بدر کو سمجھ نہ آیا کہ پارس یہ فائل واپس کیوں لے آئی۔

"میں نے سیٹ کر دی ہے"

"واٹ....؟" بدر حیرانگی کا اظہار کیے بنا نہ رہ سکا۔اُس نے فائل اٹھائی اور اُسے دیکھنے لگا وہ نہ صرف مکمل ہو چکی تھی بلکہ کام بھی بہت اچھا کیا تھا پارس نے وہ بہت تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔

"آپ نے یہ کام اتنی جلدی کر لیا....واؤ" بدر متاثر ہوا۔

"تھینک یو سر" پارس بھی خوش تھی۔

www.novelsclubb.com

****

پارس آفس سے نکل رہی تھی۔

(میرا مقصد تمہیں اپنے کام سے متاثر کرنا نہیں ہے بدر.....میرے کام سے تمہیں میری محبت کا اندازہ تو نہیں ہو گا نہ

میرا مقصد تو تمہیں یہ محسوس کروانا تھا کہ تمہارے ایک اشارے پر میں وہ بھی کر سکتی ہوں جو میرے لیے نا ممکن ہے۔

آفس میں آگئی تمہاری سیکرٹری بن گئی یہ تو وہ پلان ہے جو میں نے مجبوری میں بنایا تھا۔

کیوں ہماری لائف فلموں جیسی نہیں ہو سکتی میں آفس سے نکل رہی ہوں تم کار لے کر آؤ اور پوچھو

میں آپکو ڈراپ کر دوں کیا....؟

www.novelsclubb.com

پر کہاں.....ایسی میری قسمت کہاں) پارس سوچتی ہوئی جا رہی تھی سرمد اپنی کار میں تھا اُس نے پارس کو دیکھا وہ شاید مین روڈ تک جا رہی تھی سرمد وہاں سے جانے لگا پر جانے کیوں وہ واپس آیا اور کار کا شیشہ نیچے کیا۔

"مس پارس....؟"

پارس اُسکی کار کی طرف آئی

"سر آپ....؟"

"آئیں میں آپکو گھر ڈراپ کر دیتا ہوں" سرمد نے کہا ہی تھا کہ

"جی....؟"

(اے خُدا.....آپ نے غلط بندے کو بھیج دیا میں نے بدر کو مانگا تھا) پارس نے خود سے کہا سرمد جواب کا منتظر تھا۔

"آنہیں آپکو تکلیف ہو گی" پارس جھجھکی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں ہو گی.....آجائیں پلیز" سرمد نے احترام سے کہا۔

"شُکریہ" پارس نے کہا اور آکر آگے بیٹھی سرمد نے کار چلا دی۔

"تو کہاں ڈراپ کروں میں آپکو...؟"

"کسی ہسپتال میں ڈراپ کر دیں" پارس نے نارمل انداز میں کہا۔

"خیریت.....؟" سرمد نے فوراً کہا

"جی وہ آج اسٹیچز کھلنے تھے"

"اوکے تو میں پہلے آپکو وہاں لے جاتا ہوں" سرمد نے کہا اور کار موڑی۔

"آپ بس وہاں ڈراپ کر دیں اسکے لیے بہت شُکریہ گھر میں خود چلی جاؤں گی ..... محلے میں سے کسی نے اگر کسی نے بھی مجھے آپکے ساتھ دیکھ لیا تو خبریں بن جائیں گی" پارس کو اس بات کی فکر تو نہیں تھی پر وہ ایسا نہیں چاہتی تھی۔

"او....." سرمد یہ سب سمجھتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بس کیا کریں.....وہاں کے لوگ ایسے ہیں شاید ساری دُنیا کے لوگ ہی ایسے ہیں" پارس نے جیسے خود سے کہا۔

"پر آپ سارے لوگوں جیسی نہیں ہیں" سرمد نے بتانے والے انداز میں یقین سے کہا تھا۔

"میرا کیا ہے.....میں سب جیسی ہوتی مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑنا تھا" سرمد کو ایک ہسپتال نظر آیا پر اُس نے کار نہیں روکی۔

"اور ایک بار پھر سے شُکریہ مجھے جاب دینے کے لیے"

"ایٹس اوکے.....لوگوں کو جاب پر رکھنا میرا ہی کام ہے اگر آپ تب آتی جب جابز تھی تو میں آپکو باآسانی رکھ لیتا۔

پر جاب تھی نہیں اور آپ فوراً ہی جذباتی ہو گئی"

سرمد نے سامنے دیکھتے ہوئے آرام سے کہا۔

"جانتی ہوں.....ڈراما تھوڑا زیادہ ہی ہو گیا تھا پر کیا کرتی مجھے یہ جاب چاہیئے تھی"

پارس کا انداز وضاحت دینے والا نہیں تھا۔

"اور یہ جاب آپ کے لیے آپکی جان سے زیادہ اہم تھی.....آپ مر بھی سکتی تھی" سرمد نے پھر سے اُسے سمجھانے کی کوشش کی۔

"نہیں مرتی.....ویسے بھی مجھے یقین تھا کہ آپ مجھے بچالیں گے" پارس نے مُسکرا کر کہا سرمد نے دو پل پارس کو دیکھا LRI۔

اور وہ پارس کی آواز پر چونکا۔

www.novelsclubb.com

"وہ سامنے ہسپتال ہے"

سرمد نے کار روکی۔

پارس شُکریہ بول کر چلی گئی سرمد اُسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا وہ اُسکی نظروں سے اوجھل ہو گئی تو سرمد نے کار اسٹارٹ کی اور گھر کی راہ لی پر پارس سرمد کے دل و دماغ سے نہیں جا رہی تھی وہ اُسکے بارے میں ہی سوچتا رہتا تھا۔

آج سنڈے تھا پارس کو آفس سے آف تھا وہ عالیہ کے گھر اُس سے ملنے آئی ہوئی تھی عالیہ کی بیٹی رابی اب 11 ماہ کی ہو گئی تھی وہ پارس سے بہت مانوس تھی اُسے دیکھتے ہی پہچان لیتی تھی پارس رابی سے کھیل رہی تھی۔

عالیہ سامنے بیڈ پر بیٹھی تھی۔

"خالہ کی جان کون ہے.....؟

رابی ہے.....پیاری رابی، اچھی رابی میری رابی" پارس نے رابی کو ہوا میں کیا کہ عالیہ کی نظر پارس کی کلائی پر پڑی جہاں اب بھی پٹی لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"پارس....؟"

"ہاں" وہ رابی کے ساتھ مصروف تھی۔

"اِدھر آؤ" عالیہ نے پارس کو اپنے پاس بیٹھے کو کہا پارس رابی کو اُسکے کھلونوں کے پاس بیٹھا کر خود عالیہ کے پاس آ کر بیٹھی۔

"بولو" پارس نے نارمل انداز میں کہا عالیہ نے اُسکا بازو پکڑ کر کلائی پر سے کپڑا ہٹایا۔

"یہ کیا ہے....؟" عالیہ کا انداز تشویش ناک تھا جبکہ وہ اصل بات سمجھ چکی تھی۔

"یہ.....؟ چوٹ ہے" پارس انجان بنی۔

"کیسے لگی....؟" عالیہ نے فوراً پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"بس ایسے ہی"

"ایسے کیسے..... وہ بھی عین اس جگہ جہاں کچھ پاگل لوگ حرام موت کی آرزو میں ایک زخم لگا دیا کرتے ہیں" عالیہ نے پارس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

"یہ صرف ایک چوٹ ہے تم تو جانتی ہو مجھے میں کتنی لاپرواہ ہوں"

پارس اب بھی بات چھپا رہی تھی۔

"ہاں جانتی تو میں ہوں تم اتنی لاپرواہ ہو کہ تمہیں اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں ہے" عالیہ نے کہا اور پارس کا ہاتھ جھٹک کر منہ موڑ لیا۔

"اب بات نہ کرنا مُجھ سے..... میں جانتی ہوں تم نے کلائی کاٹی ہے" عالیہ ناراض ہو گئی تھی۔

"ہاں" پارس مان گئی۔ عالیہ پلٹی۔

"کیوں..... کس لیے.....؟"

www.novelsclubb.com

"جاب کے لیے" پارس نے آرام سے کہا۔

"کیا..... کیا مطلب....؟" عالیہ اُلجھی۔

اور پارس نے اُسے مختصر ساری بات بتائی کہ کیسے اُس نے جاب حاصل کی۔

عالیہ حیران رہ گئی۔

"بس یار اس لیے یہ سب کرنا پڑا پر میں بلکل ٹھیک ہوں اور اب تو ٹانکے بھی

پارس بول رہی تھی کہ.....

"تم پاگل ہو گئی ہو.....اب تم سچ میں پاگل ہو گئی ہو" عالیہ نے پارس کی بات کاٹی

اور اپنا سر پکڑ کر کہا۔

"شاید" پارس نے کاندھے اُچکائے۔

"یہ کیا کر رہی ہو تم پارس.....اچھی بھلی سمجھ دار ہو کر کیوں بے وقوفی کر رہی

ہو" عالیہ حیران نہیں بلکہ اب بے پناہ پریشان بھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ بے وقوفی مجھے زندہ رکھے ہوئے ہے عالیہ.....میں جس پل سمجھ دار بنی اُس ہی

پل مر جاؤں گی" پارس نے اپنی مشکل بیان کی تھی۔عالیہ جانتی تھی کہ پارس بھی

اپنی جگہ بے بس تھی۔

"اور اگر تم اس راہ سے لوٹ نہ آئی تو ہم سب بھی مر جائیں گے پارس.....واپس آ جاؤ" عالیہ نے التجا کی۔

"اب نہیں آسکتی.....میں جب بھی پلٹ کر دیکھنے کی کوشش کرتی ہوں مجھے واپسی کے راستے کی جگہ اندھیرا نظر آتا ہے"

"تمہارے سامنے بھی اندھیرا ہی ہے.....پارس ہم مڈل کلاس لوگ ہیں یہ محبت ،یہ عشق ہمارے بس کا نہیں ہے وہ بھی کسی ایسے شخص سے جو ہماری پہنچ سے دور ہو.....

اور تم کیا کر رہی ہو.....؟

اُسکے آفس میں کام کرو گی تو تمہارے عشق کی راہیں کھل جائیں گی؟

اُس کے لیے خود کو برباد کر لو گی تو وہ تمہیں آباد کرنے چلے آئے گا؟"

عالیہ نے سوال کیا۔

"میں نے کب کہا کہ اُسے ایسے مُجھ سے محبت ہو جائے گی..... محبت ایسے نہیں ہوتی..... اور کیوں ہو گی اُسے مُجھ سے ہوں ہی کیا میں اُس کے سامنے اُس دُنیا اُن لوگوں کے سامنے جن کا وہ حصہ ہے

لوگوں کے ہاتھوں میں اوقات ناپنے کے ترازو ہیں کاش کہ سب کے ہاتھوں میں عشق ناپنے کے ترازو ہوتے.....

میں جیت جاتی اور مجھے میرا عشق مل جاتا پر ایسا نہیں ہے" پارس نے کہیں کھو کر کہا تھا۔

"تو پھر.....؟ کیوں وہ سوال کرنے کا سوچ رہی ہو جسکا جواب تم پہلے سے جانتی ہو؟"

www.novelsclubb.com

"عالیہ..... ہر بات، ہر کام اور ہر جذبے کی وجہ ہوتی ہے..... انسان کہتا ہے کہ وہ اپنے خُدا سے محبت کرتا ہے جبکہ اس محبت کے پیچھے یا تو ڈر ہوتا ہے یا لالچ..... اس

طرح ہی انسان کہتا ہے کہ محبت کی کوئی وجہ نہیں ہوتی پر پر محبت کی وجہ ہوتی ہے"

پارس نے سمجھایا۔

"تو کیا وجہ ہے اُس کے پاس کہ وہ تُجھے دیکھے، چاہے یا محبت کرے.....؟"

"کوئی وجہ نہیں ہے" پارس نے آرام سے کہا

"پھر سب جان کر بھی انجان کیوں بن رہی ہے.....؟" عالیہ نے حیران ہو کر کہا۔

"وجہ نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں، مانتی ہوں....پر یہ کہاں لکھا ہے کہ وجہ بنائی نہیں جاسکتی....." پارس میں عالیہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا عالیہ حیران ہوئی۔

"کیا مطلب...؟"

www.novelsclubb.com

"مطلب کہ ہاں اُس کے پاس میری طرف دیکھنے کی وجہ بھی نہیں ہے پر میں وہ وجہ بناؤں گی"

پارس نے عزم سے کہا تھا۔

"کیسے اُسکے آفس میں کام کر کے اُسے متاثر کر کے.....؟" عالیہ نے بتانے والے انداز میں کہا۔

"نہیں.....یہ تو میں نے اُس تک پہنچے کے لیے کیا تھا اتنی چھوٹی سی وجہ تھوڑی نہ دوں گی اسے"

"پارس صرف قریب جانے کے لئے تمہیں اپنی جان داؤ پر لگانی پڑی سوچو یہ راہ کتنی مشکل ہے"

عالیہ نے پارس کو اُس راہ سے ڈرایا جو سچ میں بہت مشکل تھی۔

"میں جانتی ہوں تمہارے دماغ میں کچھ چل رہا ہے اور وہ اچھا نہیں ہے"

www.novelsclubb.com

"دُرست جواب" پارس نے فوراً کہا

"باز آجاؤ" عالیہ نے آخری بار کہا پارس کھڑی ہوئی۔

"سوری عالیہ.....میں صرف اس لیے اس راہ سے ہٹ نہیں سکتی کہ منزل میری اوقات سے بڑی ہے"

"منزل بڑی نہیں منزل تمہاری.....عالیہ بول رہی تھی کہ۔

"نہیں ہے.....یہ نہیں کہنا پلیز.....

عالیہ ہر وہ چیز ہماری ہو سکتی ہے جسکو پانے کی ہم کوشش کرتے ہیں۔

میں نہ دعا کرنے والوں میں سے ہوں نہ انتظار بلکے میں تو کر جانے والوں میں سے ہوں.....

اگر کوشش نہ کروں تو اور کیا کروں.....؟

www.novelsclubb.com

ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاؤں.....یا دن رات ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کروں کہ خدا ہمت دے، مدد کر جبکہ میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ خُدا نے ہمت دی ہوئی ہے۔

دماغ دیا ہے، وقت دیا ہے محنت کرنے کا کوشش کرنے کا اختیار بھی موقع بھی ہم جو خدا سے مانگ رہے ہیں وہ اُس نے ہمیں پہلے ہی دے رکھا ہے۔

جو کرنا ہے کر گزرو.....

اپنی زندگی کا مسیحا خود بنو.....

.....Be your own saviour

پاگل تھی میں جو یہ سمجھنے میں میں نے چار سال لگا دیے ارے قدم بڑھاؤ تو خُدا بھی مدد کرتا ہے.....

سو بس میں اتنا اور ایسے ہی سوچتی ہوں میرا ہتھیار کوشش ہے جس سے سب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

میں نے یہ جاب آفس آفس کھیلنے کے لئے نہیں کی ہے میرے پاس ایک پلان ہے میں اُس پر عمل کروں گی"

پارس جو سوچتی تھی اُس نے بتایا۔

"کیسا پلان.....؟" عالیہ چونکی۔

"ابھی میں نے زیادہ سوچا نہیں ہے پر میں جانتی ہوں مجھے کیا کرنا ہے"

پارس بہت پُر اعتماد تھی۔

"اف.....اس لڑکی کے دماغ میں جانے کیا بھرا ہے.....

یہ دیکھو پارس ایک گھر، ہمسفر، بچے اور سکون ہم جیسے لوگوں کی بس اتنی ہی اُڑان ہوتی ہے" عالیہ نے آخری بار سمجھانے کی کوشش کی۔

"خُدا نے سب کو ایک جیسے پر دیے ہیں اور ہم اپنی اُڑان خود طے کرتے ہیں

.... میری اُڑان وہاں تک ہے جہاں میرے عشق کی تکمیل میرا انتظار کر رہی ہے"

پارس اور کسی کی بات مان لیتی۔

"خُدا ہی ہدایت دے تمہیں" عالیہ نے ہار مان لی۔

www.novelsclubb.com

"آمین" پارس نے کہااور پھر سے رابی سے کھیلنے لگی۔

اور عالیہ سوچنے لگی کہ

بے شک پارس کے دل میں محبت کا جو جذبہ ہے وہ سچا ہے وہی اُسے ہمت دے رہا ہے۔

پر ہے جذبہ ایک طرفہ ہے اور ایک طرفہ جذبوں سے دُکھ بھی ایک طرفہ ملتے ہیں ۔

زیدی ہاؤس

سب ڈنر ٹیبل پر بیٹھے تھے سرمد، بدر اور حسن زیدی صاحب حسبِ معمول آفس کے کام کی باتیں ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کام تو مجھے زیادہ نہیں کرنا پڑتا ڈیڈ.... سرمد ہے 3 سیکرٹریز ہیں سارا کام یہ سب مل کر ہی کر لیتے ہیں"

بدر نے کہا وہ کافی اچھے موڈ میں تھا۔

"3.....؟ وہ تو غالباً 2 نہیں تھی" حسن صاحب نے پوچھا

"جی....پر سرمد نے ایک اور اپائنٹ کر دی.....اس کی جاننے والی ہے" بدر نے معنی خیز مسکراہٹ دی۔

"اچھا.....؟" حسن صاحب نے کھینچ کر کہا اور سرمد کی طرف دیکھا۔

"لڑکی بہت محنتی ہے بہت اچھا کام کر رہی ہے" سرمد نے پارس کی تعریف کی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یہ تو ہے لڑکی بہت اچھا کام کر رہی ہے" بدر نے بھی ہاں میں ہاں ملائی۔

"چلو یہ سب تو ٹھیک ہے.....اب اس ہی طرح تم دونوں کے لیے اچھی سی لڑکیاں بھی تلاش کرنی ہے" حسن صاحب نے جیسے خود سے کہا دونوں ایک ساتھ چونکے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

"میں تو ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا ڈیڈ" بدر نے تو فوراً اس معاملے سے ہاتھ جھاڑ لیے۔

"آپ وقت آگیا ہے بدر.....میں جب تمہاری عمر کا تھا تو تم آگئے تھے" حسن صاحب نے کہا

"آپ پہلے سرمد کی شادی کروادیں نا" بدر نے سرمد کو آگے کر دیا

"ہاں ویسے یہ آئیڈیا بھی بُرا نہیں ہے پہلے اسکو قربان کر دیتے ہیں" حسن صاحب کی آنکھوں میں عجیب قسم کی چمک اُبھری تھی وہ بہت ہنس مکھ اور اچھے انسان تھے اُنکے پاس لوگوں میں اچھائی دیکھنے کی طاقت تھی۔

"نہیں ڈیڈ.....میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے" سرمد بھی بدک گیا۔

"پر میرا ارادہ ہے کہ جلد از جلد میری دونوں بیٹیاں گھر آجائیں میں جلدی سے پیارے پیارے پوتے پوتیوں کا دادا بن جاؤں"

حسن صاحب نے دونوں سے کہا

"سرمد ڈیڈ کے ارادے تو خاصے خطرناک لگ رہے ہیں" بدر نے سرمد کی طرف جھک کر مدھم آواز میں کہا۔

"ٹھیک کہا" سرمد نے کہا

"کچھ کہا تم دونوں نے.....؟" حسن صاحب نے کہا دونوں چونکے

www.novelsclubb.com

"نہیں تو" بدر نے کہا۔

"گڈ.....بہت ہو گئے مزے بیچلر لائف کے اب ذرا میدان میں آؤ" حسن صاحب نے کہا اور تینوں مُسکرا دیے۔

صبح سرمد نے سب کو بتایا کہ آج کچھ بہت اہم لوگ کمپنی وزٹ کرنے آرہے ہیں اس لیے سب تیاریاں کر لیں اور کسی قسم کی غلطی نہ ہو۔

ایک میٹنگ ہو گی۔

کچھ دیر تک وہ آگئے سرمد اور فریدہ بی بی نے اُنکو ریسیو کیا اب وہ لوگ اور باقی سب میٹنگ روم میں تھے۔

کچھ دیر بعد بدر نے پارس سے ایک فائل منگوائی پارس میٹنگ روم میں داخل ہوئی ابھی فائل اُسکے ہاتھ میں ہی تھی کہ..

"مس پارس منیر.....آپ یہاں....؟" علی صاحب نے حیران ہو کر کہا جو شاد دین انڈسٹری کے مینیجر تھے وہی جنہوں نے پارس کا انٹرویو لیا تھا پارس اُنکو اور وہ لوگ پارس کو فوراً پہچان گئے۔

"ہیلو سر" پارس نے احترام سے کہااور فائل بدر کے سامنے رکھی۔

"ویل ہیلو..... کیسی ہیں آپ....؟" علی صاحب نے پوچھا باقی سب حیران تھے کہ یہ لوگ پارس کو کیسے جانتے ہیں۔

"آپ لوگ خوش قسمت ہیں جو یہ یہاں ہیں..... آپ ضرور ان کو بہت اچھا پے پیکج دے رہے ہونگے کیونکہ یہ بے شک اس قابل ہیں" علی صاحب کے لہجے میں آج بھی افسوس جھلک رہا تھا۔

"سوری.... میں سمجھا نہیں" بدر نے کہا۔

"مس پارس ہماری کمپنی میں انٹرویو کے لیے آئی تھی اور ہم نے انکی قابلیت کو دیکھتے ہوئے انکو فرسٹ منیجر کی جاب آفر کی تھی۔

.....But she have rejected us"

علی صاحب نے بتایا سب حیران ہوئے سب سے زیادہ سرمد اُس نے پارس کو دیکھا پارس تو ایسے کھڑی تھی جیسے ابھی کوئی چیز اُٹھا کر انکے سر پر دے مارے گی اور ویسے اُسکا بھروسہ بھی نہیں تھا اُس سے کچھ بعید نہیں تھا۔

"ویسے یہ یہاں کس پوسٹ پر ہیں.....؟" علی صاحب نے پوچھا بس اسکی ہی کمی تھی۔

"یہ سیکرٹری ہیں" فریدہ بی بی نے بتایا۔

پارس کسی طرح خود کو سنبھالے کھڑی تھی۔

"ریلی....؟ پھر شاید آپ کے ہاں سیکرٹری کی پے ہمارے منیجر کی پے سے زیادہ ہے" علی صاحب نے کہا اور ہنسنے لگے اُنکے ساتھ آئے لوگوں نے بھی اُنکا ساتھ دیا۔

پارس نے دانت پیسے سرمد پارس کو نوٹ کر رہا تھا۔

"اکسکیوزمی" پارس نے کہااور جانے لگی کہ

"مس پارس ہماری آفراب بھی آپ کے لیے کھلی ہے" علی صاحب نے آواز دے کر کہا پارس پلٹی۔

That's very kind of you sir .....I will "

consider it if I want and if I don't they it's

.....your hard luck

پارس احترام مگر سٹائل سے بولی۔

We ' ll be waiting"

www.novelsclubb.com

علی صاحب نے بھی طنز کیا تھا۔

(For ever)

پارس نے دل میں کہااور چلی گئی میٹنگ ہوئی اور دو گھنٹے بعد وہ لوگ چلے گئے۔

****

اُنکے جانے کے 15 منٹ بعد فریدہ بی بی نے پارس کو اپنے آفس میں بلایا سرمد بھی وہاں تھا پارس جانتی تھی یہ سب لوگ اُسکی کلاس لینے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔

ویسے تو اُس نے سوچا تھا کہ یہاں بدر بھی ہو گا پر وہ یہاں نہیں تھا اُسے ان باتوں سے فرق نہیں پڑتا تھا۔

وہ اپنی دُنیا اور اپنی زندگی میں مصروف رہنے والا انسان تھا۔

فریدہ بی بی نے پارس کو بیٹھے کے لیے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ خود اپنی جگہ پر بیٹھی تھی اور سرمد اُنکے ساتھ کھڑا تھا۔

"وہ سب کیا تھا بتاؤ گی.....؟" فریدہ بی بی نے پوچھا۔

"وہ میں وہاں جاب انٹرویو کے لیے گئی تھی اور.....اور میں نے انکار کر دیا" پارس نے کسی معصوم بچے کی طرح صفائی دی۔

جیسے کہا ہو مجھے ٹیسٹ نہیں آتا تھا اس لیے میرے نمبر کام آئے ہیں۔

"تم نے شاد دین انڈسٹری میں فرسٹ منیجر کی جاب کو انکار کر دیا.....؟" فریدہ بی بی نے کنفرم کرنا چاہا وہ حیران تھی جبکہ سرمد زیادہ حیران نہیں تھا وہ تو پارس کی اس سے زیادہ عجیب حرکت دیکھ چُکا تھا اُسکے سامنے تو یہ کچھ بھی نہیں تھا جس نے جان کی بازی لگائی ہو اُس نے ایک اچھی جاب کی بھی بازی لگائی تھی کیا بڑی بات تھی۔

"جی" پارس نے آرام سے کہا۔

"کیوں....؟" فریدہ بی بی نے فوراً پوچھا۔

"کیونکہ مجھے وہ جاب نہیں کرنی تھی مجھے زیدی انڈسٹری میں جاب چاہیئے تھی"

"شاد دین زیدی سے بڑی کمپنی ہے شاد دین والے اپنے ایمپلائیز کو گھر اور کار بھی دیتے ہیں"

فریدہ بی بی نے خبر سنائی۔

"کیا.....؟ وہ لوگ ہم سے آگے ہیں....؟" پارس حیران ہوئی۔

"ہاں وہ لوگ نمبر ون پر ہیں"

"تو کیا ہوا....انشاءاللہ جلد ہی ہم نمبر ون پر آجائیں گے" پارس نے عزم سے کہا

فریدہ بی بی نے حیران ہو کر سرمد کو دیکھا ابھی پارس کو وہاں دو ہفتے بھی نہیں ہوئے تھے اور اُسے زیدی انڈسٹری سے اتنا اٹیچید دیکھ کر فریدہ بی بی حیران تھی۔

www.novelsclubb.com

"سوری میری وجہ سے آپکو اُنکی باتیں سُننّی پڑی....."

"اچھی خاصی سمجھ دار لگتی ہو اب پتہ نہیں ہو بھی یا نہیں" فریدہ بی بی بھی اُلجھ گئی تھی۔

"زیادہ پے اور گھر کے لیے وہاں جاب کر لیتی جہاں کرنا نہیں چاہتی شاید دُنیا والوں کے لیے یہ سمجھ داری ہوتی پر میرے لیے نہیں"

پارس نے پُر سکون انداز میں کہا۔

"اور یہاں تم خوش ہو....؟ مطمئین ہو؟"فریدہ بی بی نے پوچھا پارس نے دونوں کی طرف دیکھا۔

"بے حد" پارس نے دل سے مُسکرا کر کہا وہ دونوں لاجواب ہو گئے۔

یہ بات جنگل کی آگ کی طرح سارے آفس میں پھیل گئی سب اُسے نا سمجھ اور نا شکری کہنے لگے

سرمد بھی حیران تھا بدر نے اس بارے میں زیادہ نہیں سوچا اور نہ ہی پارس نے اُسے اگر ان سب باتوں کی پرواہ ہوتی تو وہ یہ سب نہیں کرتی وہ اس راہ پر ایسے ہی نکلی تھی جیسے کوئی مجاہد سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہے۔

پارس اپنی قسمت خود لکھنا چاہتی تھی۔

اُسے اس بات پر پورا بھروسہ تھا کہ کوشش کرنے والوں کی کبھی ہار نہیں ہوتی۔

اس لیے اُس نے اپنی یک طرفہ محبت پر آنسو بہانے کے بجائے کوشش کرنے کی ٹھانی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ صحیح ہے یا غلط پر اب وہ اس راہ سے ہٹ نہیں سکتی تھی۔

اُس نے سب کی آوازوں کو ان سُنا کر دیا۔

پارس آفس میں تھی کہ اُسے صائمہ بی بی کی کال آئی انہوں نے کہا کہ آج شام سے پہلے گھر پہنچے وجہ وہ گھر آ کر بتائیں گی۔

www.novelsclubb.com

پارس نے فریدہ بی بی سے ہاف ڈے کی چھٹی لی اور گھر روانہ ہوئی۔

گھر پہنچی تو صائمہ بی بی اچھا خاصہ اہتمام کیے بیٹھی تھی صحن میں ٹیبل اور کرسیاں لگی ہوئی تھی عالیہ بھی وہاں موجود تھی کھانا تیار تھا۔

"آج کچھ کچھ خاص ہے...؟" پارس نے آس پاس دیکھ کر پوچھا۔

"ہاں ہے تو" صائمہ بی بی بہت اچھے موڈ میں تھی۔

"کیا...؟" پارس نے پوچھا۔

"آج میری بیٹی کو رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں"

"رشتہ....؟" پارس نے حیران ہو کر دہرایا عالیہ خاموش تھی۔

"ہاں.....بہت اچھے لوگ ہیں میں نے شبانہ کو بہت پہلے سے کہا ہوا تھا صبح اُسکی کال آئی اور اُس نے بتایا کہ وہ لوگ آج ہی آنا چاہ رہے ہیں سب کچھ جلدی میں کیا ہے پر شُکر ہے سب ہو گیا عالیہ نے بہت مدد کروائی" صائمہ بی بی نے بتایا وہ بے حد خوش تھی۔

www.novelsclubb.com

پارس نے عالیہ کو حیران ہو کر دیکھا تو عالیہ نے نظریں پھیر لی۔

"تمہارے کپڑے نکال دیئے ہیں اچھا سا تیار ہونا.....عالیہ جاؤ اپنی دوست کی مدد کرو" صائمہ بی بی نے کہا

"جی آنٹی" عالیہ پارس کے ساتھ ایسے گئی جیسے بکرا قصائی کے ساتھ جاتا ہے۔

عالیہ اور پارس پارس کے روم میں آئی ہی تھی کہ پارس نے دروازہ بند کیا پرس ایک طرف رکھا۔

"رشتہ.....؟ لڑکا.....؟ شادی.....؟ تیاریاں.....؟" پارس مدھم آواز میں بولی تھی اگر اُس کے بس میں ہوتا تو وہ یہ سارے لفظ چلا کر بولتی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں" عالیہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب ہاں.....؟ یہاں صبح سے میری بربادی کی تیاری ہو رہی ہے اور تم مجھے بتانے کے بجائے اپنا حصہ ڈالنے چلی آئی.....بتا نہیں سکتی تھی تم مجھے.....؟"

اگر میں ایک اور بچے کی خالہ نہ بننے والی ہوتی تو گلاد بادیتی تمہارا" پارس کا غُصہ ساتویں آسمان پر تھا۔

"ابھی تو تم اپنی خوشیوں کا گلاد بار ہی ہو.....ہاں میں بتا سکتی تھی تمہیں پر نہیں بتایا کیونکہ یہی تمہارے حق میں اچھا ہے" عالیہ نے بہت بار پارس کا ساتھ دیا تھا پر آج وہ اُسکا نہیں حق کا ساتھ دینا چاہتی تھی۔

"اچھا.....مائے فوٹ.....To hell

اس اچھے کے ساتھ، ایسے اچھے کے ساتھ....." پارس پوری طرح بپھر چکی تھی اُسکا غُصہ ایک طوفان تھا جو آ چُکا تھا۔

"میں ابھی یہ ڈراما ختم کرواتی ہوں" پارس باہر جانے لگی کہ عالیہ سامنے آ گئی...

"پارس خُدا کا واسطہ ہے رُک جاؤ.....اس حماقت سے، اپنی زندگی برباد کرنے سے" عالیہ نے التجا کی

"میری زندگی، میرا فیصلہ،..... تم سب ہٹ جاؤ"

"ہم سب تمہارے دشمن نہیں ہیں..... جو ہو رہا ہے ہونے دو واپس آجاؤ اس راہ سے جسکے سامنے منزل نہیں ہے" عالیہ نے ہاتھ جوڑے۔

"میں اپنی منزل خود بناؤں گی اُسے حاصل بھی کروں گی اور میرا راستہ روکنے کا حق میں کسی کو نہیں دوں گی"

پارس پھر سے دروازے کی طرف لپکی۔

"پاگل مت بنو.... آنٹی کی طبیعت پہلے ہی خراب رہتی ہے اب وہ سب کو بُلا چکی ہوں آج کوئی ڈراما کریئیٹ نہ کرنا پلیز" عالیہ نے سمجھانے کی کوشش کی۔

www.novelsclubb.com

پارس رکی اور تھکے سے انداز میں بیٹھی.

"جو ہم کہتے ہیں مان لو کیونکہ جو تم چاہتی ہو وہ کبھی نہیں ہو گا" عالیہ نے یقین سے کہا تھا۔

"جو میں سمجھنا نہیں چاہتی وہ مجھے نہ سمجھاؤ"

"یہ محبت نہیں دیوانگی ہے پارس" عالیہ نے آخری بار کہا پارس نے نظریں اُٹھا کر اُسے دیکھا۔

"یہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہے"

عالیہ پارس کے جنون اور محبت کے سامنے لاجواب ہو گئی تھی۔

بدر تیار ہو کر ہال تک آیا تو اُس نے دیکھا سرمد ہال میں بیٹھا تھا ٹی وی آن تھا پر سرمد ریموٹ تھامے اپنے ہی خیالوں میں گم نظر آرہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس قدر کے بدر کی آہٹ پر بھی نہیں چونکا۔

بدر نے اُسے قریب جا کر چٹکی بجائی تو وہ اچانک چونکا۔

"کہاں گم ہیں جناب...؟"

"کہیں نہیں..... تم کب آئے...؟" سرمد نے متوجہ ہو کر پوچھا LRI

"دیکھا تم اتنے کھوئے ہوئے تھے کہ تمہیں میرے آنے کی خبر ہی نہیں ہوئے

..... خیریت ہے....؟" بدر نے پوچھا

"ہاں سب ٹھیک ہے تم کہیں جا رہے ہو...؟"

ہاں احمد کے گھر دعوت ہے وہاں جا رہا ہوں" احمد بدر کے کالج کا دوست تھا

بدر گھر سے نکلا کہ اُسے کسی کی کال آئی۔

"ہیلو....؟"

"تم پہنچ بھی گئی....؟ میں بس گھر سے نکل رہا ہوں....

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں احمد کو میں منا لوں گا او کم آن آ رہا ہوں"

بدر بات کرتے ہوئے کار میں بیٹھا اور روانہ ہو گیا۔

صائمہ بی بی نے جن لوگوں کو گھر بلایا تھا وہ آ چکے تھے ایک ماں تھی، ایک بڑی بہن اور اُنکا بیٹا حامد جو ایک کالج میں پڑھاتا تھا۔

چھوٹی سی فیملی تھی لوگ بھی اچھے تھے وہ لوگ پارس سے ملے اُنکو پارس بہت پسند آئی۔

حامد کی بہن نے اجازت مانگی کہ لڑکا اور لڑکی کچھ دیر ایک دوسرے سے بات چیت کر لیں۔

صائمہ بی بی کو اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں تھا پر اُنکو پارس کی خاموشی کچھ فکر مند کر رہی تھی۔

انہونے نے اجازت دے دی عالیہ دل ہی دل میں دعائیں کر رہی تھی حامد اور پارس چھت پر گئے اور ابھی دس منٹ ہی گزرے ہونگے کہ حامد نیچے آیا۔

"امی، آپی چلیں یہاں سے" حامد کے انداز پر سب حیران ہوئے پارس ابھی اوپر ہی تھی۔

"پر ہوا کیا....؟"

"بس آپ چلیں ہمیں نہیں کرنا یہاں رشتہِ" حامد نے کہا اور وہ لوگ وہاں سے چلے گئے۔

عالیہ اور صائمہ بی بی حیران رہ گئی پارس خاصے پُر سکون انداز میں نیچے آئی وہ دونوں اُسکی طرف متوجہ ہوئی۔

دو پل خاموشی کی نظر ہوئے۔

"پارس..... کیا کہا تم نے اُن سے....؟" صائمہ بی بی نے پوچھا جبکہ وہ سمجھ گی تھی کہ کچھ بُرا ہی کہا ہو گا پارس بہت مطمئین لگ رہی تھی LRI۔

"بولو" صائمہ بی بی اچانک چلائی۔

"صرف اتنا کہ میری پہلے شادی ہو چکی ہے اور میں طلاق یافتہ ہوں" پارس نے آرام سے کہا۔

"کیا.....؟" صائمہ بی بی اور عالیہ حیران رہ گئی۔

"جی تاکہ معاملہ سرے سے ہی ختم ہو جائے اور وہ لوگ یہاں دوبارہ آنے کا سوچیں بھی نہیں"

صائمہ بی بی نے پارس کو تھپڑ دے مارا عالیہ نے اُنکو روکا۔

"کیوں.....؟ پوچھو اس سے اس نے ایسا کیوں کیا.....؟" صائمہ بی بی نے رو کر کہا۔

"صرف ایک تھپڑ خالہ..... یہ تو مجھے روک نہیں سکتا" پارس نے یقین سے کہا۔

"پارس باز آجاؤ..... کیوں پاگل ہو گئی ہے تُو....؟" صائمہ بی بی نے اپنا سر پکڑ کر کہا۔

"سوری خالہ.....میں مجبور ہوں میں بہت مجبور ہوں" پارس کسی روبوٹ کی طرح بولی اور وہاں سے چلی گئی۔

"اے خُدا.....کیا بنے گا اس لڑکی کا" صائمہ بی بی سر پکڑے ایک طرف بیٹھی اور عالیہ اُن کو تسلی دینے لگی۔

پارس آفس میں تھی اور اُسکا موڈ اچھا نہیں تھا وہ بدر کے علاوہ کسی کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی شادی تو بہت دُور کی بات تھی۔

پارس متوجہ ہوئی جب پتہ چلا کے آفس میں کوئی آیا ہے۔

وہ حسن صاحب تھے سب لوگ اُن سے ملنے کے لیے بڑھے۔

www.novelsclubb.com

پارس نے دیکھا وہ سب سے بہت پیار سے مل رہے تھے۔

"کیسے ہیں میرے بچے....؟" صنم اور مریم بھی آگے بڑھی انہوں نے اُنکے سر پر ہاتھ رکھا پارس بھی آگے بڑھی سلام کیا LRI

"وعلیکم السلام" حسن صاحب نے پارس کے سر پر ہاتھ رکھا

پارس اُنکو بہت غور اور پیار سے دیکھ رہی تھی اُسکے اُنکے اندر اپنے ابو نظر آرہے تھے۔

"یہ پارس ہے سر..... نئ سیکریٹری" فریدہ بی بی نے بتایا۔

"اچھا... ویل کم بیٹی" حسن صاحب نے پیار سے کہا۔

"شُکریہ" پارس نے کہا حسن صاحب آگے بڑھ گئے۔

"کتنے اچھے ہیں نا سر سب کا بہت خیال رکھتے ہیں" مریم نے کہا

"ہاں بلکل" صنم نے کہا اور دونوں نے پارس کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تم کہاں کھو گئی...؟" پارس اُنکی آواز پر چونکی۔

"کہیں نہیں" پارس نے کہا اور تینوں اپنے روم کی طرف بڑھی

(میں وہاں کھو گئی تھی صنم جہاں میرے خوابوں کی تعبیر بستی ہے میری فیملی میرے ڈیڈ حسن سر، بدر میں، خالہ اور خوشیاں جہاں ہر دن عید جیسا ہو گا ہم ہونگے خوشیاں ہونگی جہاں میری روح مسکرائے گی)

"پارس تم پھر کہیں کھو گئی"

پارس مریم کی آواز پر چونکی۔

"سوری" پارس مُسکرادی۔

"پارس تم تھوڑی عجیب ہو" صنم نے نارمل انداز میں کہا تھا۔

"تم رحم دل لگتی ہو صنم تم نے کہا تھوڑی عجیب ورنہ سب کہتے ہیں میں بہت عجیب ہوں"

www.novelsclubb.com

"تو ایسی کیوں ہو....؟"

"کیسی...؟"

"ایسی کہ تم لگتی تو مغرور ہو پر ہو نہیں..... حرکتیں ایسی کرتی ہو جیسے بے وقوف ہو پر کتنی قابل ہو بار بار کہاں کھو جاتی ہو"

صنم نے پارس کی منظر کشی کی۔

"پتہ نہیں میں بس ایسی ہی ہوں" پارس نے کہا اور سوچنے لگی کہ اُسے کچھ کرنا ہو گا وہ پھر سے وقت برباد کر رہی ہے اُسے اب کچھ کرنا ہو گا۔

بدر نے آئمہ کو کال کی اور کہیں باہر ملنے کا پلان بنایا اب دونوں روز ہی کہیں آتے جاتے اور ایک دوسرے کے ساتھ ٹائم سپند کرتے آئمہ ایک بزنس مین کی بیٹی تھی وہ خوبصورت اور قابل تھی اُسے تو کوئی بھی پسند کر سکتا تھا۔

بدر اور آئمہ کی دوستی بھی اب دوستی سے کچھ زیادہ ہو چکی تھی۔

اور دونوں اس بدلاؤ سے خوش تھے۔

پارس اس سب سے انجان اپنی محبت کے راستے پر بھاگتی ہوئی وہ سب قربان کرتی جا رہی تھی جو قسمت اُسے دینا چاہتی تھی۔

نوکری، گھر، ہمسفر اور اب تو اُس نے اپنوں کو بھی ناراض کر دیا تھا عالیہ نے اُسے کال نہیں کی اور صائمہ بی بی بھی دو دن سے ناراض تھی۔

پارس جب گھر آئی تو صائمہ بی بی نماز پڑھ رہی تھی پارس اُنکے پاس بیٹھی انہونے نے سلام پھیرا پر پارس کی طرف نہیں دیکھا اور تسبیح پڑھنے لگی۔

"کب تک ناراض رہنے کا ارادہ ہے....؟" پارس نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔

"جب تک تم میری بات نہیں مان لیتی تب تک" صائمہ بی بی نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"یعنی تا عمر ناراض رہیں گی....." پارس نے آہ بھر کر کہا۔

"پارس تم اپنی زندگی برباد کر رہی ہو" صائمہ بی بی نے پیار سے سمجھانے کی کوشش کی۔

"نہیں خالہ میں اپنی زندگی برباد نہیں کر رہی

کیونکے میں پہلے ہی برباد ہو چکی ہوں اُس پل جب ایک ایسے انسان کی محبت نے میرے دل میں جڑ پکڑ لی جو میرے نصیب میں نہیں لکھا ہے۔

اب تو میں خود کو بچانے کی کوشش کر رہی ہوں کیونکہ کوشش کرنے سے نصیبوں کے لکھے بھی بدل جاتے ہیں۔"

صائمہ بی بی نے پارس کو دیکھا۔

"آپکو میری حالت سمجھنی ہو گی.....میں ساری زندگی آپ سے کچھ نہیں مانگوں گی" پارس نے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

رات کے ایک بجے کا وقت تھا پارس کی نیندیں بہت پہلے ہی اُس پر حرام تھی وہ بہت کم سوتی تھی۔

آج تو وہ بے چینی سے ادھر اُدھر چکر لگا رہی تھی اور دماغ میں ہزاروں سوچیں ایک دوسرے سے ٹکرا رہی تھی۔

(کیا کروں.....؟

کیسے کروں...؟

کروں کہ نہ کروں.....؟

نہ کروں کیسے.... کرنا تو ہے پر کیسے....؟

www.novelsclubb.com

پہلا قدم اُس کے قریب جانا تھا جان پر کھیل کر جاب حاصل کی، دن رات محنت کرتی ہوں پر نہ وہ میرے کام سے متاثر ہوتا ہے نہ میری اس شکل سے ویسے شکل سے متاثر ہو ایسی مجھے کوئی اُمید بھی نہیں ہے۔

چہروں سے کی جانے والی محبت کی عمر ویسے بھی زیادہ نہیں ہوتی۔

خُدا چاہے تو کل یہ شکل وصورت چھین لے اس پر کبھی غرور نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی اعتبار۔

پیچھے بچی میں.... میری شخصیت، میری پسند ناپسند، میری باتیں، سوچ جو نہ صرف عجیب ہے بلکہ بلکل پاگلوں والی ہے

اس سے کسی کو محبت کیوں ہو گی..... کیسے ہو گی اور اگر بدر کو یہ سب دیکھ کر مُجھ سے محبت ہوئی تو مطلب وہ بھی پاگل ہے۔

پر وہ پاگل نہیں ہے۔

اس سب کے علاوہ کیا رہ جاتا ہے جس سے انسان کو محبت ہوتی ہے؟؟؟

میں نے بدر سے زیادہ خوبصورت لوگ بھی دیکھیں ہیں پر میرا دل پہلی نظر میں ہی صرف بدر کا ہو گیا۔

کیا تھا وہ ایک احساس جیسے میری روح نے اُسکی روح کو قبول کر لیا ہو ہاں ایک شخص کی روح اور اُسکے احساس سے ہی تو محبت ہوتی ہے

عقل سے آگے کا جذبہ ہے یہ۔

پر اگر اب دُنیا کی سوچ سے سوچوں تو۔

محبت صرف ہوس، حسن پرستی اور مجبوری کا نام ہے۔

میں کوئی حور پری نہیں ہیں بدر کی کوئی مجبوری بھی اُسے میرے دل تک نہیں لاتی۔

اب رہ جاتی ہے وجہ.....

ایک وجہ محبت کرنے کی وجہ ہی تو ہوتی ہے[LRI]

www.novelsclubb.com

مجھے بدر کو خود سے محبت کرنے کی ایک وجہ دینی ہو گی بڑی اور ٹھوس وجہ

.....بہت بڑی وجہ....

پر کیا.....کیا....؟")

پارس نے اپنے دماغ پر زور دیا اور چکر لگاتے ہوئے پھر سے سوچنے لگی یہ سارے سوال وہ پہلے بھی خود سے کر چکی تھی۔رات کے دو بج گئے۔

(کیا اظہار کر دوں.....؟

نہیں نہیں یہ تو سراسر حماقت ہو گی وہ نہ صرف انکار کر دے گا بلکہ ضرور کچھ ایسا بھی کہہ دے گا جسے سُن کر میں وہاں ہی مر جاؤں گی۔

مجھے انکار کی اُلٹی چھری سے ذبح نہیں ہونا۔

اے خُدا.....

یہ تو بہت ہی بُرا خیال ہے۔

www.novelsclubb.com

کسی سے سفارش کرواؤں پر کس سے....؟

کیا کروں

پانی کی ٹینکی پر چڑھ کر بدر بدر چلاؤں، یا اپنے خون سے اُسے 100 صفحوں کا خط لکھوں۔

یا پھر سے اس کلائی پر بلیڈ رکھ کر اُس سے اپنی محبت مانگ لوں.....؟؟؟

اُف.....سچ کہتے ہیں یہ آگ کا دریا ہے یہاں سب جلتے ہیں میں جلتے جلتے کنارا تلاش کر رہی ہوں کیا مجھے کنارہ مل جائے گا.....؟")

پارس نے سوچا وہ بہت پریشان تھی

اُسے اپنے سامنے کوئی راہ نظر نہیں آرہی تھی جو اُسے بدر تک لے جائے راہ تو اُسے یہاں تک بھی نہیں لا رہی تھی وہ کانٹوں اور پتھروں پر چل کر ہی تو آئی تھی پر مسئلہ یہ تھا کہ یہاں سے آگے نہ صرف کانٹیں اور پتھر بلکہ اور بھی دشواریاں تھی۔

جانے اب پارس میں اور سختیاں برداشت کرنے کی ہمت تھی بھی یا نہیں۔

"اُسکی محبت کانٹوں جیسی میرا عشق ننگے پاؤں" (عینی پریشے).

****

پارس عالیہ سے ملنے آئی ہوئی تھی رابی سو رہی تھی۔

پارس کچن کے سامنے رکھے ٹیبل پر سر رکھے جانے کہاں کھوئی ہوئی تھی عالیہ نے طرح اچانک ٹیبل پر رکھا پارس چونک کر متوجہ ہوئی۔

"سوری..... کہاں کھوئی ہوئی تھی جو ایسے ڈر گئی....؟" عالیہ نے پوچھا اور سامنے بیٹھی۔

"کچھ سوچ رہی تھی...؟"

www.novelsclubb.com

"کیا سوچ رہی ہو...؟"

"کچھ نیا..... کچھ ایسا جو پہلے کسی نے نہ سوچا ہو"

"ایسا سوچا تو بہت مشکل ہے" عالیہ نے چائے کی چُسکی لی۔

"جانتی ہوں تب ہی تو یہ حال ہو گیا ہے میرا" پارس نے تھکے سے انداز میں کہا اور پھر سے ٹیبل پر سر رکھ لیا۔

"تم ایک کام کرو..... یہ سب مت سوچو" عالیہ نے تو ہر بار کی طرح بات ہی ختم کر دی پارس کے دل نے اُسے کہا کہ وہ سامنے رکھے بسکٹ عالیہ کے سر پر برسا دے پر اُس نے خود کو روکا۔

"عالیہ.... مجھے کچھ سوچنا ہے، ضرور سوچنا ہے اور کچھ نیا ہی سوچنا ہے" پارس نے سمجھانے کی کوشش کی تھی اور اُمید کہ اب عالیہ کوئی مشورہ دے۔

"ارے کچھ نیا نہیں سوچ پا رہی ہو تو کچھ پُرانا سوچ لو" عالیہ نے بسکٹ کھاتے ہوئے کہا پارس کی آنکھیں اچانک چمکیں اُسکے دماغ میں ایک خرافاتی ترکیب نے سر اٹھایا۔

"چائے پیو نہ" عالیہ نے کہا۔

"ہاں.....شاید ایک پُرانا آئیڈیا ہی کام آئے گا ایک گھیسا پیتا پر اثر دار آئیڈیا"

پارس نے خود سے کہا۔

"ہاں....؟ کچھ کہا تم نے....؟" عالیہ نے کہا اور پارس اُسکی طرف متوجہ ہوئی۔

"میں نے کہا تم بہت ذہین ہو عالیہ"

عالیہ کی بات سے پارس کو آئیڈیا مل گیا تھا اُسکی ساری اُلجھن دُور ہو گئی تھی۔

"مجھے پتہ ہے.....پر تم ذہین نہیں ہو"

"ہاں جانتی ہوں" پارس نے کھینچ کر کہا اور کچھ دیر بعد وہاں سے چلی گئی۔

---

www.novelsclubb.com

رات تھی پارس کی بے چین محبت اور ایک آئیڈیا تھا پر یہ سب ٹھیک نہیں تھا۔

(کاش کہ میں سچ مچ کی پارس ہوتی بدر تو تم بھی میرے طلب گار بن جاتے پر ایسا نہیں ہے۔

میں ایک عام انسان ہوں میرے لیے کوئی معجزہ نہیں ہو گا نہ کوئی دوسرا میرے لیے منزل کے دروازے کھولے گا نہ کوئی میری مدد کرے گا۔

ارے مدد تو دُور یہ لوگ تو میری محبت کو ایک پاگل پن سمجھتے ہیں

انکہ بس چلے تو یہ مُجھ سے تنکے کا سہارا بھی چھین لیں۔

ہاں ہاں دیکھا ہے اپنی اوقات سے بڑھ کر ایک خواب

پورا کرنے کی جُستجُو ہے

تو اب استعمال کرنی پڑے گی ایک ترکیب اور خُدا کے کرم سے میرے دماغ میں وہ ترکیب آچُکی ہے۔)

www.novelsclubb.com

پارس نے خدا کا شُکر ادا کیا۔

صبح پارس آفس آئی تو کچھ پریشان اور کہیں کھوئی ہوئی تھی سامنے سے آتی ارم سے ٹکرا گئی۔

سرمد اُوپر والی بالکونی سے دیکھ رہا تھا۔

ایک پارس کی انٹری ہی تو دیکھنے والی ہوتی تھی۔

پارس نے ارم کو سوری کہا ارم نے بتایا کہ فریدہ بی ہی نے سٹاف کے ساتھ ایک میٹنگ رکھی ہے سب کو بُلایا ہے۔

فریدہ بی بی نے بتایا کہ آفس میں کچھ تعمیری کام شروع ہو رہا ہے وہ لوگ انٹرنس کو مزید خوبصورت بنانا چاہتے ہیں۔اس لیے مرکزی راستے اور ہال میں کام شروع ہو گا۔

اس لیے اُس طرف اب کوئی نہ جائے اور آنے جانے کے لیے دوسرا راستہ استعمال کریں۔

www.novelsclubb.com

20 منٹ کی میٹنگ تھی جلد ہی ختم ہو گئی اور سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔

پارس اپنے روم میں تھی نیند آنکھوں سے دُور تھی اور سوچیں بے چین۔

(جان.....

زندگی.....

ایک انسان کے لیے اپنی جان اور زندگی سے زیادہ اور کچھ پیارا نہیں ہوتا اور اگر کوئی جان سے پیارا ہو جائے تو وہ ہماری سچی محبت ہے۔

جان ہے تو جہاں ہے

اگر ہم مصیبت میں ہوں اور کوئی اپنی پر کھیل کر ہماری جان بچائے تو وہ انسان ہماری زندگی کا ایک اہم انسان بن جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

جس نے اپنی زندگی کی پرواہ کیے بنا ہماری مدد کی ہمارے لیے وہ اپنی جان پر کھیل گیا.....؟

احسان

عزت

احترام اور تجسّس کہ اُس نے ایسا کیوں کیا کوئی ایسا کب کرتا ہے؟؟؟؟

ظاہر ہے اتنی بہادری محبت ہی تو کرواتی ہے۔بدر کو مُجھ سے محبت نہیں ہے

میں اُسکے لیے کچھ نہیں ہوں۔

پر اگر میں اپنی جان داؤ پر لگا کر بدر کی جان بچاتی ہوں تو اُسے مُجھ سے محبت کرنے کی وجہ مل جائے گی۔

چلو محبت نہ سہی پر اُس کے دل میں میرے لیے عزت،احترام اور یہ احسان جیسے جذبے پیدا ہو جائیں گے وہ مُجھ سے ایک دم متاثر ہو جائے گا

اور جب میں اُسے یہ بتاؤں گی کہ میں اُسے سچی محبت کرتی ہوں تو اُسے مُجھ سے محبت کرنے کی ایک ٹھوس وجہ مل جائے گی۔

www.novelsclubb.com

ہاں ایسا ہو گا ضرور ہو گا

او کے....

یہ ابھی ٹوٹا پھوٹا سا آئیڈیا ہے پر یہی میرا پلان ہے۔

یہی میری ترکیب ہے۔

تم نے میرے لیے اپنی جان کی بھی فکر نہیں کی....؟

اتنی محبت....؟

اب یہ جان تمہاری ہے۔

واہ.....

www.novelsclubb.com

اے خُدا تیرا شُکر ہے آخر کوئی راہ تو دیکھائی دی۔

پر سوال یہ ہے کہ میں یہ سب کیسے کروں گی.....؟

بدر کے لیے میں ہزار بار اپنی جان داؤ پر لگا سکتی ہوں اُس کے سر سے ہزار زندگیاں وار کر پھینک سکتی ہوں۔

پر جان اُسکی بچائی جاتی ہے جسکی جان خطرے میں ہوتی ہے اور.....بدر کی جان کسی خطرے میں نہیں ہے۔

اسکا سیدھا مطلب تو یہی ہے کہ پہلے مجھے خود بدر کی جان خطرے میں ڈالنی ہو گی اور پھر اُسے بچانا ہو گا.....

وہ بھی ایسے کہ میں اُسے بچا بھی لوں اور اُسے ایک خراش بھی نہ آئے۔

اوہو.....یہ سب اتنا آسان نہیں ہے۔

اف کہاں جان پھنسا بیٹھی ہر موڑ پر نیا مسئلہ ہے۔

میں بدر کی جان خطرے میں ڈالوں....؟

کہ نہ ڈالوں....؟

www.novelsclubb.com

اگر ہاں تو کس خطرے میں....؟

اور کیا میں اُسے بچا سکوں گی....؟

اگر نہ بچا سکی تو....؟

افففف.....

یہ ایک حماقت ہے اور حماقت ہر بار آسان نہیں ہوتی کچھ بے وقوفیاں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔

کچھ گناہ بہت مشکل اور ظُلم تکلیف دہ ہوتے ہیں

پر انسان اُنکو کرنے سے رُکتا نہیں اور رُکنے کا آپشن تو میرے پاس بھی نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

پر میرا بدر.....؟؟؟

کچھ دیر سوچ لوں....؟

کچھ اور سوچ لوں.....؟

پر اور کیا اتنا سر کھپانے کے بعد تو یہ آئیڈیا ملا ہے.....)

پارس مزید سوچنے لگی۔

پارس نے اتنا تو سوچ لیا پر اب اس سے آگے اُسکی سوچ پھر سے بند ہو گئی تھی۔

وہ رابی کو اُٹھائے بیٹھی تھی۔

"رابی میری پیاری سی گڑیا تمہاری ماما میری بیسٹ فرینڈ ہے پر تمہیں ایک راز کی بات بتاؤں جب سے یہ تمہاری ماما بنی ہے نا

اس نے صرف دُنیا کی زبان بولنا شروع کر دیا ہے اب اُسے میری باتیں سمجھ نہیں آتی۔

www.novelsclubb.com

اس لیے تمہیں ہی مجھے مشورہ دینا ہو گا۔" پارس رابی سے اپنے دل کی بات کر رہی تھی اور وہ بھی بہت غور سے سُن رہی تھی۔

"تم تو جانتی ہو نہ تمہاری خالہ تمہارے خالو سے کتنی محبت کرتی ہے

تو پھر میں اُسکی جان خطرے میں کیسے ڈال سکتی ہوں.....؟

پر اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

تم بتاؤ میں کیا کروں.....؟" پارس نے کہا اور آہ بھری وہ جانتی تھی کہ وہ ایک 11 ماہ کی بچی سے اپنے دل کی بات کر رہی ہے پر وہ کیا کرتی باقیوں سے بات کرنا بھی ایسا ہی تھا کیونکہ وہ بھی اُسکی بات سمجھ نہیں سکتے تھے۔

پارس نے سر جھکا لیا کے اچانک رابی نے پارس کی پیشانی پر بوسا دیا

پارس چونک کر متوجہ ہوئی وہ کب سے اُسے یہی کرنا تو سیکھا رہی تھی۔

"عالیہ...؟ عالیہ...؟" یہاں آو" پارس نے عالیہ کو آواز دی۔

www.novelsclubb.com

وہ بھاگتی آئی کہ جانے کیا ہو گیا۔

"کیا ہوا....؟" عالیہ نے گھبرا کر پوچھا۔

"اس نے مجھے کسی دی" پارس نے خوشی سے کہا.

"کسی.....؟" عالیہ حیران ہوئی

"ہاں.... جیسے کہا ہو کے جاؤ خالہ میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں" پارس نے مدھم آواز میں خود سے کہا رابی اب بھی مُسکرا رہی تھی۔

"کیا کچھ کہا....؟" عالیہ نے ٹھیک سے سُنا نہیں۔

"نہیں کچھ نہیں سب ٹھیک ہے" پارس نے نارمل انداز میں کہا۔

کچھ دیر بعد دونوں باہر بیٹھی تھی اور چائے پی رہی تھی۔

"مجھے لگ رہا ہے تمہارے دماغ میں پھر سے کچھ چل رہا ہے" عالیہ نے اندازہ لگانے کی کوشش کی۔

www.novelsclubb.com

"12 سال پُرانی دوست ہو اب بھی اندازے ٹھیک نہ لگاؤ..... فٹے منہ" پارس نے آرام سے کہا یعنی عالیہ نے اندازہ ٹھیک لگایا تھا۔

"بتاؤ کیا سوچ رہی ہو....؟"

"بتادیا تو تم مجھے پاگل سمجھو گی"

"تو کیوں سوچتی ہو تم یہ سب.....یہ سب مت سوچا کرو" عالیہ نے سمجھایا۔

"کیسے نہ سوچوں....؟" پارس نے تھکے سے انداز میں کہا عالیہ نے پارس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

"دیکھو پارس....اب چار سال ہو گئے ہیں....اور...عالیہ بول رہی تھی کہ پارس بول اٹھی۔

"چار سال 8 ماہ" پارس نے بتایا۔

"یعنی 5 سال.....دیکھو ٹائم بہت قیمتی ہوتا ہے....اب بہت ہو گیا اب تم یہ سب بھولنے کی کوشش کرو" عالیہ نے سمجھانے کی کوشش کی۔

"مذاق کرتی تھکتی نہیں نا تم....؟" پارس نے ہنس کر کہا جبکہ وہ جانتی تھی کہ عالیہ مذاق نہیں کر رہی تھی۔

"مذاق میں نہیں تم کر رہی ہو خود سے، اپنی زندگی سے اپنی خالہ اور اپنی خوشیوں سے.....دیکھو وہ نہیں ملا تو زندگی ختم نہیں ہو جائے گی.....

کتنے ایسے لوگ ہیں جنکو اُنکی پہلی محبت نہیں ملتی پر وہ جیتے ہیں محبت پھر ہو جاتی ہے.....

تم نے 4 سال بھی تو گزار لیے ہیں نا اب بھی اگر تم سب کچھ بھول جانے کا عہد کر کو تو وہ.....

عالیہ بول رہی تھی کہ پارس نے اچانک کپ اُٹھا کر زمین پر دے مارا اور کھڑی ہوئی۔

"پہلی بات.....ہاں کر رہی ہوں میں اپنے ساتھ مذاق کیونکہ قسمت نے میرے ساتھ مذاق کیا ہے اگر وہ میرا نصیب نہیں ہے تو پھر مجھے اُسکے محبت ہونا بھی کیوں لکھا تھا نصیب میں.....

دوسری بات..... محبت صرف پہلی ہوتی ہے عالیہ اُس کے بعد محبت نہیں محبت کے نام پر سمجھوتے اور مجبوریاں ہوتی ہیں.....

تیسری بات.... وہ لوگ جو محبت کے بنارہ لیتے ہیں بہادُر نہیں بُزدل ہوتے ہیں جنہوں نہیں اپنی محبت کو پانے کی کوشش نہیں کی اور اُسے زمانے کی بھینٹ چڑھا دیا.....

بھول جاتے ہیں وہ اپنی ادھوری محبتیں کیونکہ اُن میں یاد رکھنے کی ہمت نہیں ہوتی.....

اور آخری بات..... یہ چار سال آٹھ ماہ اور سترہ دن میں نے صرف اور صرف اس آس پر کاٹیں ہیں کہ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا میں کرلوں گی کچھ

اگر میں خود سے یہ آس چھین لوں اور مجھے میری محبت بھی نہ ملے تو 4 سال تو کیا عالیہ میں 4 پل بھی زندہ نہیں رہ سکتی.....

تم دوست ہو نہ میری.....؟ بولو..... کہو کہ تم دوست ہو" پارس بنا سانس لیے بولی تھی۔

"ہاں میں تمہاری دوست ہوں" عالیہ نے فوراً کہا

"تو یاد کرو اور اچھی طرح یاد کر کے مجھے کل بتا دینا کہ تم نے آخری بار یہ کب کہا تھا

"پارس تم جو کر رہی ہو خُدا تمہیں اُس میں کامیاب کرے میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں میری دوست" پارس نے اُس انداز سے کہا جیسے ایک دوست کو یہ الفاظ کہنے چاہیئے۔

عالیہ لاجواب ہو گئی۔

اگر یاد آ جائے تو مجھے ضرور بتانا۔" پارس نے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

عالیہ حیران و پریشان رہ گئی۔

پارس نے اپنے کمرے میں آکر دم لیا دروازہ بند کر لیا اور آنسوؤں کو آنکھوں کی حدود سے باہر نہ آنے دیا۔

صبح عالیہ بل بجنے کی آواز پر باہر آئی پر باہر کوئی نہیں تھا

عالیہ کی نظر زمین پر پڑی جہاں ایک چھوٹی باسکٹ میں ایک نیا ٹی کپ اور پھولوں میں ایک کارڈ بھی رکھا گیا تھا جس پر سوری لکھا تھا۔

عالیہ سمجھ گئی کہ یہ پارس کا کام ہے۔

(پارس.....جو تم کر رہی ہو خُدا تمہیں اُس میں کامیاب کرے) عالیہ نے دل سے دعا دی۔

www.novelsclubb.com

پارس آفس پہنچی تو مرکزی دروازہ بند تھا پارس کو یاد آیا کہ آفس میں تعمیری کام شروع ہو چکا ہے اس لیے وہ دوسرے راستے سے گئی۔

اُسکی سوچ پھر سے ایک پوائنٹ پر آکر رُک گئی تھی وہ بہت پریشان تھی۔

آفس میں لنچ بریک تھی سب کینٹین میں تھے پر پارس وہاں نہیں تھی۔

سرمد پارس کے آفس کی طرف گیا اُس نے دیکھا

پارس اپنی جگہ پر بیٹھی تھی

"سوچو پارس سوچو" اور اپنی پیشانی پر بال پوائنٹ مارتے ہوئے کسی پریشانی میں گم لگ رہی تھی۔

"ہمم ہمم" سرمد نے مصنوعی کھانسی کی وہ دروازے میں کھڑا تھا پارس چونک کر کھڑی ہوئی پن اُسکے ہاتھ سے گر گیا۔

www.novelsclubb.com

"سوری" پارس نے کہا

"ویل آئی ایم سوری.....میں نے آپکو ڈرا دیا"

"نہیں اٹس اوکے" پارس نارمل ہوئی۔

سرمد پوچھا چاہ رہا تھا کہ پارس اتنی پریشان کیوں ہے پر اُس نے نہیں پوچھا۔

"آپ کینٹین میں نہیں ہیں....؟" سرمد نے بتایا

"ہاں....وہ میں بس آ ہی رہی تھی"

"اوکے" سرمد نے کہا اور سوچنے لگا کہ آخر کیوں وہ دیکھنے چلا آیا کہ پارس ٹھیک ہے یا نہیں۔

سرمد وہاں سے چلا گیا پارس نے اس بات کے بارے میں زیادہ نہیں سوچا کیوں کہ اُس کے پاس سوچنے کے لیے پہلے ہی بہت کچھ تھا۔

جبکہ اس بات سے وہ یکسر انجان تھی کہ بدر کی زندگی میں کوئی اور آ چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

سرمد اپنے روم میں تھا آج نیند اُسکی آنکھوں سے دُور تھی اور رات جانے کیوں بہت خاموش لگ رہی تھی۔

چاند کچھ بڑا کیوں لگ رہا تھا۔

(کوئی بات تو ضرور ہے

وہ ہر وقت پریشان رہتی ہے، کہیں کھوئی رہتی ہے جیسے اُس نے جاب حاصل کی اور کہا کے مالی مسائل نہیں ہیں پر ہو سکتا ہے تب اُس نے اصل بات چھپائی ہو۔

پر اگر بات پیسوں کی ہوتی تو وہ لاکھوں کی جاب ٹھکرا کر ہزاروں کی جاب کیوں کرتی.....؟

وہ لوگ تو اُسے کار اور گھر بھی دے رہے تھے

سمجھ تو میں اُسے اب تک نہیں سکا

www.novelsclubb.com

کیا مجھے اُس سے بات کرنی چاہیئے؟

پوچھا چاہیئے؟

کیا وہ مجھے بتا دے گی.....؟

ویل اگر بتادیا تو میں اُسکی مدد ضرور کروں گا) سرمد نے دل ہی دل میں ارادہ کر لیا۔

رات تھی چاند تھا پارس کی آنکھوں سے نیند پھر غائب تھی۔

"کیا کروں اب....؟

بدر کو خطرے میں ڈالوں.....

توبہ توبہ یہ تو پاگل پن ہے میں اپنی جان کی جان خطرے میں کیسے ڈال سکتی ہوں۔

ہاں ویسے ڈال بھی سکتی ہوں اگر مجھے پتہ ہو کہ میں اُسے بچالوں گی پر اگر بچا نہیں سکی تو.....

اور میں کیا کوئی سپر ویمن ہوں....؟

www.novelsclubb.com

یہ کام میرا نہیں ہے میں اس داستان کی ہیروئن ہوں اور بدر ہیرو میرا کام خطرے میں پڑنا ہے اُسکا کام ہے وہ مجھے بچائے

پر وہ میری جگہ نہیں ہے....!

ویسے ایسا کونسا خطرہ ہے جو کم خطرناک ہو...؟ کبھی خطرہ بھی کام خطرناک ہوا ہے

کیا کروں بدر پر چھپکلی پھینک کر پھر اُٹھالوں اور کہوں دیکھو میں نے تمہیں بچالیا

دُنیا کبھی کسی آسان بات پر نہیں مانے گی اور نہ ہی بدر.....

یہ زندگی ہے

کوئی فلم نہیں ہے کہ جس میں ہیرو ایک ہاتھ سے لڑکی کو پہاڑی سے کھینچ لے یا

لڑکی اُوپر سے گر کر بھی بچ جائے

ایک غلطی اور سب ختم ہو جائے گا

یہ سب آسان نہیں ہے میں کمزور ہوں میری راہ مشکل ہے میں اکیلی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

پارس نے سر جھکالیا۔

یہ قیام کیسا ہے راہ میں

تیرے ذوق عشق کو کیا ہوا

ابھی چار کانٹیں چبھے نہیں

تیرے سب ارادے بدل گئے

"نہیں مجھے ہمت کرنی ہے

بدر میرا عشق میرا نہیں تمہارا ہے خوش قسمت میں نہیں تم ہو یہ محبت تمہاری ہے جو تمہیں ملے گی میں خوش قسمت تو تب ہوتی جب ایسی ہی محبت تمہیں مُجھ سے ہوتی

میں تمہاری محبت کو اپنے دل میں قید نہیں کر سکتی مجھے اِسے تم تک پہچانا ہے"

پارس نے اپنی ہمت بڑھائی۔

www.novelsclubb.com

صائمہ بی بی نے دیکھا پارس کے کمرے کی لائیٹ آن تھی وہ بھی جانتی تھی کہ پارس راتوں کو جاگا کرتی تھی۔

****

پارس سوچنے لگی کہ یہ آئیڈیا بہت بُرا ہے اور اُسے کچھ اور سوچنا چاہیے

وہ یہی سوچتی ہوئی اپنے روم سے فریدہ بی بی کے آفس کی طرف جا رہی تھی۔

جب اُسکی نظر ہال میں پڑی جہاں اب بھی کام ہو رہا تھا پر اب اپنے آخری مراحل میں تھا۔

پارس کی نظر چھت کی طرف گئی اور قدم آگے بڑھنے لگے۔

وہ ایک خوبصورت اور اعلی شان فانوس (جھومر) تھا جسے ورکر اُوپر ٹانگ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

پارس اُسکے بِلکُل نیچے کھڑی تھی وہ اتنا خوبصورت تھا کہ کوئی بھی اُسکی چمک دمک کو دیکھ کر دنگ رہ جاتا۔

"واؤ" پارس نے بے اختیار کہا

وہاں سب کو جانے سے منع کیا گیا تھا وہاں کسی کو نہیں آنا چاہیئے تھا وہ بھی اُس جھومر کے عین نیچے تو ہر گز نہیں۔

اچانک ایک ور کر کے ہاتھ سے رسی چھوتی جھومر تین طرف سے لوگوں کے قابو میں تھا پر ایک طرف گرنے لگا کہ

سرمد نے اچانک پارس کو اپنی طرف کھینچا اور اُسے اپنی آغوش میں لیے پیچھے ہٹا۔

اُن لوگوں نے جھومر کو سنبھال لیا۔

"آخر آپ یہاں کر کیا رہی ہیں....؟" سرمد نے غصے سے کہا۔

"سوری" پارس نے کہا سرمد نے اُسے چھوڑا اور پارس بھی پیچھے ھٹی دونوں شرمندہ لگے۔

www.novelsclubb.com

صنم اور فریدہ بی بی وہاں آئی ابھی کچھ لوگ آفس نہیں آئے تھے بدر بھی وہاں نہیں تھا۔

"تم دونوں ٹھیک تو ہو....؟" فریدہ بی بی نے فکر مند ہو کر پوچھا۔

"اگر وہ آپ پر گر جاتا تو آپ مر جاتی" سرمد نے کہا وہ اب بھی غصے میں تھا۔

"پارس کی بڑی بڑی آنکھیں مزید پھیلی جیسے اندھیرے میں پھنسے کسی انسان کو اچانک سے روشنی نظر آجاتی ہے۔

"اور آپ نے مجھے بچالیا....؟" پارس نے ہر ایک لفظ الگ اور نہایت ہی حیران ہو کر بولا

بلکہ بتایا سب اُسکی غیر معمولی مسکراہٹ کو دیکھ کر حیران تھے۔

انہونے نے پارس کو پہلی بار اتنا خوش دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

پارس اچانک سرمد کے ہاتھ کی طرف لپکی اور دونوں ہاتھوں سے اُسکا ہاتھ تھام کر

"تھینک یو.... تھینک یو" ایسے کہا جیسے کسی بات کی مبارک باد دی جاتی ہے لگ نہیں رہا تھا کہ وہ اس بات کے لیے شُکریہ بول رہی تھی

سرمد نے اُسکی جان بچائی تھی پر پارس تو ایسے خوش تھی جیسے سرمد نے اُسے سارے جہاں کی خوشیاں دے دی ہوں۔

پارس نے سب کو دیکھا اور مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

وہ سب حیران ہوئے اور بس ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہی رہ گئے۔

پارس کو اُسکا آئیڈیا مل گیا تھا

"یس.....

یس.....

مجھے میرا آئیڈیا مل گیا بلکہ خُدا نے تو وہی آئیڈیا میرے آفس کی چھت سے لٹکا کر مجھے دیکھا دیا۔

www.novelsclubb.com

یہ کیسے ہو گیا مجھے تو یقین نہیں آ رہا ہے سچ کہتے ہیں جو خُدا سے اشارے مانگتا ہے

اُسے اشارے ضرور ملتے ہیں۔

مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا"

پارس بہت خوش تھی۔

ہاں خُدا اپنے بندوں کو اشارے دیتا ہے پارس کو جو ملا وہ بھی ایک اشارہ ہی تھا پر کیا

پارس اُسکا مطلب و مقصد سمجھ رہی تھی....؟

کہیں ایسا تو نہیں تھا کہ خُدا اُسے کچھ اور سمجھانا چاہ رہے تھے اور وہ صرف وہ سمجھ

رہی تھی جو سمجھنا چاہتی تھی۔

اُسے اپنی مرضی کے راستے کا عکس نظر آ رہا تھا پر عکس اور راستے میں فرق ہوتا ہے۔

صائمہ بی بی نے پارس کے ہسنے کی آواز سنی اور اندر آئی۔

"پارس کیا ہو گیا ہے اکیلے میں ہنس رہی ہو....؟"

"خالہ،خالہ,خالہ" پارس صائمہ بی بی کو تھامے گھوم گئی

"ارے سنبھال کر،"

"خالہ میں آج بہت خوش ہوں پر وجہ نہ پوچھیئے گا ابھی بتا نہیں سکوں گی"

پارس نے مُسکرا کر کہا صائمہ بی بی کیا پوچھتی کیا کہتی وہ تو آج تک پارس کو سمجھ ہی نہیں سکی تھی۔

سرمد پارس کے بارے میں سوچ سوچ کر تھک گیا تھا وہ کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

پارس کسی صورت اُسکی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔

سرمد کی عقل پارس کو قبول نہیں کر رہی تھی پر دل کب سے پارس کو قبول کر چُکا تھا۔

"شاید وہ بس ایسی ہی ہے..... عجیب، معصوم اور پگلی سی.....پر جیسی بھی ہے بہت اچھی ہے اور اچھی لگنے لگی ہے۔"

سرمد نے خود سے کہا اور مُسکرا دیا۔

آج تک اُسے کوئی اس طرح سے اچھا نہیں لگا تھا پر اب دل گواہی دے رہا تھا کہ شاید اُسے پارس کا ہی انتظار تھا۔

"شاید وہ بہت بڑی پاگل ہے" سرمد نے کہا اور مُسکرا دیا۔

"میں بہت بڑی پاگل ہوں

www.novelsclubb.com

اور بے شک یہ پاگل پن ہے پر اب یہ ہی کرنا ہے۔

وہ جھومر، وہ جگہ ایک روایتی فلمی سین

پر ایسے نہیں مجھے سب سے پہلے پلان بنانا ہو گا سوچنا ہو گا پریکٹس کرنی ہو گی۔

ابھی تو بہت کام ہیں"

پارس نے خود سے کہااور سوچنے لگی کے اُسے کیا کرنا ہے۔

آفس کا میں ڈوراب سب کے لیے کھل گیا تھا آفس اب اور خوبصورت ہو گیا تھااور شان بڑھا تھاوہ خوبصورت جھومر

پارس نے اُسکی طرف دیکھا پارس آج خوش تھی سرمد نے اُسے دیکھا سرمد کا موڈ بھی آج بہت اچھا تھا۔

(تم پاگل ہو سرمد

تمہیں پہلے دن ہی سمجھ جانا چاہئیے تھا کہ وہ یہاں تمہارے لیے آئی ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ تم سے ملنے آئی اُس نے تم سے جاب مانگی

اوراب اُسکا یوں کہیں کھوئے رہنا

اف.....

یاتو یہ بھی بڑی خوش فہمی ہے اور یا میں سچ میں بہت خوش قسمت ہوں)

سرمد نے سوچا

پارس نے بدر کو آفس میں جاتے دیکھا سب نے بدر کو مارننگ کہا اور پارس تو اُسے دیکھ کر ایسی کھوئی کہ سلام کرنا بھی بُھول گئی وہ اپنے کیبن میں چلا گیا۔

پارس مُسکرا دی۔

"پارس.....؟" صنم نے اُسے پُکارا تو وہ چونک کر متوجہ ہوئی۔

"ہاں.....کیا....؟"

"کہاں کھو جاتی ہو یار آج سر کے لیے کافی بنا دو مجھے کچھ کام ہیں" یہ صنم کا کام تھا پر آج وہ مصروف تھی.

"ہاں ضرور" پارس نے کہا اور کافی بنا دی۔

www.novelsclubb.com

صنم کافی دے آئی ابھی 5 منٹ ہی گزرے تھے کہ انٹر کوم بجا صنم نے ریسیو کیا اور بات کرنے لگی۔

"جی سر میں اُسے بھیجتی ہوں" صنم نے کہا اور

"پارس تم نے کافی ٹھیک سے بنائی تھی نا....؟"

"ہاں..... کیوں...؟" پارس نے نارمل انداز میں کہا۔

"سر نے پوچھا کہ آج کافی کس نے بنائی ہے میں نے بتایا کہا کہ تم نے تو کہا فوراً بھیجو اُسے"

"واٹ....؟" پارس چونکی اور سوچنے لگی کہ اُس نے کوئی گڑبڑ تو نہیں کر دی اُسے یاد نہیں آرہا تھا پر اگر نے بدر نے بُلایا تھا تو مطلب ضرور کوئی بات تھی۔

"ہاں وہ تمہیں بُلا رہے ہیں" صنم نے خبر سنائی۔

"میں،.....جان دے دوں گی پر اندر نہیں جاؤں گی (مجھے بدر سے ڈانٹ نہیں کھانی) پارس نے کچھ کہا اور کچھ سوچ کر ہی رہ گئی۔

"پاگل ہو گئی ہو کیا.....جانا تو پڑے گا" صنم نے کہا پارس اٹھی۔

"میری غلطی ہے مجھے تمہیں کافی بنانے کے لیے نہیں کہنا چاہیئے تھا تم تو ویسے ہی کہیں کھوئی رہتی ہو" صنم نے خود کو کوسا

بدر کے غصے سے وہ دونوں واقف تھی۔

پارس آگے بڑھی۔

اور آفس کے دروازے پر دستک دی۔

www.novelsclubb.com

"کم ان" بدر نے کہا

پارس اندر داخل ہوئی۔

"یہ کافی آپ نے بنائی ہے....؟" بدر نے پوچھا

"جی"

پارس نے کہا بدر بولنے لگا کہ

"آئی ایم سوری.....آئی ایم سو سوری سر" پارس نے شرمندگی سے کہا

"مس پارس.....بدر پھر بولنے لگا کہ پارس نے اُسکی بات کاٹی۔

"مجھے اندازہ نہیں ہے کہ آپکو کیسی کافی پسند ہے میں تو بنانے بھی نہیں والی تھی کیونکے میں تو کھوئی کھوئی رہتی ہوں نا

پر صنم مصروف تھی اُس نے کہا آج کافی تم بنا دو تو کافی میں نے بنا دی

میں بہت شرمندہ ہوں" پارس ایک ہی سانس میں بولی اور سر جھکا لیا۔

www.novelsclubb.com

"کس لیے شرمندہ ہیں اتنی اچھی کافی بنانے کے لیے....؟" بدر نے پوچھا پارس نے اُسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا وہ اس ردِ عمل پر ذرا حیران ہوا۔

"آپکو کافی اچھی لگی...؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ نے مجھے اس لیے بُلایا تھا.....؟" پارس نے تصدیق کرنے والے انداز میں کہا۔

"جی ہاں" بدر نے سر ہلا کر کہا۔

"او.....مجھے لگا..... خیر سوری..... شُکریہ" پارس نارمل ہوئی

"اور میں چاہتا ہوں کہ آج سے میرے لیے کافی آپ ہی بنایا کریں"

"مجھے بہت خوشی ہو گی" پارس نے خوشی سے مُسکرا کر کہا جیسے ہی بدر نے اُس پر غور کیا۔

"میرا مطلب ہے یہ میری ڈیوٹی ہے سر" پارس سنجیدہ ہوئی۔

اور وہاں سے واپس آ کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اُسکی آنکھیں نم تھی اور کسی روبوٹ کی طرح بس سامنے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

صنم نے مریم کی طرف دیکھا دونوں افسوس کرنے والے انداز میں آگے بڑھی اور صنم نے پارس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

"بہت ڈانٹا ہے سر نے....؟"

"نہیں" پارس نے کہا

"تو پھر...؟ کیا کہا انہونے...؟"

"انہونے کہا کافی بھی اچھی بنی ہے اور اب سے اُنکے لیے کافی میں بنایا کروں،"

پارس کو اب تک یقین نہیں آرہا تھا۔

"اچھا....؟ تو پھر تم رو کیوں رہی ہو...؟" مریم نے پوچھا پارس چونکی اور آنسو صاف کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں میں رو نہیں رہی ہوں" پارس نے کہا اور وہاں سے چلی گئی

صنم اور مریم ہے بات سمجھ نہیں سکی۔

دُکھ میں آنے والے آنسو تو وہ روک لیتی تھی پر یہ خوشی کے آنسو اُس کے ضبط سے بغاوت کر گئے

اُس نے پہلی بار بدر کے لیے کوئی چیز بنائی اور بدر کو اتنی پسند آئی اُس نے تعریف کی۔

پارس کے لیے یہ احساس بہت خوصورت تھا۔

سرمد کافی دنوں سے سوچ رہا تھا کہ پارس سے بات کرے اُسے جاننے کی کوشش کرے تاکہ اُسے بتا سکے کہ وہ اُس کے بارے میں کیا سوچتا ہے پر اُسے ایسا کوئی موقع نہیں مل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"موقع.....

ایک موقع ہی تو چاہیئے....اب اور ٹائم ویسٹ نہیں کروں گی میں نے سوچ لیا ہے مجھے کیا کرنا ہے....

اور پہلہ قدم ہے.... تیاری"

پارس نے اپنے پلان کا آغاز کیا اور ایک جگہ کرایے پر لی وہ ایک پُرانی عمارت تھی بہت خستہ حال تھا اُس کا پر پارس نے اُسے ایک وجہ سے خریدا تھا وہ یہ کہ آس پاس زیادہ آبادی نہیں تھی اور وہاں بنے اُس ایک کمرے کی اونچائی تقریباً اتنی ہی تھی جتنی آفس کی تھی اتنے اونچے چھت پُرانی تعمیرات میں ہی بنائے جاتے تھے۔

پارس نے وہ جگہ کرایے پر لے لی اور بازار سے لوہے کے وزن خریدے رسی اور کچھ اور سامان بھی کوسٹنٹ وہ کرنا چاہتی تھی پہلے اُسکی مشق کرنا چاہتی تھی اس لیے اس جگہ کو پریٹس کرنے کے لیے تیار کر رہی تھی۔----------

---

www.novelsclubb.com

پارس سوچنے لگی کہ یہ آئیڈیا بہت بُرا ہے اور اُسے کچھ اور سوچنا چاہیے

وہ یہی سوچتی ہوئی اپنے روم سے فریدہ بی بی کے آفس کی طرف جا رہی تھی۔

جب اُسکی نظر ہال میں پڑی جہاں اب بھی کام ہو رہا تھا پر اب اپنے آخری مراحل میں تھا۔

پارس کی نظر چھت کی طرف گئی اور قدم آگے بڑھنے لگے۔

وہ ایک خوبصورت اور اعلی شان فانوس (جھومر) تھا جسے ورکر اُوپر ٹانگ رہے تھے۔

پارس اُسکے بِلکُل نیچے کھڑی تھی وہ اتنا خوبصورت تھا کہ کوئی بھی اُسکی چمک دمک کو دیکھ کر دنگ رہ جاتا۔

"واؤ" پارس نے بے اختیار کہا

وہاں سب کو جانے سے منع کیا گیا تھا وہاں کسی کو نہیں آنا چاہیئے تھا وہ بھی اُس جھومر کے عین نیچے تو ہر گز نہیں۔

اچانک ایک ور کر کے ہاتھ سے رسی چھوتی جھومر تین طرف سے لوگوں کے قابو میں تھا پر ایک طرف گرنے لگا کہ

سرمد نے اچانک پارس کو اپنی طرف کھینچا اور اُسے اپنی آغوش میں لیے پیچھے ہٹا۔

اُن لوگوں نے جھومر کو سنبھال لیا۔

"آخر آپ یہاں کر کیا رہی ہیں....؟" سرمد نے غصے سے کہا۔

"سوری" پارس نے کہا سرمد نے اُسے چھوڑا اور پارس بھی پیچھے ھٹی دونوں شرمندہ لگے۔

صنم اور فریدہ بی بی وہاں آئی ابھی کچھ لوگ آفس نہیں آئے تھے بدر بھی وہاں نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم دونوں ٹھیک تو ہو....؟" فریدہ بی بی نے فکر مند ہو کر پوچھا۔

"اگر وہ آپ پر گر جاتا تو آپ مر جاتی" سرمد نے کہا وہ اب بھی غصے میں تھا۔

"پارس کی بڑی بڑی آنکھیں مزید پھیلی جیسے اندھیرے میں پھنسے کسی انسان کو اچانک سے روشنی نظر آجاتی ہے۔

"اور آپ نے مجھے بچالیا....؟" پارس نے ہر ایک لفظ الگ اور نہایت ہی حیران ہو کر بولا

بلکہ بتایا سب اُسکی غیر معمولی مسکراہٹ کو دیکھ کر حیران تھے۔

انہونے نے پارس کو پہلی بار اتنا خوش دیکھا تھا۔

پارس اچانک سرمد کے ہاتھ کی طرف لپکی اور دونوں ہاتھوں سے اُسکا ہاتھ تھام کر

"تھینک یو.... تھینک یو" ایسے کہا جیسے کسی بات کی مبارک باد دی جاتی ہے لگ نہیں رہا تھا کہ وہ اس بات کے لیے شُکریہ بول رہی تھی

سرمد نے اُسکی جان بچائی تھی پر پارس تو ایسے خوش تھی جیسے سرمد نے اُسے سارے جہاں کی خوشیاں دے دی ہوں۔

پارس نے سب کو دیکھا اور مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

وہ سب حیران ہوئے اور بس ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہی رہ گئے۔

پارس کو اُسکا آئیڈیا مل گیا تھا

"یس.....

یس.....

مجھے میرا آئیڈیا مل گیا بلکہ خُدا نے تو وہی آئیڈیا میرے آفس کی چھت سے لٹکا کر مجھے دیکھا دیا۔

www.novelsclubb.com

یہ کیسے ہو گیا مجھے تو یقین نہیں آرہا ہے سچ کہتے ہیں جو خُدا سے اشارے مانگتا ہے اُسے اشارے ضرور ملتے ہیں۔

مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا"

پارس بہت خوش تھی۔

ہاں خُدا اپنے بندوں کو اشارے دیتا ہے پارس کو جو ملا وہ بھی ایک اشارہ ہی تھا پر کیا پارس اُسکا مطلب و مقصد سمجھ رہی تھی....؟

کہیں ایسا تو نہیں تھا کہ خُدا اُسے کچھ اور سمجھانا چاہ رہے تھے اور وہ صرف وہ سمجھ رہی تھی جو سمجھنا چاہتی تھی۔

اُسے اپنی مرضی کے راستے کا عکس نظر آرہا تھا پر عکس اور راستے میں فرق ہوتا ہے۔

صائمہ بی بی نے پارس کے ہسنے کی آواز سنی اور اندر آئی۔

"پارس کیا ہو گیا ہے اکیلے میں ہنس رہی ہو....؟"

www.novelsclubb.com

"خالہ، خالہ, خالہ" پارس صائمہ بی بی کو تھامے گھوم گئی

"ارے سنبھال کر،"

"خالہ میں آج بہت خوش ہوں پر وجہ نہ پوچھیئے گا ابھی بتا نہیں سکوں گی"

پارس نے مُسکرا کر کہا صائمہ بی بی کیا پوچھتی کیا کہتی وہ تو آج تک پارس کو سمجھ ہی نہیں سکی تھی۔

سرمد پارس کے بارے میں سوچ سوچ کر تھک گیا تھا وہ کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پا رہا تھا۔

پارس کسی صورت اُسکی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔

سرمد کی عقل پارس کو قبول نہیں کر رہی تھی پر دل کب سے پارس کو قبول کر چُکا تھا۔

"شاید وہ بس ایسی ہی ہے..... عجیب، معصوم اور پگلی سی.....پر جیسی بھی ہے بہت اچھی ہے اور اچھی لگنے لگی ہے۔"

سرمد نے خود سے کہا اور مُسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

آج تک اُسے کوئی اس طرح سے اچھا نہیں لگا تھا پر اب دل گواہی دے رہا تھا کہ شاید اُسے پارس کا ہی انتظار تھا۔

"شاید وہ بہت بڑی پاگل ہے" سرمد نے کہا اور مُسکرا دیا۔

"میں بہت بڑی پاگل ہوں

اور بے شک یہ پاگل پن ہے پر اب یہ ہی کرنا ہے۔

وہ جھومر، وہ جگہ ایک روایتی فلمی سین

پر ایسے نہیں مجھے سب سے پہلے پلان بنانا ہو گا سوچنا ہو گا پریکٹس کرنی ہو گی۔

ابھی تو بہت کام ہیں"

پارس نے خود سے کہا اور سوچنے لگی کے اُسے کیا کرنا ہے۔

www.novelsclubb.com

آفس کا میں ڈور اب سب کے لیے کھل گیا تھا آفس اب اور خوبصورت ہو گیا تھا اور شان بڑھا تھا وہ خوبصورت جھومر

پارس نے اُسکی طرف دیکھا پارس آج خوش تھی سرمد نے اُسے دیکھا سرمد کا موڈ بھی آج بہت اچھا تھا۔

(تم پاگل ہو سرمد

تمہیں پہلے دن ہی سمجھ جانا چاہیئے تھا کہ وہ یہاں تمہارے لیے آئی ہے۔

وہ تم سے ملنے آئی اُس نے تم سے جاب مانگی

اور اب اُسکا یوں کہیں کھوئے رہنا

www.novelsclubb.com

اف.....

یا تو یہ بھی بڑی خوش فہمی ہے اور یا میں سچ میں بہت خوش قسمت ہوں)

سرمد نے سوچا

پارس نے بدر کو آفس میں جاتے دیکھا سب نے بدر کو مارننگ کہا اور پارس تو اُسے دیکھ کر ایسی کھوئی کہ سلام کرنا بھی بُھول گئی وہ اپنے کیبن میں چلا گیا۔

پارس مُسکرا دی۔

"پارس.....؟" صنم نے اُسے پُکارا تو وہ چونک کر متوجہ ہوئی۔

"ہاں.....کیا....؟"

"کہاں کھو جاتی ہو یار آج سر کے لیے کافی بنا دو مجھے کچھ کام ہیں" یہ صنم کا کام تھا پر آج وہ مصروف تھی.

"ہاں ضرور" پارس نے کہا اور کافی بنا دی۔

www.novelsclubb.com

صنم کافی دے آئی ابھی 5 منٹ ہی گزرے تھے کہ انٹر کوم بجا صنم نے ریسیو کیا اور بات کرنے لگی۔

"جی سر میں اُسے بھیجتی ہوں" صنم نے کہا اور

"پارس تم نے کافی ٹھیک سے بنائی تھی نا....؟"

"ہاں.....کیوں...؟" پارس نے نارمل انداز میں کہا۔

"سر نے پوچھا کہ آج کافی کس نے بنائی ہے میں نے بتایا کہا کہ تم نے تو کہا فوراً بھیجو اُسے"

"واٹ....؟" پارس چونکی اور سوچنے لگی کہ اُس نے کوئی گڑبڑ تو نہیں کر دی اُسے یاد نہیں آرہا تھا پر اگر نے بدر نے بُلایا تھا تو مطلب ضرور کوئی بات تھی۔

"ہاں وہ تمہیں بُلا رہے ہیں" صنم نے خبر سنائی۔

"میں،.....جان دے دوں گی پر اندر نہیں جاؤں گی (مجھے بدر سے ڈانٹ نہیں کھانی) پارس نے کچھ کہا اور کچھ سوچ کر ہی رہ گئی۔

"پاگل ہو گئی ہو کیا.....جانا تو پڑے گا" صنم نے کہا پارس اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"میری غلطی ہے مجھے تمہیں کافی بنانے کے لیے نہیں کہنا چاہیئے تھا تم تو ویسے ہی کہیں کھوئی رہتی ہو" صنم نے خود کو کوسا

بدر کے غصے سے وہ دونوں واقف تھی۔

پارس آگے بڑھی۔

اور آفس کے دروازے پر دستک دی۔

"کم ان" بدر نے کہا

پارس اندر داخل ہوئی۔

"یہ کافی آپ نے بنائی ہے....؟" بدر نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"جی"

پارس نے کہا بدر بولنے لگا کہ

"آئی ایم سوری.....آئی ایم سو سوری سر" پارس نے شرمندگی سے کہا

"مس پارس..... بدر پھر بولنے لگا کہ پارس نے اُسکی بات کاٹی۔

"مجھے اندازہ نہیں ہے کہ آپکو کیسی کافی پسند ہے میں تو بنانے بھی نہیں والی تھی کیونکے میں تو کھوئی کھوئی رہتی ہوں نا

پر صنم مصروف تھی اُس نے کہا آج کافی تم بنادو تو کافی میں نے بنادی

میں بہت شرمندہ ہوں" پارس ایک ہی سانس میں بولی اور سر جھکا لیا۔

"کس لیے شرمندہ ہیں اتنی اچھی کافی بنانے کے لیے....؟" بدر نے پوچھا پارس نے اُسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا وہ اس ردِ عمل پر ذرا حیران ہوا۔

"آپکو کافی اچھی لگی...؟

www.novelsclubb.com

آپ نے مجھے اس لیے بُلایا تھا.....؟" پارس نے تصدیق کرنے والے انداز میں کہا۔

"جی ہاں" بدر نے سر ہلا کر کہا۔

"او.....مجھے لگا.....خیر سوری.....شُکریہ" پارس نارمل ہوئی

"اور میں چاہتا ہوں کہ آج سے میرے لیے کافی آپ ہی بنایا کریں"

"مجھے بہت خوشی ہو گی" پارس نے خوشی سے مُسکرا کر کہا جیسے ہی بدر نے اُس پر غور کیا۔

"میرا مطلب ہے یہ میری ڈیوٹی ہے سر" پارس سنجیدہ ہوئی۔

اور وہاں سے واپس آکر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اُسکی آنکھیں نم تھی اور کسی روبوٹ کی طرح بس سامنے دیکھ رہی تھی۔

صنم نے مریم کی طرف دیکھا دونوں افسوس کرنے والے انداز میں آگے بڑھی اور صنم نے پارس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"بہت ڈانٹا ہے سر نے....؟"

"نہیں" پارس نے کہا

"تو پھر...؟ کیا کہا انہونے...؟"

"انہونے کہا کافی بھی اچھی بنی ہے اور اب سے اُنکے لیے کافی میں بنایا کروں،"

پارس کو اب تک یقین نہیں آ رہا تھا۔

"اچھا....؟ تو پھر تم رو کیوں رہی ہو...؟" مریم نے پوچھا پارس چونکی اور آنسو صاف کرنے لگی۔

"نہیں میں رو نہیں رہی ہوں" پارس نے کہا اور وہاں سے چلی گئی

صنم اور مریم ہے بات سمجھ نہیں سکی۔

دُکھ میں آنے والے آنسو تو وہ روک لیتی تھی پر یہ خوشی کے آنسو اُس کے ضبط سے بغاوت کر گئے

www.novelsclubb.com

اُس نے پہلی بار بدر کے لیے کوئی چیز بنائی اور بدر کو اتنی پسند آئی اُس نے تعریف کی۔

پارس کے لیے یہ احساس بہت خوصورت تھا۔

سرمد کافی دنوں سے سوچ رہا تھا کہ پارس سے بات کرے اُسے جاننے کی کوشش کرے تاکہ اُسے بتا سکے کہ وہ اُس کے بارے میں کیا سوچتا ہے پر اُسے ایسا کوئی موقع نہیں مل رہا تھا۔

"موقع.....

ایک موقع ہی تو چاہیئے....اب اور ٹائم ویسٹ نہیں کروں گی میں نے سوچ لیا ہے مجھے کیا کرنا ہے....

اور پہلہ قدم ہے....تیاری"

پارس نے اپنے پلان کا آغاز کیا اور ایک جگہ کرایے پر لی وہ ایک پُرانی عمارت تھی بہت خستہ حال تھا اُس کا پر پارس نے اُسے ایک وجہ سے خریدا تھا وہ یہ کہ آس پاس

زیادہ آبادی نہیں تھی اور وہاں بنے اُس ایک کمرے کی اونچائی تقریباً اتنی ہی تھی جتنی آفس کی تھی اتنے اونچے چھت پُرانی تعمیرات میں ہی بنائے جاتے تھے۔

پارس نے وہ جگہ کرایے پر لے لی اور بازار سے لوہے کے وزن خریدے رسی اور کچھ اور سامان بھی کوسٹنٹ وہ کرنا چاہتی تھی پہلے اُسکی مشق کرنا چاہتی تھی اس لیے اس جگہ کو پریٹس کرنے کے لیے تیار کر رہی تھی۔

سرمد بالکونی میں کھڑا تھا جب حسن صاحب وہاں آئے اور اُسکے ساتھ کھڑے ہو گئے۔

"ڈیڈ آپ" سرمد چونک کر متوجہ ہوا۔

"کہاں کھوئے ہوئے تھے.... بدر بھی یہی کہہ رہا تھا کہ آج کل تم کچھ بدلے بدلے لگ رہے ہو" حسن صاحب نے پیار سے پوچھا۔

"سرمد تم جانتے ہو تم مجھے بدر کی طرح ہی عزیز ہو"

"جی اور آپ بھی میرے لیے میرے ڈیڈ جیسے ہیں" سرمد نے مُسکرا کر کہا۔

"چلو یہ تو ہو گیا اپنی اپنی محبت کا اظہار.....اب یہ بتاؤ کہ وہ کون ہے جسکا چہرہ تم چاند میں تلاش کر رہے تھے....؟" حسن صاحب نے کہا اور معنی خیز مسکراہٹ دی۔

"ڈیڈ وہ ایسا....."

"ایسا ہی ہے یہ تمہارے چہرے پر لکھا ہے ہم بھی اس راستے سے گزر چکے ہیں جناب.....بتاؤ وہ کون ہے....؟" حسن صاحب نے پوچھا اور سرمد نے اُنکو اتنا بتا دیا کہ وہ کسی کو پسند کرنے لگا ہے اور وہ آفس میں کام کرتی ہے پر سرمد نے پارس کا نام نہیں بتایا کیونکے ابھی پارس کی مرضی کلیر نہیں تھی۔

حسن صاحب نے کہا کہ وہ اُس کے ساتھ ہیں وہ خود اُس لڑکی کا رشتہِ لے کر جائیں گے اور جلد از جلد اُس لڑکی سے ملنا چاہتے ہیں۔

پارس اُس گھر میں تھی جہاں اُس نے پریکٹس کرنی تھی اُس نے دروازہ بند کیا لائیٹس آن کی۔

پرس ایک طرف رکھا اور دوپٹہ کمر سے باندھا۔

کمرے کے بیچوں بیچ اُس نے ایک بھالو رکھا جس کے عین اوپر ایک ٹن کا وزن لٹکایا گیا تھا جس سے باندھی رسی کو پارس نے ایک ہوک سے باندھ رکھا تھا۔

پارس کو ایک ہاتھ سے رسی چھوڑنی تھی اور وہ وزن بھالو پر گرنے سے پہلے بھاگ کر اُس طرف جانا تھا اور اُس بھالو پر وزن گرنے سے پہلے اُسے اُٹھا کر مخالف سمت بھاگنا تھا۔

www.novelsclubb.com

جو کہ بلکل بھی آسان نہیں تھا یہاں یہ وزن جھومر، یہ جگہ آفس کا ہال اور وہ بھالو بدر تھا۔

پارس نے رسی کھول کر ہاتھ میں تھامی۔

"اوکے....اوکے میں یہ کر سکتی ہوں" پارس نے اپنی ہمت بڑھائی۔

رسی چھوڑی اور اُس طرف بھاگی پر اپنی پارس نے قدم بڑھائے ہی تھے کہ وہ وزن بھالو پر گر گیا۔

"اونو"

مجھے بہت تیز بھاگنا ہو گا بلکل اگلے ہی پل ہوا کی طرح" پارس نے پھر کوشش کی پر وہ کامیاب نہیں ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جھومر کم سے کم بھی دو ٹن کا ہو سکتا تھا یعنی وہ مزید تیزی سے نیچے آتا یہ مسئلہ حل نہیں ہو رہا تھا اور مسئلوں کی تو جیسے لسٹ تھی

بدر کو اُس جھومر کے نیچے کیسے لائے گی، جھومر کو گرائے گی کیسے

کیا وہ بدر کو بچالے گی....؟

"ابھی تو راہ بہت لمبی ہے"

پارس نے خود سے کہا اور حساب لگانے لگی کہ کتنے قدم بنتے ہیں اُسے کس رفتار سے جانا ہو گا۔

گھر بہانہ بنایا تھا کے آفس کا ٹائم بڑھ گیا ہے گھر آئی تو بہت تھکی ہوئی تھی کب سوئی کب صبح کا الارم بج گیا پتہ ہی نہیں چلا۔

پارس آفس آئی اور ہال میں کھڑی اُس جھومر کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

سرمد نے اُسے دیکھا اور اُس طرف آیا۔

پارس نوٹ کر رہی تھی کہ جھومر کتنی بلندی پر ہے اُسکا حجم کتنا ہے وہ حساب لگا رہی تھی۔

"لگتا ہے یہ آپکو بہت پسند ہے...." پارس سرمد کی آواز پر چونکی پر اُس نے خود کو سنبھال لیا۔

"گڈ مارننگ سر"

"مارننگ" سرمد نے مُسکرا کر کہا

"جب بھی آپ اسے دیکھتی ہیں کہیں کھو سی جاتی ہیں"

"یہ ہے ہی اتنا خوبصورت"

(تم سے زیادہ نہیں) سرمد نے دل میں کہا اور پارس کو دیکھنے لگا

پارس نے بھی سرمد کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

(آپ نے کیسے بچا لیا تھا مجھے اُس دن.....ایک جھٹکے سے....شاید یہ آپ کے لیے آسان ہے آپ میں طاقت زیادہ ہے

میرے لیے یہ مشکل ہے)

پارس سوچنے لگی

صنم نے یہ منظر دیکھا

اور دونوں اُسکی آہٹ سے چونکے

پارس کیبن میں آئی۔

"یہ باہر کیا ہو رہا تھا...؟" صنم کا لہجہ معنی خیز تھا۔

"کیا ہو رہا تھا...؟" پارس اُسکا اشارہ نہیں سمجھ سکی۔

"تم اُنکو دیکھ رہی تھی وہ تمہیں دیکھ رہے تھے اوپر جھومر نیچے دو دل" صنم نے سما باندھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ایسا کچھ نہیں ہے اور ہم اُس جھومر کی ہی بات کر رہے تھے" پارس سنجیدہ تھی۔

"ہاں شاید ابھی ایسا نہیں ہے پر تمہیں بتا دوں کہ انہوں نے آج تک کسی لڑکی میں انٹرسٹ شو نہیں کیا وہ بہت اچھے انسان ہیں"

صنم نے بتایا

"ہاں جانتی ہوں وہ بہت اچھے انسان ہیں"

"بڑی عجیب بات ہے تم سنجیدہ ہو نہ چھیڑ رہی ہو نہ شرما رہی ہو.....اتنا کنٹرول...؟"

صنم حیران ہوئی۔

"کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہے" پارس نے کہا اور کچھ کام کرنے چلی گئی۔

"پر شاید سر کے دل میں کچھ ہے پارس تم نئی ہو نہیں جانتی کہ وہ تو کسی کو آنکھ اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں تھے"

www.novelsclubb.com

پارس کو مشق کرتے ہوئے 10 دن ہونے والے تھے اب اُسکی رفتار کافی بڑھ گئی تھی وہ 10 میں سے 7 بار کامیاب ہو رہی تھی۔

پر اب بھی یہ مہارت کافی نہیں تھی۔

"تم وہ پاگل ہو پارس جو اپنی محبت کو داؤ پر لگا رہی ہے اور یہ کوئی کہنے کی بات نہیں ہے تم سچ میں ایسا ہی کر رہی ہو" پارس نے کہا اُسکے مقابل کوئی نہیں تھا اور شاید یہ جنگ بھی اُسکی نہیں تھی پر وہ اسے جنگ کی طرح ہی لڑ رہی تھی تیاری اور مشق تو اپنی جگہ اُسے ایک ہتھیار کی بھی ضرورت تھی۔

جھومر ایک لمبے راڈ سے جُڑا ہوا تھا اسکے علاوہ اُسے سہارا دینے کے لیے مضبوط رسیوں سے بھی کانیکٹ کیا گیا تھا پر میں جوڑ اُس راڈ سے ہی تھا جھومر کو گرانے کے لیے پارس کو وہ راڈ توڑنا یا کم سے کم کمزور کرنا تھا پارس کو جھومر گرانا تھا ایک خاص انداز سے اور یہ تب ہی ممکن تھا جب وہ راڈ اچانک ٹوٹ جاتا۔

www.novelsclubb.com

پارس نے سوچ لیا کہ یہ کام ایک چھوٹے ریموٹ کنٹرول بوم سے ہی ہو سکتا ہے۔

وہ بوم کو راڈ پر فٹ کرتی اور جیسے ہی ریموٹ سے بٹن پریس کرتی ایک چھوٹا بلاسٹ ہوتا اور جھومر گر جاتا۔

وہ بوم وہاں لگانا بھی ایک محاذ تھا اور بدر کو اُس جھومر کے نیچے لانا بھی۔ایک دن پارس پریکٹس کر رہی تھی کہ اُس کی توجہ صرف ایک پل کو بھٹکی اور وزن اُسکے بائیں کاندھے پر زخم لگاتا ہوا نیچے گر گیا پارس کو خاصہ بڑا زخم لگ گیا خون نکلنے لگا پارس وہاں سے فوراً نکلی۔

پارس اگلے دن آفس آئی تو پتہ چلا کہ بدر نے ایک نیا پروجیکٹ ڈسکس کرنے کے لیے میٹنگ رکھی ہے۔

پارس جلدی میں پین کلر کھانا بھول گئی تھی اُسکا زخم اُسے بہت تکلیف دے رہا تھا۔

میٹنگ شروع ہوئی پارس کے ساتھ والی چیئر پر سرمد بیٹھا تھا۔

یہ میٹنگ لمبی جانے والی تھی اور پارس کی ہمت جواب دے چکی تھی ویسے بھی اتنے دنوں سے وہ پریکٹس کر رہی تھی، آفس کے کام کر رہی تھی ایک زخم جو ابھی تازہ تھا اور عذاب یہ کے دوا لینا بھی بُھول گئی تھی۔

(سچ کہتے ہیں محبت بہت درد دیتی ہے) پارس نے خود سے کہا درد اُسکے سر پر سوار ہو رہا تھا۔

پارس کو کچھ یاد آیا

(صائمہ بی بی کے سر میں شدید درد تھا اور وہ درد میں گانے کے سے انداز میں اپنے درد بیان کر رہی تھی۔

"جائے میں مر گئی" وہ اسے درد بھری آواز اور ترنم میں گا رہی تھی پارس نے یہ منظر دیکھا۔

"خالہ یہ آپ کیا گاؤں کی عورتوں کی طرح درد بھرے بین ڈال رہی ہیں"

"ارے تمہیں کیا پتہ جب درد برداشت سے باہر ہو نہ تو یہ طریقہ بہت مدد دیتا ہے اپنے درد کی دہائی دینے سے درد کم ہونے لگتا ہے"

"اف..... خالہ درد دوا لینے سے کم ہو گا ایسے بین ڈالنے سے نہیں")

پارس نے سوچا اور

"ہائے.....میں مر گئی.....یہ درد ہائے" پارس بھی زیر لب بین ڈالنے کے سے انداز میں اپنے درد کی دہائی دینے لگی کہ کچھ پل بعد۔

"مس پارس....؟" سرمد نے اُسے پُکارا

"جی سر" وہ خود کو سنبھال کر متوجہ ہوئی۔

"آپ ٹھیک ہیں...؟" سرمد نے پوچھا

"جی"

"تو پھر یہ درد بھرے گانے کیوں گا رہی ہیں....؟" سرمد نے سامنے دیکھ کر کہا تھا وہ بھی مدھم آواز میں بول رہا تھا پارس کی آنکھیں پھیلی۔

"آپ نے سُن لیا...؟" پارس کو شرمندگی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"جی....ابھی تو میں نے سُنا ہے پر اگر آپ یوں ہی گاتی رہی تو سب سُن لیں گے.....بات کیا ہے...؟"سرمد نے پوچھا۔

"بات بتادوں تو مدد کریں گے میری...؟"

"ضرور"

"مجھے باہر جانا ہے"پارس اور سرمد گلاس میں بیٹھے اُن نالائق بچوں کی طرح باتیں کر رہے تھے جنکو لیکچر سے کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔

"سرمد اور پارس کیا آپ دونوں مجھے بتائیں گے کہ اس پالیسی سے ہمیں کتنا پروفیٹ ہو گا....؟"بدر نے بھی کسی گلاس ٹیچر کی طرح اچانک دونوں کو پوائنٹ آؤٹ کر کے سوال کر ڈالا۔

www.novelsclubb.com

سرمد کیا بولتا اُس کی توجہ تو پارس کی طرف تھی۔

"دونوں نہیں بولے بدر کے چہرے پر سنجیدگی تھی باقی سب بھی متوجہ تھے۔

"2٪2.25"

پارس نے بتایااور یہ صحیح جواب تھاوہ درد میں بھی بدر کی باتوں سے غافل نہیں تھی۔

"گڈ"بدر نے کہااور پھر سے بولنے لگا کہ۔

"?....Aaaa will you excuse us both"

سرمد نے پوچھاسب حیران ہوئےاور دونوں کی طرف دیکھنے لگے۔

"اوکے"بدر نے کہاوہ بھی نہیں سمجھا کہ یہ ماجرا کیا تھا۔

سرمد پارس کو لے کر باہر آیااتناتووہ سمجھ ہی گیا

www.novelsclubb.com

تھا کہ پارس کسی تکلیف میں ہے۔پارس دیوار کا سہارا لے کر آگے بڑھی اور چیئر پر بیٹھی۔

"آپ ٹھیک ہیں...؟"سرمد نے پوچھا

"نہیں" پارس نے کہا

"آپکو کیا ہوا ہے....؟" سرمد سرمد بہت فکر مند لگ رہا تھا پارس نے اپنے کاندھے پر ہاتھ رکھا ہوا تھا مطلب تکلیف وہاں تھی۔

"میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا"

"واٹ....؟اور پھر بھی آفس چلی آئی...؟"

پارس نے جواب نہیں دیا اُسے بہت درد ہو رہا تھا

"پارس آپ.... سرمد نے اُسکی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا کہ.....

"مجھے گھر بھیجوادیں پلیز" پارس نے بمشکل کھڑے ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے" سرمد نے ڈرائیور کو بُلایا۔

(کیوں تمہیں اپنا خیال نہیں ہے پارس تم خود سے اتنی بے پرواہ کیوں ہو

کیا تم مجھے یہ حق دو گی کہ میں تمہارا خیال رکھ سکوں....؟) سرمد نے خود سے کہا۔

پارس کو گھر بھیجوا دیا صائمہ بی بی اسکول تھی پارس نے دوائی لی اور اب اپنے بستر پر لیٹی تھی۔

"شاید میں اس دُنیا کی سب سے مجبور انسان ہوں جسے اپنی سچی محبت کو پانے کے لیے ایک غلط راستہ اختیار کرنا پڑ رہا ہے۔

کیا ایک غلط راستہ مجھے میری منزل تک لے جائے گا غلط راستوں پر خدا کی مدد ساتھ نہیں ہوتی۔

اور میں غلط راستے پر ہوں

مجھے مدد نہیں ملے گی.....

پر میں اس غلط راہ سے ایک ہی صورت ہٹ سکتی ہوں کہ جان دے دوں اپنی محبت اپنے ساتھ لیے اس دُنیا سے چلی جاؤں۔" پارس نے کہا اور اُسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

www.novelsclubb.com

****

ایک ہفتے بعد پارس کو پتہ چلا کہ زیدی انڈسٹری کی 22ویں سالگرہ کے موقع پر آفس میں ایک بہت بڑی پارٹی رکھی جا رہی ہے

یہ بات پارس کو بے چین کر گئی کیونکہ یہ موقع اچھا تھا پر وہاں بہت سے لوگ ہوتے اور پارس پوری طرح تیار نہیں تھی پر یہ موقع بار بار نہیں آنا تھا۔اُس نے ارادہ کر لیا کہ وہ اپنے پلان کو عملی شکل دے گی۔

. حسن صاحب کی ضد پر سرمد نے اُن سے وعدہ کر لیا کہ وہ آج اُنکو اُس لڑکی سے ملوا دے گا جس سے وہ شادی کرنا چاہتا ہے پر ایک شرط پر کہ حسن صاحب ابھی اُس سے اس موضوع پر کوئی بات نہیں کریں گے۔

سرمد حسن صاحب کو بالکونی میں لے کر آیا۔

"وہ جو سامنے کھڑی ہے" سرمد نے بتایا

"تینوں....؟" حسن صاحب نے کہا وہاں صنم، مریم اور پارس کھڑی تھی۔

"نہیں ڈیڈ... وہ جس نے سر پر دوپٹہ کیا ہوا ہے" سرمد نے بتایا وہ پارس ہی تھی

حسن صاحب نے اُسے دیکھا۔

"اُس کا نام پارس ہے"

"ماشاءاللہ بہت پیاری ہے..." حسن صاحب نے کہا اور اگلے ہی پل نیچے چل دیے

سرمد سمجھ گیا کہ کیا ہونے والا ہے وہ بھی پیچھے بھاگا۔

حسن صاحب نے پارس کو پُکارا وہ آئی۔

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ نہیں پلیز" سرمد نے مدھم آواز میں التجا کی۔

"کیسی ہو پارس بیٹی...؟"

"خدا کا شُکر ہے سر" پارس نے احترام سے کہا اور سوچنے لگی کہ سر نے اُسے اچانک کیوں بُلایا سرمد بھی پاس کھڑا کچھ پریشان لگ رہا تھا۔

"تم یہاں نئی ہو نا"

"جی ابھی 4 ماہ ہوئے ہیں"

"ہاں سُنا ہے تم بہت محنتی ہو..... والد صاحب کیا کرتے ہیں...؟" سرمد نے اُنکا ہاتھ پکڑ کر رُکنے کا اشارہ کیا پر حسن صاحب نے نظر انداز کر دیا۔

"وہ کپڑے کا کام کرتے تھے پر اب وہ حیات نہیں ہیں"

"او.... بہت افسوس ہوا بیٹی" حسن صاحب نے پارس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

"شُکریہ (بابا) پارس نے دل ہی دل میں اُنکو بابا کہا۔

"سرمد تمہاری بہت تعریف کرتا ہے" سرمد کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ اپنا سر پکڑ لیتا۔ پارس نے سرمد کو دیکھا۔

"رحم دل ہے انکی"

"ہاں اور...."

"ڈیڈ بدر ہمیں بُلا رہا ہے...." سرمد بول اٹھا

"ہاں چلو" دونوں واپس آئے

"ڈیڈ آپ اُس سے اگلی بات یہی پوچھنے والے تھے نا تم سرمد سے شادی کرو گی یا نہیں...؟" سرمد نے اندازہ لگایا

"ارے نہیں..... میں تو یہ پوچھنے والا تھا کہ تمہیں سرمد کیسا لگتا ہے"

"کیا...؟" سرمد کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"میں ایسا کچھ نہیں کہنے والا تھا..... بس وہ میری ہونے والی بہو ہے اس لیے خود کو روک نہیں سکا۔"

"مطلب وہ آپکو اچھی لگی....؟"

"ہاں تو اور وہ بہت اچھی ہے خوبصورت ہے، معصوم ہے اور نیک دل بھی" حسن صاحب نے دل سے تعریف کی سرمد مسکرایا۔

"کیا خیال ہے یہاں سے فارغ ہو کر اُس کے گھر چلیں رشتے کی بات کرنے...؟"

حسن صاحب کے سوال اور جلد بازی پر سرمد حیران ہوا اور اگلے ہی پل دونوں ہنس دیے۔

"چلو تم نے تو اپنے لیے ایک اچھی ہمسفر ڈھونڈ لی اب بدر کے لیے بھی کوئی ایسی ہی لڑکی مل جائے" حسن صاحب نے دل سے دعا کی۔

پارٹی میں صرف ایک دن باقی تھا پارس کو آج ہی وہ بوم فٹ کرنا تھا جس کے لیے اُسے آج کی رات آفس میں ہی رُکنا تھا LRI

جب جانے کا وقت ہوا وہ سب کی نظروں سے اوجھل ہو گئی اور آفس خالی ہو گیا۔

پارس نے ساری تیاری کی پہلے سارے سی سی ٹی وی کیمرے آف کر دیے پھر راڈ پر بوم فٹ کیا۔

"اگر یہ وقت پر نہیں چلا تو.....ویل تب میں سمجھ جاؤں گی کہ خُدا نے مجھے روک دیا۔" پارس نے خود سے کہا۔

اور اب وہاں پریکٹس کرنے لگی اُسے ایک پلس پوائنٹ ملا تھا یہ چھت زیادہ اونچی تھی اور راڈ کے ٹوٹنے سے جھومر اچانک نہیں گرتا بلکے باقی کے سہارے اُسے کچھ پل کے لیے روک لیتے۔

پارس نوٹ کرتی رہی کہ اُسے کہاں کھڑا ہونا ہے بدر کو کہاں ہونا چاہیے اور اُسے کس طرف سے بھاگنا ہے۔

www.novelsclubb.com

پارس نے اپنا کام ختم کیا اور کھڑکی سے نکل کر گھر آ گئی۔ سرمد نے سوچ لیا تھا کہ کل کی پارٹی میں وہ پارس سے اپنی محبت کا اظہار کر دے گا۔

بدر نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ حسن صاحب کو آئمہ کے بارے میں بتا دے گا۔

اب کل اُسکی زندگی کا ایک اہم دن تھا۔

اُسے کسی کروٹ نیند نہیں آ رہی تھی سویا تو کیا اُس سے بیٹھا بھی نہیں جا رہا تھا۔

وہ بہت بے چین تھی۔

پارس چھت پر چلی گئی۔

ہر طرف خاموشی تھی جیسے ساری دُنیا سکون سے سو رہی ہے سب مطمئین اور خوش ہیں پر پارس اپنی خوشیوں سے دُور ہے۔

پارس نے آسمان کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا میں اب بھی رُک جاؤں.... یہ نہیں کروں....؟؟؟

اگر کچھ غلط ہو گیا تو....

اپنی محبت کی آگ میں خود جل جانا تو منظور ہے مجھے پر اگر اس آگ کی تپش غلطی سے بھی میرے بدر پر پڑ گئی تو..... کیا میں خود کو معاف کر پاؤں گی....؟

ابھی تو کچھ بھی نہیں ہوا ہے حالات میرے ہاتھ میں ہیں خدا نہ کرے اگر کل کچھ بُرا ہو گیا تو یہی وہ وقت ہے جسکے لوٹ آنے کی میں دعائیں کروں گی پر یہ لوٹ کر نہیں آئے گا۔

اے میرے رب میں جانتی ہوں میں اتنی بے چین کیوں ہوں کیونکہ میں جانتی ہوں جو میں کر رہی ہوں وہ غلط ہے۔

اسکا انجام بھی مجھے تنہا ہی بھگتنا ہو گا

کوئی میرا ساتھ نہیں دے گا میری محبت کو میرا گناہ بنا دیا جائے گا

کوئی میرا ساتھ نہیں دے گا

نہ خود سے نظریں ملانے کے قابل رہوں گی نہ بدر سے خدا بھی معاف نہیں کرے گا۔

بدر کے بنا میرے لیے یہ ساری دُنیا ویران ہے وہ نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے۔

یہ میری بقا کی جنگ ہے وہ کوشش ہے جو مجھے اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے کرنے کا حق ہے۔

پتہ نہیں کل کیا ہو گا

کامیاب ہوئی تو زندگی ایک حسین خواب کی تعبیر بن جائے گی نہ کام ہوئی تو کسی بد دعا سے بھی بری اور اگر وہ نہ کیا تو زندگی کو ختم کر لوں گی"

پارس نے خود سے کہا اُس کے دماغ نے اُسے روکا پر وہ ناکام رہا۔

پارس نے صبح کی نماز ادا کی خدا سے اپنی کامیابی کی نہیں بلکہ بدر کی سلامتی کی دعا کی

صائمہ بی بی سی ملی اور تیار ہو کر آفس کی راہ لی پارٹی کا وقت شام کا تھا پر ورکرز کو 11 بجے تک پہنچ جانے کا حکم تھا

پارس آفس میں داخل ہوئی ابھی مہمان تو وہاں موجود نہیں تھے پر سارا اسٹاف آچکا تھا پارس آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی بس کمی تھی ایک مسکراہٹ کی جو اُسکے چہرے سے غائب تھی۔ پارس بھی اپنے حصے کے کاموں میں لگ گئی مریم اور صنم دیر سے آئی مہمان آنے لگے۔

پارس کا دھیان ہر طرف تھا وہ جانتی تھی کہ ہر طرف سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں جس جگہ اُسے ہونا چاہیئے تھا وہ وہاں ہی تھی۔

بدر بھی وہاں آگیا اُس نے پارس کو نوٹ تک نہیں کیا پر پارس یہ سوچ رہی تھی کہ آج کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا بدر کو پارس کو نوٹ کرنے کی وجہ مل جائے گی۔

کیک آگیا جو سرمد، بدر اور حسن صاحب نے مل کر کاٹا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حسن صاحب نے سرمد سے کہا کہ آج وہ پارس سے اپنے دل کی بات کر دے تاکہ وہ بھی اُنکی فیملی کا حصہ بن جائے۔

بدر نشانے پر آتا پر اُس کے پاس لوگ بھی ہوتے جو مبارک دے رہے تھے پارس کے ہاتھ سے یہ موقع نکل بھی سکتا تھا وہ خود تو اُس جگہ ہی کھڑی تھی جہاں اُسے ہونا چاہیے تھا ریموٹ اُسکے ہاتھ میں تھا۔

پارس صحیح وقت کا انتظار کر رہی تھی سرمد نے پارس کو دیکھا اور اُسکی سمت بڑھا اُسکے چہرے پر مسکراہٹ اور دل میں محبت تھی۔

بدر اب نشانے پر تھا باقی لوگ بھی دُور تھے صرف ایک شخص بدر سے ہاتھ ملا رہا تھا یعنی وہ جانے لگا تھا یہی پارس کے لیے کیو تھا۔

سرمد نے پارس کی سمت پالی پارس سرمد سے بے خبر تھی کہ وہ اُسکے پیچھے تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آدمی جو بدر سے بات کر رہا تھا جانے کہا سرمد آگے بڑھا بدر نشانے پر آیا پارس نے گہری سانس لی

بٹن دبا دیا

10 سیکنڈ کا کاؤنٹ ڈاؤن تھا بلاسٹ ہونے سے پہلے

"پارس....؟" سرمد نے پارس کو پکارا وہ پلٹی اچانک بلاسٹ ہوا پارس کے لیے جو پل اہم تھے وہ ضایع گئے۔

پارس بدر کی سمت پلٹی

"بدر.....

www.novelsclubb.com

پارس نے بدر کو دھکا دیا وہ تو ہٹ گیا پر.....

"پارس....؟" سرمد چلایا۔

جھومر کا راڈ سے کنکشن ٹوٹا وہ گرنے سے انداز میں جھولا اور پارس کو ایک طرف اڑاتا ہوا گر گیا پارس کا اندازہ غلط تھا جھومر کا وزن زیادہ تھا

پارس فکشن کی طاقت کے سامنے کیا تھی۔

وہ کسی گڑیا کی طرح دُور جا گری۔

ایمبولینس کی آواز، کانچ کے ٹکڑے.... خون اور شور

ڈاکٹر بھی پارس کی حالت دیکھ کر چونک گئے۔

2 گھنٹے سے پارس آپریشن تھیٹر میں تھی باہر سب پریشان بیٹھے تھے عالیہ نے صائمہ بی بی کے کاندھے پر ہاتھ رکھا ہوا تھا وہ اُنکو تسلی دے رہی تھی۔

سرمد ایک طرف پتھر بنے کھڑا تھا اُس نے جس حال میں پارس کو دیکھا تھا اُسکا دل کچھ بھی اچھا نہیں سوچ پا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحب باہر آئے سب اُنکی طرف لپکے۔

"کیسی ہے میری بچی وہ ٹھیک تو ہے نا...؟" صائمہ بی بی نے روتے ہوئے پوچھا۔

"جی کافی بہتر ہیں آپ فکر نہ کریں" ڈاکٹر صاحب نے تسلی دی صائمہ بی بی نے خدا کا شُکر ادا کیا جبکہ باقی سب جانتے تھے کہ یہ ایک جھوٹی تسلی تھی۔

کیونکہ انہونے نے پارس کی حالت دیکھی تھی صائمہ بی بی تو کچھ دیر پہلے آئی تھی۔

ڈاکٹر صاحب نے صائمہ بی بی اور عالیہ کو تسلی دے دی

پر کچھ دیر بعد حسن صاحب کو کال کر کے اپنے روم میں آنے کو کہا یہ زیدی فیملی ڈاکٹر بھی تھے اور حسن صاحب کے دوست بھی۔

www.novelsclubb.com

"کیسی ہے وہ....؟" سب کے دل میں یہی سوال تھا۔

"زندہ ہے.....ابھی میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں اور میرے پاس کہنے کے لیے یہ دو لفظ ہیں یہی غنیمت ہے۔

میں نے پارس سے زیادہ زخمی مریض دیکھیں ہیں پر وہ اتنی دیر زندہ رہ جائیں یہ پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔" جمشید صاحب حیران تھے سرمد ساکت بیٹھا تھا جیسے جان اُسکی موت کے منہ میں ہو اور جسم یہاں۔

"کیا وہ ٹھیک ہو جائے گی...؟" حسن صاحب نے پوچھا۔

"یہ کہنا ابھی بہت مشکل ہے 7 ہڈیاں ٹوٹی ہیں، 5 بڑے اور گہرے زخم ہیں، خون بہا ہے..... شُکر ہے چہرہ بچ گیا اور سر پر کوئی بڑی چوٹ نہیں لگی"

سرمد نے اپنی مٹھیاں بھینچی۔

"مجھے نیازی والوں سے ایک سرجن کو بلانا ہو گا"

"تمہیں جو بہتر لگے وہ کرو جمشید بس اُسے بچالو" حسن صاحب نے کہا۔

"ہم پوری کوشش کریں گے باقی جو خدا کو منظور ہوا۔

دل دھڑک رہا ہے اور دماغ جاگ رہا ہے وہ کوما میں نہیں ہے صرف اس بات کی راحت ہے اگر ان دونوں میسے ایک بھی رُکا تو.....آپ سب دعا کریں"

آپ اُنکی فیملی کو یہاں سے بھیج دیں ابھی ہم کسی کو پارس سے ملنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔"

بس یوں سمجھ لو حسن کہ ایک باریک سی ڈور ہے جس نے اُسے اس دُنیا سے باندھ رکھا ہے۔"

جمشید صاحب نے کہا اور وہاں سے چلے گئے۔

اس حادثے میں اور کسی کو کوئی بڑی چوٹ نہیں لگی تھی بدر بھی سلامت تھا۔

"اُس نے میری جان بچانے کے لیے اپنی جان داؤ پر لگا دی.....ورنہ اُسکی جگہ میں ہوتا اگر اُسے کچھ ہو گیا تو میں کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا" بدر بھی بہت حیران اور پریشان تھا۔

پارس جو تیر چلانا چاہ رہی تھی وہ نشانے پر لگا تھا پر اُسے زخمی کر گیا تھا۔

"اُسے کچھ نہیں ہو گا" حسن صاحب نے کہا اور سرمد کی طرف دیکھا وہ نظریں چراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

سرمد باہر آیا۔

(تم نے ایسا کیوں کیا پارس....؟

کیا ضرورت تھی تمہیں یہ کرنے کی ایک ہی پل میں تم اس حد تک کیسے چلی گئی کہ خود کے بارے میں ہی بُھول گئی.....؟

کیوں...؟

www.novelsclubb.com

"مجھے جاب چاہیئے بدر کی سیکرٹری کی"

ہاں یاناں.....؟"

"تم منیجر کی جاب چھوڑ کر ایک سیکریٹری کی جاب کرنے آئی ہو...؟"

اُس نے یہ نہیں کہا تھا کہ اُسے جاب چاہیئے اُس نے کہا تھا مجھے بدر کی سیکریٹری کی جاب چاہیئے.....

وہ زیدی انڈسٹری میرے لیے نہیں بدر کے لیے آئی تھی اُس نے دوسری بار بدر کے لیے اپنی جان داؤ پر لگائی ہے

وہ جنون، وہ محبت کا طوفان میرے لیے نہیں ہے.....)

سرمد نے سوچا اب اُسے جواب مل گیا تھا سرمد نے اپنے آنسو صاف کر لیے۔

****

www.novelsclubb.com

پارس کو ہوش نہیں آیا تھا کچھ بگڑا نہیں تھا تو کچھ سنبھلا بھی نہیں تھا جمشید صاحب نے آس پاس کے قابل ڈاکٹرز کو بُلا کر ایک میٹنگ رکھی سب کا کہنا یہی تھا کہ اگر

پارس کو اگلے 24 گھنٹوں میں ہوش آجاتا ہے تو اُسکے بچانے کے چانس 25 فی صد سے بڑھ کر 60 فی صد تک جا سکتے ہیں۔

صائمہ بی بی ڈاکٹرز کی تسلیوں سے تنگ آگئی تھی وہ کہتے تھے کہ پارس پہلے سے بہتر ہے پر اُس سے ملنے نہیں دے رہے تھے۔

صائمہ بی بی حسن صاحب کے پاس گئی۔

"آپ اُس آفس کے مالک ہیں نا جہاں پری کام کرتی ہے...؟" انہونے پوچھا۔

"جی" حسن صاحب متوجہ تھے۔

"آپکو پتہ ہے میری پارس کو کیا ہوا ہے....؟

www.novelsclubb.com

آپ کیوں سارے خرچے اُٹھا رہے ہیں یہ تو بہت مہنگا ہسپتال ہے۔

آپ بھی بہت پریشان ہیں آپکے بیٹے بھی....

کیا ہوا تھا آفس میں...؟ کیا وہ زندہ نہیں ہے....پلیز مجھے سچ بتادیں" صائمہ بی بی نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

"ایسا مت کریں بہن میں آپکو بتاتا ہوں" حسن صاحب نے فوراً کہا اور صائمہ بی بی کو سب بتادیا۔

"اے خُدا" صائمہ بی بی حیران رہ گئی۔

"پارس نے میرے بیٹے کی جان بچائی ہے ورنہ آج اُسکی جگہ میرا بیٹا ہوتا اُس نے بہت بہادری دکھائی وہ زندہ ہے اور بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی آپ دعا کریں" حسن صاحب نے تسلی دی۔

وہ وقت گزرتا جارہا تھا جسکے رہتے پارس کا ہوش میں آنا ضروری تھا۔

پارس نے اچانک آنکھیں کھولی اور دیکھا وہ ایک بہت خوبصورت جگہ پر تھی

۔سامنے ایک چشمہ تھا جس کا پانی سونے جیسا چمک رہا تھا۔

پہاڑ، گھاس.....وادیاں اور سہانا موسم

پارس نے خود کو دیکھ تو وہ گہرے لال رنگ کے ایک خوصورت فراک میں ملبوس تھی کسی شہزادی جیسی.....

پارس نے آس پاس دیکھا وہ بہت خوش تھی۔

اچانک ایک آواز پر چونکی

"دیکھو دیکھو یہ ہے وہ لڑکی جو کسی سے سچی محبت کرتی ہے" وہاں پارس جیسے خوبصورت کپڑوں میں ملبوس اور بہت ساری لڑکیاں آگئی جو بے حد خوبصورت تھی۔

www.novelsclubb.com

اُن میں سے دو نے بڑھ کر پارس کو پھولوں سے بنا ایک خوبصورت تاج پہنا دیا۔

"یہ کیا ہے...؟" پارس نے پوچھا۔

"یہ تاجِ محبت ہے جو صرف سچی محبت کرنے والوں کو پہنایا جاتا ہے اور ہم جانتے ہیں تم نے سچی محبت کی ہے

ایک ایسی محبت جس میں تم نے سب کچھ قربان کرنے سے بھی گریز نہیں کیا۔

تم ایک سچی عاشق ہو"

اُس لڑکی نے کہا وہ سب پارس کو رشک بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"اب اپنی آنکھیں بند کرو جس سے تم محبت کرتی ہو نہ وہ بھی یہاں آنے والا ہے"

پارس نے اپنی آنکھیں بند کی اور اچانک وہاں خاموشی ہو گئی پارس نے آنکھیں کھولی وہ بدر کو دیکھنے کی اُمید کر رہی تھی اور وہ سامنے تھا پر.....

www.novelsclubb.com

بدر زمین پر بیٹھا تھا شاید چل نہیں سکتا تھا اُسکے کپڑے خستہ اور پُرانے تھے حالت ایسی جیسے صدیوں سے بیمار ہو اور اس رنگوں بھری وادی میں وہ بے رنگ تھا چہرے پر اُداسی آنکھوں میں آنسو۔

"یہ.....آپ اس حالت میں کیوں ہیں.....؟"

پارس بپھر سی گئی اور آگے بڑھی کہ

"ہاتھ مت لگانا مجھے.....میرا یہ حال تم نے ہی کیا ہے تم میری بربادی ہو پارس اور میں تمہاری سزا"

"نہیں....." پارس نے جیسے خود کو تسلی دی۔

"ہاں میں سزا ہوں تمہاری" بدر چلایا۔

"نہیں" پارس نے اُسے جھٹلایا اور اگلے ہی پل اُسکی آنکھیں کھل گئی پارس کو ہسپتال کی سفید چھت نظر آئی۔

www.novelsclubb.com

جمشید صاحب فوراً وہاں آئے

کہنا مشکل تھا کہ پارس اُنکو دیکھ یا سُن پا رہی تھی یا نہیں....

"پارس آپ ہسپتال میں ہیں آپکو بہت چوٹیں لگی ہیں آپ ہل نہیں سکتی پر بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی آپکی فیملی بھی یہاں موجود ہیں۔

پارس نے کچھ بولنے کی کوشش کی اور ہونٹوں کو جمبش دی جمشید صاحب آگے جھکے۔

"ہاں بولیں.....بولیں" جمشید صاحب نے ہمت بڑھانے والے انداز میں کہا۔

"بدر" پارس کی آواز نے اُسکا ساتھ نہیں دیا تھا پر جمشید صاحب سمجھ گئے۔

"وہ ٹھیک ہے بلکل ٹھیک ہے"

اب پارس نے کچھ بولنے کی کوشش نہیں کی جیسے اُسے یہ سن کر سکون آگیا۔ پارس کو ہوش آگیا تھا اب اُسکا دل کی حرکات پہلے سے بہتر تھی

اُسے ایسی دوائیاں دی گئی تھی جس سے اُسے ایک پل کو بھی درد محسوس نہ ہو اور وہ سکون سے سوئی رہے۔

www.novelsclubb.com

پارس کو آج ہسپتال میں 3 دن تھا۔

ڈاکٹر نے پارس کو دُور سے دیکھنے کی اجازت دے دی صائمہ بی بی اور عالیہ نے اُسے گلاس ونڈو سے دیکھا اُنکے دل بھر آئے۔

کس نے سوچا تھا کہ وہ دن رات بھاگنے دوڑنے والے پارس کو ایسے دیکھیں گے۔

"حسن ایک بات بہت عجیب لگی مجھے "جمشید صاحب نے کہا سرمد اور بدر بھی وہاں موجود تھے۔

"جیسے ہی پارس کو ہوش آیا اُس نے بمشکل ایک لفظ بولا "سب متوجہ تھے۔

www.novelsclubb.com

"وہ لفظ تھا....بدر.....بلکہ اُس نے کہا نہیں پوچھا مُجھ سے جیسے کہہ رہی ہو کہ کیا بدر ٹھیک ہے....؟"

اور جیسے ہی میں نے کہا بدر ٹھیک ہے وہ مطمئین ہو گئی "بدر کو یہ بات سُن کر بہت حیرانگی ہوئی جبکہ سرمد زیادہ حیران نہیں تھا اُسکا لگایا اندازے حقیقت بن گیا تھا۔بدر اور حسن صاحب سوچ میں پڑ گئے۔

"کیا مطلب ہے اسکا....؟"بدر نے پوچھا۔

جبکہ اُسکی طرح باقی سب کو بھی اندازہ ہو ہی چکا تھا کہ اس سب کا کیا مطلب تھا۔

حسن صاحب نے سرمد کی طرف دیکھا جو چُپ تھا۔

صائمہ بی بی اب چُپ تھی

پارس کو زیادہ وقت سکون کی دوا دے کر سلا دیا جاتا تا کہ اُسکے زخم بھر سکیں۔

سرمد نے حادثے کی تحقیقات شروع کروا دی تھی اور قابل بھروسہ پرائیویٹ جاسوس کو ہائیر کر لیا تھا اُس نے اپنا کام شروع کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپکا اندازہ ٹھیک تھا سر.... یہ حادثہ نہیں تھا.... جیسا ہم سب کو لگ رہا تھا کہ شاید جھومر اپنے سرے سے ٹوٹا ہے ایسا نہیں ہے۔

جھومر کا راڈ درمیان سے ٹوٹا ہے

میں نے پارٹی کے دن کی تمام سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی وہاں ایسا کوئی نہیں تھا جس نے کیا ہو کیونکے اُس مضبوط راڈ کو ایسے توڑنا کوئی آسان کام نہیں ہے جو اچانک سے کیا جا سکے۔" عمر نے رپورٹ دی۔

"پھر یہ سب کیسے ہوا...؟" سرمد نے پوچھا

"میں اس بات کی تہہ تک پہنچ جانے کی کوشش کروں گا اور جیسے ہی کچھ پتہ چلتا ہے آپکو بتا دوں گا" عمر نے کہا

"ٹھیک ہے" سرمد نے کہا۔

---

www.novelsclubb.com

جمشید صاحب نے سبکو ایک ضروری بات کرنے کے لیے بلایا تھا۔

"پارس کے زخم بھر رہے ہیں اب ہم یہ اُمید کر سکتے ہیں کہ سب ٹھیک ہو جائے گا پر جس طرح اُس نے یہ سب کیا اور پھر ہوش میں آتے ہی بدر کی خیر یہ جاننا چاہی.....

مجھے لگتا ہے کہ اُسے ایک نفسیاتی سہارے کی ضرورت ہے۔

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر اس وقت وہ کسی سے ملنا چاہ رہی ہو گی تو وہ آپ ہیں بدر.....

میں چاہتا ہوں ہم اُنکو کچھ دیر کے لیے ہوش میں رکھیں اور آپ اُن سے مل لیں اُنکو کہیئے گا کہ سب ٹھیک ہے

اسکا اُن پر اچھا اثر پڑے گا.....

www.novelsclubb.com

کیونکہ میں نے دیکھا ہے وہ خود جینے کی کوشش کر رہی ہیں وہ جینا چاہتی ہیں" جمیشد صاحب نے اپنی رائے دی۔

"میں بھی پارس سے ملنا چاہتا ہوں" بدر نے کہا

اب پارس آئی سی یو میں تھی اُسے بتایا گیا تھا کہ بدر اُس سے ملنے آرہا ہے

بدر روم میں داخل ہوا اور آگے بڑھا اُسے پارس کی سمت تھوڑا جُھکنا تھا تاکہ پارس اُسے دیکھ سکے کیونکہ فلحال پارس اپنی گردن بھی نہیں ہلا سکتی تھی۔

پارس کی آنکھیں بند تھی جیسے ہی بدر تھوڑا آگے جھکا پارس نے گویا اُسکے دل کی دھڑکنیں سُن لی اور اُسکے پکارنے سے پہلے آنکھیں کھولی۔

بدر نے دو پل اُسے دیکھا۔

"ہائے.....آپ جانتی ہیں میں کون ہوں...؟"

پارس ہلکا سا مسکرائی اور آنکھوں سے اشارہ کیا کہ ہاں وہ اُسے جانتی ہے پارس صرف اُسے ہی تو جانتی تھی۔ صرف اُس سے محبت کرتی تھی صرف اُسکے بارے میں سوچتی تھی صرف اُس کو پانا چاہتی تھی صرف اُسکے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔

پارس کے لیے اُسکی ساری دُنیا صرف بدر ہی تو تھا۔

بدر بھی مسکرایا۔

"سب ٹھیک ہے..... یہاں سب لوگ موجود ہیں اور آپ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی" بدر اُسے تسلی دے رہا تھا پارس بس بدر کو دیکھ رہی تھی جیسے صرف بدر کے یہاں تک آجانے سے ہی اُسکے سارے زخم بھر گئے ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ بولنے لگی۔

"ڈاکٹر نے بولنے سے منع کیا ہے" بدر نے کہا

پارس سوچ رہی تھی کہ بھلے ہی وہ خود کو بچا نہیں سکی پر اُسکی محبت تو سلامت ہے

وہ جس خواب نے اُسے ڈرا دیا تھا صرف خواب ہی تھا پارس نے خود کو تسلی دے لی۔

بدر باہر آیا تو اُس نے سب کو بتایا کہ پارس ٹھیک ہے اور سوچ میں اس ملاقات کا اچھا اثر پڑا۔

پارس کو ہسپتال میں دس دن ہو گئے تھے بدر سے ملنے کا اُس پر اچھا اثر پڑا تھا اب وہ خطرے سے باہر تھی اور ریکور کر رہی تھی۔

حسن صاحب پارس سے ملے اُسے شُکریہ کہا اب عالیہ اور صائمہ بی بی پارس کے پاس تھی۔

ڈاکٹر نے منع کیا تھا کہ رونا نہیں ہے خود پریشان ہو کر پارس کو پریشان نہیں کرنا پر وہ اندر آتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"میں ٹھیک ہوں" پارس آرام سے بولی

پارس سے ملنے فریدہ بی بی، مریم اور صنم بھی آئی سب نے اُسکی بہادری کی دات دی اور اُسکی طبیعت دریافت کی اب صائمہ بی بی، حسن صاحب سب کو ملنے کی اجازت تھی پر زیادہ وقت کے لیے نہیں۔

حسن صاحب نے سرمد کو دیکھا جو روز کی طرح ہسپتال آیا تھا پر پارس سے اب تک نہیں ملا تھا۔

"تم بھی مل لو پارس سے"

"کس حق سے...؟" سرمد نے جیسے خود سے کہا

www.novelsclubb.com

"کیا تم نہیں جانتے...؟"

"ابھی وہ حق اُس پر جتایا ہی کہاں تھا کون ہوں میں اُس سے ملنے والا"

حسن صاحب نے سرمد کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔

"فکر نہ کرو وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائے گی میں اُسے صائمہ جی سے مانگ لوں گا مجھے یقین ہے وہ انکار نہیں کریں گی۔" سرمد جواب نہیں دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سب مان بھی جائیں پر پارس کبھی نہیں مانے گی حسن صاحب بھی نہیں بولے کیونکہ اس بات کا اندازہ انکو بھی ہو چُکا تھا۔

پارس کو آئی سی یو سے روم میں شفٹ کر دیا گیا ہسپتال میں پارس کی بہت حفاظت ہو رہی تھی حسن صاحب اُس سے ملنے آتے صائمہ بی بی رات پارس کے پاس بھی رُک جاتی

پارس کی حالت اب کافی حد تک سنبھلنے لگی تھی آج اُسے 18 دن ہو چکے تھے۔

آج پارس کو ذرا نیم دراز کروایا وہ قدرے فریش لگ رہی تھی اُس کو درد اور تکالیف برداشت کرنی پڑ رہی تھی پر وہ صبر سے سب برداشت کرتی جا رہی تھی۔

کیونکہ جو ہوا اُسے وہ اپنے غلط کام کی سزا پر بدر کی سلامتی کو اپنا انعام سمجھ رہی تھی۔

آج بدر نے اُس سے ملنے آنا تھا۔

بدر اُس کے لیے پُھول لے کر آیا ہمیشہ کی طرح وہ بہت اچھا لگ رہا تھا پارس کو اب تک یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ سب ہو رہا ہے پر اب یہ ہوں تو ظاہر تھا۔

"گڈ ایوننگ" بدر نے کہا اور پارس کے پاس رکھی کُرسی پر بیٹھا۔

"تو اب کیا حال ہے....؟" بدر نے پوچھا

(کیا حال ہو سکتا ہے میرا.....ایک خواب دیکھا تھا جسکی تعبیر میرے قریب آگئی ہے اتنی کہ میں اُسے ہاتھ بڑھا کر چھو سکتی ہوں

شاید وہ لمحہ آگیا ہے جسکا میں نے انتظار کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سارے لفظ، وہ سارے جذبے سمیٹ لو پارس یہ لمحہ تمہارا ہے)

پارس نے دل میں کہا

"کہاں کھو گئی آپ....؟" بدر نے پوچھا پارس مسکرا دی

(تمہاری یادوں میں کھونا تو میرا محبوب مشغلہ تھا بدر پر آج نہیں کیونکہ آج تم یادوں میں نہیں میرے سامنے بیٹھے ہو)

"کہیں نہیں" پارس نے کہا اور متوجہ ہوئی۔

"ویسے آج آپ کافی فریش لگ رہی ہیں"

"آپ مجھ سے ملنے آئے..... تھینک یو"

"ارے نہیں.... تھینک یو مت کہیں شُکریہ تو مجھے کہنا چاہیئے جو آپ نے میرے لیے کیا میں ساری زندگی بھی شُکریہ کہتا رہوں تو کم ہے" بدر کے لہجے میں تشکر تھا۔

"کہیں آپ آج بھی شُکریہ کہنے تو نہیں آئے.....؟"

"نہیں..... میں اُس بہادُر لڑکی سے ملنے آیا ہوں جس نے میری جان بچائی ہے.....اور ایک سوال کا جواب جاننے بھی.....

"کہ میں نے یہ کیوں کیا....؟" پارس نے بدر کی بات کاٹ کر پوری کر دی۔

"جی.....آپ نے یہ کیوں کیا وہ بھی اس حد تک جا کر.....آپکی جان جا سکتی تھی .....آپکی فیملی کتنی پریشان ہے آپ کے یہ زخم.....میں جانتا ہوں آپ بہت تکلیف میں ہیں.....کیسے کر لیا یہ آپ نے....؟"

بدر حیران تھا اور بے حد متاثر بھی۔

"جواب جان کر شُکر یہ بول کر چلے تو نہیں جائیں گے....؟" بدر پارس کے لہجے سے زیادہ حیران ہوا۔

"وہی 3 لفظ، 9 حرف اور ایک طوفان.....

وہاں ایک ہی جان تھی بدر اور میں نے اُسے ہی بچانے کی کوشش کی تھی۔ خود اس لیے ہی زندہ ہوں کیونکہ آپ زندہ ہیں" پارس نے اپنی محبت کا اظہار کر دیا بدر حیران ہوا اور بس پارس کو دیکھنے لگا۔

"پارس.... یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں....؟"

"میں وہ تین لفظ نہیں بولوں گی بدر کیونکہ میری محبت اُن تین لفظوں سے بہت بڑی ہے اتنی بڑی کہ آپ کے لیے ہزار بار مرنا اور ایسے ہی زخمی ہونا پسند کروں گی"

یہی آپ کے سوال کا جواب ہے....؟اور خدا کی قسم بدر میری زندگی کا سوال ہے"

پارس نے بدر کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا دیکھ تو وہ بھی پارس کی طرف ہی رہا تھا پر چُپ تھا۔

****

دو پل خاموشی کی نظر ہوئے کہ اگلے ہی پل

جمشید صاحب اندر آئے۔

اُنکو نہیں پتہ تھا کہ بدر آیا ہوا ہے.....اس لیے بنا نوک کیے ہی اندر آ گئے۔

www.novelsclubb.com

"کیسی ہے میری بہادُر بیٹی....؟"جمشید صاحب نے پوچھا

بدر بنا کچھ بولے وہاں سے چلا گیا۔

بدر گھر میں داخل ہوا تو کہیں کھویا ہوا تھا حسن صاحب بدر کی طرف متوجہ ہوئے۔

"مل آئے پارس سے کیسی تھی وہ اب....؟"

"ٹھیک تھی"بدر نے بتایا

"شُکر ہے"حسن صاحب نے سُکھ کا سانس لیا

"ڈیڈ مجھے آپ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے....آج"بدر بول رہا تھا کہ سرمد وہاں آیا سب ہال میں بیٹھے۔

"بدر تم کچھ کہہ رہے تھے....؟"

www.novelsclubb.com

حسن صاحب نے کہا۔اور بدر نے اُنکو بتایا جو پارس نے کہا بدر حیران تھا جبکہ سرمد چُپ اسکو پہلے ہی اس بات کا اندازہ تھا بس ایک اُمید باقی تھی کہ شاید ایسا نہ ہو پر وہ اُمید بھی ٹوٹ گئی۔

حسن صاحب نے سرمد کو قابل رحم نظروں سے دیکھا۔

"مجھے اندازہ تھا اور جمشید بھی یہی کہہ رہا تھا" حسن صاحب پریشان تھے پر بے بس بھی۔

"پر مجھے اندازہ نہیں تھا....." بدر نے فوراً کہا

"کیوں.... محبت تو ایک فطری جذبہ ہے جو کبھی بھی پر بھی غالب آسکتا ہے" حسن صاحب نے جیسے سرمد کو تسلی دی تھی۔

"پر مجھے تو لگا تھا وہ سرمد میں انٹریسٹڈ ہے اور سرمد اُس میں" بدر نے کہا جو کچھ آفس میں ہوتا رہا سب کا اندازہ یہی تھا۔

اب سرمد کی محبت کا امتحان تھا اور یک طرفہ محبت ایک بات بار امتحان نہیں لیتی بلکے اس کا تو ہر لمحہ ایک امتحان ہوتا ہے۔

"نہیں بدر.... ایسا کچھ نہیں ہے اور اس بات کا اندازہ تمہیں ہو جائے گا جب تم وہ بات جانو گے جو میں نے آپ دونوں کو نہیں بتائی تھی"

سرمد نے کہا اور بتایا کہ کیسے پارس نے جاب مانگی تھی۔

"اومائے گاڈ"

بدر حیران و ششدر رہ گیا حسن صاحب بھی حیران تھے۔

"وہ صرف تم سے محبت کرتی ہے" سرمد نے پارس کے حق میں گواہی دے دی۔

www.novelsclubb.com

یہ بات حسن صاحب نے جمشید صاحب کو بتائی بدر اور سرمد بھی وہاں موجود تھے۔

"مجھے زیادہ حیرانگی نہیں ہوئی۔

بیشک وہ جذباتی ہے تب ہی تو یہ حرکت کی ہے اُس نے ورنہ کوئی عام انسان یہ کیسے کر پاتا۔

یہ جذبات کی طاقت اور قوت ارادی ہی تو ہے کہ کافی جلد ریکور کر رہی ہے۔ وہ خوش ہے تب ہی تو جلدی ٹھیک ہو رہی ہے۔

وہ کسی سے کوئی شکایت نہیں کرتی ایک پل کو بھی اُس نے بے زاری کا اظہار نہیں کیا۔

درد اور تکالیف کو بہادری سے برداشت کیا۔

کل ہم نے اُسے چار قدم چلانا تھا ہے واکنگ ایکسرسائز ضروری تھی یہ بہت تکلیف دہ عمل تھا۔

www.novelsclubb.com

پر اُس نے کہا وہ چار نہیں 8 قدم چلے گی۔

بدر.....بیٹا تم خاموش کیوں ہو...؟

تم تو خوش قسمت ہو کہ تمہیں کوئی ایسے چاہتا ہے ورنہ آج کل کون کسی سے اتنی محبت کرتا ہے"

جمشید صاحب نے کہا

"انکل مجھے اُسکی قدر ہے جو اُس نے کیا میں اُسکا احسان مند ہوں...پر میں چاہ کر بھی اُس کی محبت کا جواب محبت سے نہیں دے سکتا کیونکہ میری زندگی میں کوئی اور ہے...." بدر نے جب یہ بتایا تو سب حیران ہوئے

"ہاں ڈیڈ میں آپکو یہ بتانے والا تھا پر پھر یہ سب ہو گیا"

"اف.....کیسا کھیل کھیلا گیا قسمت نے بیچاری بچی کے ساتھ.....یہ تو اُس کے لیے بہت بڑا صدمہ ہو گا" جمشید صاحب نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں.....ابھی اُسے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے" بدر نے فوراً کہا

"بات ابھی کی نہیں ہے اُسے جب بھی پتہ چلا صدمہ ایک سا ہی ہو گا....

سچ.....یہ دُنیا محبت کے لیے نہیں ہے.

ویسے تو یہاں کوئی کسی سے سچی محبت نہیں کرتا اور اگر کوئی یہ گناہ کر بیٹھے تو اُسکی محبت کو اُسکی سزا بنا دیا جاتا ہے۔

بدقسمت پارس موت اور زخموں سے تو بچ گئی پر یہ خبر اُسے مار ڈالے گی "جمشید صاحب خود بہت پریشان ہو گئے تھے وہ پوری طرح پارس کے طرف دار تھے۔

"ایسا تو مت کہیں" بدر بھی فکر مند تھا جبکہ سرمد اور حسن صاحب چُپ تھے۔

"تو اور کیا کہوں بیٹا.....جو صرف تمہارے آفس میں جاب لینے کے لیے کلائی کاٹ سکتی ہے تمہاری جان بچانے کے لیے اپنی جان کو موت کے منہ میں جھونکا سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

جب اُسے یہ پتہ چلے گا کے وہی شخص اُس سے محبت کرنا ہی نہیں چاہتا تب کیا کرے گی وہ.....؟؟

بدر اُسے یہ سب مت بتانا ایک بار سوچ لو دل توڑنا گناہ عظیم ہے اُس بچی کا دل نہ توڑو....." جمشید صاحب نے التجا کی تھی۔

بدر نے واپس آتے ہوئے حسن صاحب کو آئمہ کے بارے میں بتایا حسن صاحب نے بات سن لی پر کوئی خاص رد عمل نہیں دیا۔

بدر اور سرمد گھر میں ساتھ بیٹھے تھے۔

"میں بہت سوچنے کے باوجود بھی پارس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہا ہوں۔

میں سوچ چُکا تھا کہ آئمہ سے شادی کر لوں گا.....پر پارس.....اُسے یہ بات بہت دُکھ دے گی کہیں وہ اپنے ساتھ کچھ کر نہ بیٹھے۔

www.novelsclubb.com

میری لائف میں سب سیدھا اور سمپل تھا پھر یہ سب ہو گیا.....مجھے بار بار پارس کا خیال آرہا ہے میں اُسے کوئی دُکھ نہیں دینا چاہتا اُس نے میری جان بچائی ہے وہ اب تک درد میں ہے.....

وہ ایک اچھی انسان ہے.....مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں....

اگر تم میری جگہ ہوتے تو کیا کرتے سرمد.....؟"بدر نے پوچھا

"میں تمہاری جگہ ہوتا تو اپنی نہیں پارس کی محبت کو چن لیتا اُس انسان کو اپنا ہمسفر بناتا جو مجھ سے محبت کرتی ہے"

"اور اپنی محبت کیا اُسے چھوڑ دیا جائے.....؟"بدر نے فوراً پوچھا۔

"بدر تم دونوں کی محبت کو سامنے رکھ لو.....اور خود سے ایک سوال پوچھو کہ کیا جو پارس نے تمہارے لیے کیا ہے وہ آئمہ کر سکتی تھی...؟

اس سوال کا جواب ہی تمہاری مشکل کا حل ہے"

سرمد نے کہا اور وہاں سے چلا گیا بدر سوچ میں پڑ گیا۔

(یہ کیا کیا سرمد جس سے خود محبت کرتے ہو اسکی محبت کسی اور کے دل میں ڈال رہے ہو....؟"

"ہاں..... کیونکہ چاہتا ہوں کہ جو میری خوشی ہے اُسے اُسکی خوشی مل جائے اور وہ ہمیشہ خوش رہے) سرمد نے اپنے دل کو جواب دیا اور محبت کے ایک اور امتحان میں کامیاب ہو گیا۔

محبت کے امتحان بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں نا انسان جیت کر بھی ہار جاتا ہے سرمد بار بار جیت رہا تھا پر سچ تو یہ تھا کہ وہ کب کا ہار چُکا تھا۔

www.novelsclubb.com

رات کے 8 بجے کا وقت تھا۔

بدر ہسپتال آیا اور پارس کے روم کی طرف بڑھا پارس سو رہی تھی پر وہ اندر آ گیا اور اُسکے پاس بیٹھ کر اُسے دیکھنے لگا۔

پارس نے اپنی محبت کو ثابت کرنے کے لیے جو طریقہ چُنا وہ غلط تھا پر محبت غلط نہیں تھی وہ اپنی محبت میں سچی تھی۔

بدر نے پہلی بار پارس کو غور سے دیکھا تھا وہ اُس کے حساب سے زیادہ خوبصورت نہیں تھی ایک ایسا چہرہ جیسے ہر کوئی خوبصورت نہیں مانتا پر جسے ایسا چہرہ خوبصورت لگے اُسے پھر کوئی دوسرا خوبصورت نہیں لگتا۔

پر بدر کے لیے بات حسن و خوبصورتی کی نہیں تھی ورنہ وہ جیتنا پارس کے بارے میں سوچ رہا تھا شاید اتنا بھی نہیں سوچتا۔

www.novelsclubb.com

(تم مُجھ سے محبت کرتی ہو.....پر تم میرا انتخاب نہیں ہو....

میں آئمہ کو اپنا ہمسفر بنانے کے بارے میں سوچ چُکا ہُوں اوُر ایسا کر بھی لوں گا وہ ایک اچھی ہمسفر ثابت ہو گی اور زندگی گزا جائے گی

پر میرا اپنی رہ مڑ جانا..... تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہو گا....؟

کہیں مجھے اس بات کے لیے جوابدہ نہ ہونا پڑے کہ میں تمہاری سچی محبت سے باخبر تھا پھر بھی میں نے تمہاری قدر نہیں کی.....

مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے پارس میں کیا کروں.....؟) بدر نے اپنے دل میں کہا اور جانے کے لیے پلٹا کہ.....

"بدر....؟" پارس نے اُسے پُکارا بدر پلٹا اور متوجہ ہوا۔

"کیسے پتہ چلا کہ میں یہاں ہوں....؟" بدر نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"بس دل نے کہا کہ جسے خوابوں میں دیکھ رہی ہو وہ تو تمہارے سامنے بیٹھا ہے" پارس نے مُسکرا کر سکوں سے کہا تھا بدر کے پاس اس بات کا جواب نہیں تھا سو اُس نے بات بدلی۔

"طبیعت کیسی ہے....؟"

"اب ٹھیک ہے" پارس نے لفظ اب پر زور دیا۔

"میں یہاں سے گزر رہا تھا سوچا آپ سے ملتا جاؤں..."

"شُکر ہے سوچا ورنہ پورے 12 دن بعد آرہے ھیں آپ" پارس نے شکایت نہیں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"سوری میں....

"نہیں میں تو مذاق کر رہی ہوں سوری مت کہیں" پارس نے بدر کی بات کاٹ کر کہا وہ بہت اچھے موڈ میں تھی بدر نے جواب نہیں دیا۔

"آپ پریشان ہیں....؟" بدر حیران ہوا کہ پارس نے کیسے جان لیا۔

"نہیں"

"لگ رہے ہیں"

"میں چلتا ہوں کافی رات ہو گئی ہے" بدر نے پھر بات بدلی۔

"ٹھیک ہے" پارس نے مُسکرا کر کہا بدر باہر آیا تو لابی میں جمشید صاحب کھڑے تھے شاید پارس کے روم میں جا رہے تھے بدر کو وہاں دیکھ کر رُک گئے۔

"تمہیں پتہ ہے بدر ایک محبت کے مارے شخص پر سب سے بڑا ظلم کیا ہے.... کہ اُسے مروت دیکھا کر بل آخر دُکھ دے دیا جائے"

www.novelsclubb.com

جمیشد صاحب بے حد سنجیدہ تھے

"میں بس یہاں سے گزر رہا تھا اس لیے ملنے چلا آیا" بدر نے وضاحت دی۔

"جس سورج کی روشنی اُسکے نصیب میں نہیں ہے اُسے اُسکی کرنیں مت دکھاؤ بدر

۔

جب بل آخر ظلم ہی کرنا ہے تو ابھی محبت سے پیش نہ آؤ

یہ میری التجا ہے تم سے اُس لڑکی کی طرف سے جس جسے میں نے بیٹی کہا ہے"

جمشید صاحب نے کہا اور وہاں سے چلے گئے بدر مزید پریشان ہو گیا۔

پارس کے دل میں ایک خوش فہمی نے گھر کر لیا تھا وہ بہت خوش تھی اور اب جلد از جلد ٹھیک ہونا چاہتی تھی۔

پارس کے زخم بھر گئے تھے اپنی ویل پاور کا استعمال کرتے ہوئے وہ ہر تکلیف سے جیت رہی تھی یہ محبت کی طاقت ہی تو تھی۔

سب حیران تھے کہ کیا یہ وہی لڑکی ہے جو یہاں آدھ مری حالت میں آئی تھی اور سب نے کہا تھا کہ وہ نہیں بچے گی پر وہ زندہ تھی اور ٹھیک بھی ہو رہی تھی۔

عالیہ پارس سے ملنے آئی ہوئی تھی۔

"بہت خوش لگ رہی ہو ماشاللہ"

"ہاں کیونکہ میں بہت خوش ہوں آخر مجھے میری محبت ملنے والی ہے"

پارس نے خوشی سے کہا۔

"پر کیسے اتنا درد اور تکلیف سہی تم نے"

"ہاں تو کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے....اور کونسی تکلیف مجھے تو کچھ یاد نہیں ہے سوائے بدر کے وہ مجھ سے ملنے آتا ہے میرے لیے پھول بھیجتا ہے اور کل رات تو وہ مجھے میرے سرہانے بیٹھا ملا.....

اف کیا یہ سچ ہے"

www.novelsclubb.com

پارس بہت خوش تھی جبکہ جانے کیوں عالیہ کو ایسا لگ رہا تھا جیسے کچھ بُرا ہونے والا ہے۔

سرمد نے پارس اور بدر کے بیچ نہ آنے کا فیصلہ کر لیا تھا بلکہ اب تو وہ چاہتا تھا کہ پارس اور بدر کی شادی کروانے میں اپنا حصہ ڈالے اُن دونوں کو اُنکی خوشیوں کے ساتھ چھوڑ کر وہ خود کہیں دُور چلا جائے۔

عمر نے سرمد کو اپنے گھر بُلایا سرمد کو یہی لگا کہ عمر کو حادثے کے متعلقہ کوئی ثبوت نہیں ملا اس لیے اس نے رابطہ نہیں کیا پر آج عمر نے بتایا کہ بات بہت ضروری ہے۔

"میں نے بار بار پارٹی والے دن کی فوٹیج دیکھی یہ سوچ کر کہ شاید کوئی ثبوت ملے پر کچھ نہیں ملا۔ پھر میں نے پارٹی سے دو دن پہلے کی فوٹیج دیکھی اُن میں بھی کچھ نہیں ملا سوائے اس بات کے کہ پارٹی سے ایک دن پہلے سارے سی سی ٹی وی کیمرے اچانک بند ہو گئے تھے..... شام پانچ بجے کے بعد" عمر نے بتایا

"کیا....؟" سرمد حیران ہوا

"ہاں پر ایک کیمرہ آن تھا جس میں یہ فوٹیج ریکارڈ ہوئی ہے کیا آپ اس لڑکی کو جانتے ہیں...؟" عمر نے پوچھا اور ٹیبلٹ کا رخ سرمد کی طرف کیا۔

وہ پارس تھی جو فوٹیج میں پریکٹس کرتی نظر آ رہی تھی۔

سرمد حیران رہ گیا۔

"اور کیا پتہ چلا...؟" سرمد نے فوراً پوچھا۔

"اور یہ کہ جھومر کے راڈ کو ایک منی بوم سے بلاسٹ کیا گیا تھا جسکا ریموٹ ضرور اُس شخص کے پاس ہو گا جس نے وہ بلاسٹ پلان کیا اور وہ پارٹی میں موجود تھا۔

وہ بوم جن دکانوں سے مل سکتا ہے میں وہاں گیا تھا یہ پتہ کرنے کے اُس ہفتے کس کس نے بوم خریدا زیادہ لوگ نہیں تھے صرف 3 لوگ تھے جن میں سے ایک

www.novelsclubb.com

لڑکی تھی جسکا نام پارس منیر ہے۔"عمر نے بتایا سرمد اچانک اُٹھا اور ایک طرف چلا گیا۔

"سر آپ ٹھیک ہیں...؟"عمر نے پوچھا سرمد حد درجہ حیران تھا یہ کیا ہو رہا تھا۔

"مجھے اُس دکان سے لڑکی کے گھر کا ایڈریس ملا ہے میں وہاں ہی جا رہا ہوں..... کیا آپ میرے ساتھ چلیں گے...؟"

سرمد خود کو سنبھال کر پلٹا اور ہاں میں سر ہلایا۔

سرمد اور عمر اُس دکان پر پہنچے

ایسی دکانوں پر نام اور پتہ لکھوانا پڑتا تھا پارس اپنے پلان میں بہت محتاط تھی پر غلطی تو کسی سے بھی ہو سکتی ہے پہلی غلطی کہ اُس نے ایک کیمرہ آن چھوڑ دیا۔

جب پارس نے بوم فٹ کیا وہ منظر تو ریکارڈ نہیں ہوئے پر اُس کے پریکٹس کرنے کے منظر ریکارڈ ہو گئے۔

اوراب دوسری غلطی کہ اُس نے یہاں اُس گھر کا پتہ لکھوایا تھا جہاں وہ پریکٹس کیا کرتی تھی۔

وہ دونوں وہاں پہنچے مالک مکان سے ملے جس نے بتایا کہ یہ جگہ ایک پارس نام کی لڑکی نے دوماہ کے لیے لی تھی وہ شام میں دو گھنٹے کے لیے یہاں آیا کرتی تھی پر اب ایک ماہ ہونے والا ہے وہ یہاں نہیں آئی۔

سرمد نے جگہ دیکھنے کی اجازت مانگی اور انہونے نے دے دی۔

دونوں اندر داخل ہوئے۔

تو وہاں ایک پاگل لڑکی کی اپنی محبت کو پانے کی تیاری کا سامان بکھرا پڑا تھا۔

دیوار پر لگا حساب کتاب کا چارٹ جس پر پارس حساب کیا کرتی تھی ایک کلینڈر لگا تھا جس پر پارٹی والے دن کی تاریخ پر دائرہ لگا ہوا تھا۔

چھت سے لٹک رہا وزن، زنجیر، رسی.....وہ بھالو جسے بدر سمجھ کر پارس نے 60 بار بچایا تھا اور 145 بار کوشش کی تھی۔

وہ دونوں ساری داستان سمجھ گئے۔

یہ حادثہ پارس نے خود پلان کیا تھا اور یہاں وہ تیاری کیا کرتی تھی

سرمد کے دماغ میں ساری کڑیاں جڑنے لگی۔

کیسے پارس اُس جھومر کو دیکھتی رہتی تھی، ہر وقت کہیں گم رہنا اور فوٹیج میں بھی وہ پریکٹس کر رہی تھی۔

سرمد اُسکی اس دیوانگی پر حیران تھا۔

www.novelsclubb.com

سرمد نے عمر سے کہہ دیا کہ وہ اس بات کا ذکر کسی سے نہ کرے۔

سرمد گھر کی طرف روانہ تھا اُسے اب تک یقین نہیں ہو رہا تھا کہ پارس اس حد تک جا سکتی ہے یہ سب کر سکتی ہے.

****

سرمد گھر میں داخل ہوا تو بدر کہیں جانے کی تیاری میں تھا حسن صاحب ہال میں ہی بیٹھے تھے۔

"کہاں جا رہے ہو بدر....؟"

"پارس سے ملنے.....اُس نے میرے لیے اپنی لائف رزق لیا ہے سرمد میں اُسے اُس کے حال پر نہیں چھوڑ سکتا۔"بدر فیصلہ کر بیٹھا تھا آج پارس کی محبت کی تکمیل کا دن تھا سرمد نے دو پل بدر کو دیکھا۔

اُس کی ایک طرفہ محبت کے سامنے ایک بہت بڑا امتحان آ کھڑا ہوا تھا۔

بدر پارس کو اپنانے جا رہا تھا۔

سرمد بھی اُنکے راستے سے ہٹنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔

پارس نے جو کیا وہ صرف سرمد جانتا تھا۔

پارس نے جو بھی کیا جیسے بھی کیا پر آج اُسکی خوشیاں اُس کی طرف روانہ تھی۔

"اوکے میں چلتا ہوں" بدر نے کہا اور جانے لگا۔

یہ امتحان سرمد کی محبت سے چھوٹا پر صبر سے بڑا تھا اُسکے سامنے پارس کا چہرہ آیا وہ خواب اُسکے آس پاس منڈلانے لگے جو اُس نے پارس کے ساتھ دیکھ لیے تھے۔

اور وہ ارادہ اُسکے سر پر سوار ہو گیا کہ وہ پارس کو ہمیشہ خوش رکھے گا۔

حسن صاحب نے نوٹ کیا کہ سرمد کی حالت نارمل نہیں ہے۔

"بدر.....؟" سرمد نے اچانک بدر کو پُکارا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں" وہ پلٹا جو یہ سوچتے ہوئے جا رہا تھا کہ پہلے پارس کے لیے خوبصورت پُھول خریدے گا اور آج پارس کو اپنا لے گا۔

"مت جاؤ" سرمد کسی روبوٹ کی طرح بولا جیسے وہ نہیں اُسکے اندر سے کوئی اور بول رہا ہو۔

"کیا مطلب....؟" بدر نے پوچھا۔

"سرمد تم ٹھیک ہو...؟" حسن صاحب بھی آگے بڑھے۔

"مجھے..... مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے..... پارس کے بارے میں" سرمد نے گہری سانس لے کر کہا۔

اور بدر رُک گیا۔

---

www.novelsclubb.com

پارس کی نظریں دروازے کی طرف تھی بدر نے کال کر کے کہا تھا کہ وہ آرہا ہے پارس اُسکا انتظار کر رہی تھی۔

نو بج گئے تھے نرس پارس کو دوا اور نیند کی دوائی دینے آئی پارس نے کہہ دیا کہ آج اُسے نیند کی دوا نہ دے وہ کسی کا انتظار کر رہی ہے۔

شام سے رات ہو گئی اور رات کے 11 بج گئے۔

پارس کی نظریں اب بھی دروازے کی طرف تھی۔

جل گیا جسم رہ گئی آنکھیں

کس نے یہ انتظار دیکھا ہو گا۔

پارس نے آہ بھری۔

آدھے گھنٹے بعد دروازہ کھلا پارس فوراً متوجہ ہوئی وہ بدر تھا پارس نے بدر کو دیکھا تو اُسے قرار سا آگیا۔

www.novelsclubb.com

"آج اتنی دیر لگادی....؟" پارس نے مُسکرا کر معصوم سا شکوہ کیا۔

"کیسی ہو...؟" بدر نے پوچھا وہ سنجیدہ تھا۔

"اب ٹھیک ہوں"

بدر نے دو پل اُسے دیکھا اور آ کر کُرسی پر بیٹھا۔

"کیا ہوا...؟" پارس نے پوچھا۔

(ہاں بدر

پارس نے خود یہ حادثہ پلان کیا تھا اُس نے خود وہ جھومر گرایا تھا۔

سارے ثبوت مل چکے ہیں۔

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ سب پارس نے کیا تھا) بدر کے دماغ میں

سرمد کی باتیں گونجنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں" بدر نے کہا

"میں ڈاکٹر انکل سے مل کر آ رہا ہوں وہ بتا رہے تھے کہ 10 دن تک تمہیں ڈس

چارج کر دیں پھر دو ماہ کا ریسٹ ہے اور تم بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی" بدر بہت سنجیدہ تھا

پر پارس نے نوٹ نہیں کیا اس کی توجہ اس خبر کی طرف تھی کہ وہ جلد ہی ڈس چارج ہو جائے گی ابھی پارس اس خبر سے ہی خوش تھی کہ.....

"اُس کے بعد ویسے بھی بہت کام ہیں آخر شادی تمہارے بنا تو نہیں ہو سکتی نا" بدر نے پارس کے دل کی بات کہہ دی وہ بے حد خوش تھی۔

"ویسے یہ بات آپ مُسکرا کر بھی کہہ سکتے تھے.....پر چلے گا" پارس نے خوشی سے کہا۔

"ہاں ظاہر ہے میری اور آئمہ کی شادی میں اُس انسان کو تو ہونا ہی چاہیئے جس نے میری جان بچائی ہے"

پارس کے چہرے سے خوشی اچانک غائب ہوئی بدر اس قدر سنجیدہ تھا پارس کو یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑی کہ کہیں وہ مذاق تو نہیں کر رہا۔

بدر مذاق نہیں کر رہا تھا پر پارس کی قسمت پھر سے اُس کے ساتھ مذاق کر رہی تھی۔

ایک بھیانک مذاق....

راستے اُسے منزل کے قریب لہ کر اب دُور لے جانے کی تیاری میں تھے۔

پارس کا وہ خواب ٹوٹنے کو تھا جسے ابھی اُس نے کھل کر جیا بھی نہیں تھا۔

"کون آئمہ...؟" پارس کی آواز کہیں دُور سے آئی۔

"وہ لڑکی جس سے میں محبت کرتا ہوں" بدر نے اپنے الفاظ پر زور دے کر کہا ایسے کہ اب کسی سوال کی گنجائش نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

پارس کی آنکھیں پھیلی۔

"وہ انسان، وہ لڑکی جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے جسے میں اپنے لیے چن چکا تھا وہ جس سے میں محبت کرتا ہوں....پر پھر بھی....پھر بھی...میں آج تمہیں اپنانے آرہا تھا پارس....

یہ سوچ کر کہ جو تم نے میرے لیے کیا وہ اور کوئی نہیں کر سکتا

پر پھر پتہ چلا کہ...

جو تم نے میرے لیے کیا وہ تو سچ میں کوئی اور کر ہی نہیں سکتا.....کیونکہ کوئی اور اتنا خود غرض نہیں ہو سکتا، اتنا پاگل، اتنا دیوانہ نہیں ہو سکتا.....

وہ حادثہ.....جھومر تم نے خود گرایا تھا" بدر نے غصے سے کہا پارس سہمی وہ حیران رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

بدر کھڑا ہوا.....

"کیا سوچا تھا.... ساری زندگی مجھے دھوکہ دیتی رہو گی اور مجھے خبر تک نہیں ہو گی .... تمہارا چہرہ، تمہاری آنکھیں..... ایک پل کو بھی نہیں کہتی کہ دراصل تم ایسی ہو...."

"بدر..... بدر میری بات سنو.... میں....." پارس بول رہی تھی کہ....

"اب سُننے کے لیے رہ ہی کیا گیا ہے سرمد نے سارے ثبوت دکھائے ہیں مجھے .... ورنہ میں تو تمہیں اپنی زندگی شامل کرنے آرہا تھا"

پارس حیران ہوئی کہ یہ طوفان سرمد نے برپا کیا ہے....؟۔

منزلوں پے آ کے رُکتے ہیں دلوں کے کارواں

کشتیاں ساحل پے اکثر ڈوبتی ہیں پیار کی۔

پارس کی محبت کی خستہ کشتی ساحل تک پہنچے ہی والی تھی کہ اُسے ایک بھیانک طوفان نے گھیر لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بدر.... میں جو بھی کیا صرف محبت کے لیے کیا....." پارس خود کو سنبھال کر بولی اُس کی سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھی، دل کی دھڑکنوں کی آواز کانوں میں سنائی دینے لگی تھی۔

وجود کانپ رہا تھا اور وہ زخم پھر سے درد دینے لگے تھے جنکو بھرے ابھی کچھ پل ہی ہوئے تھے۔

"اچھا....؟ تو یہ محبت ہے....؟" بدر نے طنز کیا....

"تو اور یہ کیا ہے بدر....؟ تم ہی بتا دو یہ کیا ہے.....؟" پارس نے تھکے سے انداز میں رو کر کہا۔

"یہ محبت نہیں پارس..... جو تم نے کیا وہ محبت نہیں ہے..... محبت ایسی نہیں ہوتی..... محبت تو قربانی دیتی ہے ضبط کرتی ہے

"بدر نے بمشکل خود کو چلانے سے روکا تھا۔

"ہاں اور دُنیا اُسے ہی محبت مانتی ہے کہ کسی کو چاہو وہ نہ ملے تو ضبط کر کو گھٹ گھٹ کر مر جاؤ اور پھر یہ دُنیا آپ پر عاشق کا ٹیگ لگا دے گی....

تم بھی محبت میں ضبط کرنے کے قائل ہو.....؟

تو اُس محبت کو ضبط کر لو جو تم کسی اور سے کرتے ہو اور میرا ہاتھ تھام لو" پارس نے ہاتھ بڑھا کر کہا وہ نے حد جذباتی ہو چکی تھی بدر نے دو پل پارس کے ہاتھ کی طرف دیکھا۔

"میں یہی کرنے آرہا تھا پارس.....پر تم اس قابل نہیں ہو" بدر نے افسوس کرنے والے انداز میں کہا تھا پارس کا بازو ایسے گرا جیسے اب ٹوٹا ہو وہ پھٹی آنکھوں سے بدر کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے لگا تھا تم ایک جذباتی انسان ہو پر تم تو ضدی، جنونی اور خود غرض بھی ہو.....جو تم نے کیا اُسکا کیا نتیجہ نکلا.....اور بھی بُرا ہو سکتا تھا میں مر سکتا تھا.....تم بھی.....اُس محفل میں میرے اپنے بھی تھے ورکرز بھی تھے۔

تم نے مجھے شکار بنا کر دھوکے سے سجا ایک خونی کھیل کھیلا ہے اور اسے محبت کہتی پھرتی ہو....؟؟"

"بدر خدارا.....میری اوقات، میری نظر، میری جگہ آکر سوچو میں تو صرف....." پارس بول رہی تھی کہ بدر نے اُسے ہاتھ کے اشارے سے چُپ کروا دیا۔

"پلان بہت اچھا ہے تمہارا چند ہی دن میں ٹھیک ہو جاؤ گی یہی پلان کسی اور پر آزما لینا شاید وہ اس دھوکے میں آجائے پر میں نہیں" بدر نے غصے سے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

"بدر.....؟" پارس چلائی پر وہ جا چکا تھا پارس نے روتے ہوئے اوپر دیکھا۔

وعدہ کر کے نبھانے والے کم ہوتے ہیں

عشق نہ کرنا عشق میں غم ہی غم ہوتے ہیں۔

جمشید صاحب نے حسن صاحب کو کال کر کے بتایا کہ پارس کی طبیعت بہت خراب ہے اُسکا بی پی شوٹ کر گیا تھا۔

انہونے نے کوئی خاص رد عمل نہیں دیا....

"اُسکا خیال رکھو جمشید جب ٹھیک ہو جائے تو گھر بھیج دینا اور اُسکے موضوع پر مُجھ سے کوئی بات نہ کرنا" حسن صاحب نے اتنا کہا اور بنا جمشید صاحب کی بات سنیں کال اینڈ کر دی۔

جمشید صاحب نے سرمد کو کال کی وہ ہسپتال پہنچا اور جمشید صاحب کو ساری بات بتائی۔

www.novelsclubb.com

"یہاں جانوں کے قاتل، خونی اور ایک سے ایک بڑھ کر برے لوگ آتے ہیں ہم اُنکا بھی علاج کرتے ہیں۔

وہ تو صرف ایک لڑکی ہے جو اپنی محبت کے آگے مجبور ہے....

جو اُس نے کیا اپنی جگہ پر یہ کیا کہ اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دیا جائے

جو پارس نے کیا وہ بچپنا تھا پر مجھے تُم سب سے اس بات کی امید نہیں تھی" جمشید صاحب بہت برہم اور ہر بار کی طرح پارس کے طرف دار تھے۔

"آپ کو اب بھی یہ لگ رہا ہے کے پارس حق پر ہے....؟" سرمد نے حیران ہو کر سوال کیا تھا۔

"نہیں وہ حق پر نہیں ہے وہ تو وہاں ہے جہاں انسان کو صرف اپنی محبت نظر آتی ہے

۔

میں نے اُسے بے ہوشی میں بھی بدر کا نام پکارتے سُنا ہے درد میں بدر کا نام لے کر خود کو تسلی دیتے دیکھا ہے۔

غلط، صحیح، اچھا، بُرا.....اُس نے صرف بدر کے لیے کیا اور برداشت کیا ہے

وہ لڑکی صرف محبت میں ہے اُس نے صرف محبت کی ہے "جمشید صاحب نے کہا۔

"کیسی ہے وہ....؟" سرمد نے پوچھا۔

"ٹھیک نہیں ہے" ایک نرس اُنکو بلانے آگئی ڈاکٹر جمشید کو جانا پڑا۔

(اُس نے جو کیا اپنی محبت کے لیے کیا

اور میں نے جو کیا اپنی محبت کے لیے کیا.....اگر اُس نے جو کیا وہ غلط تھا تو جو میں نے کیا صحیح تو وہ بھی نہیں تھا۔

میں اپنی غلطی کا ازالہ کروں گا.....

تم اکیلی نہیں ہو پارس میں تمہارے ساتھ ہوں)

www.novelsclubb.com

سرمد نے ارادہ کر لیا۔

پارس کسی سے ملنا نہیں چاہتی تھی نہ بول رہی تھی نہ کچھ کھا رہی تھی اس لیے اُسے ڈرپ لگائی جا رہی تھی

عالیہ اور صائمہ بی بی اُسے پکارتی رہتی اور وہ کسی روبوٹ کی طرح کسی نقطے کو گھورتی رہتی۔

رات کے کسی پہر پارس بمشکل اٹھی اور واکنگ اسٹینڈ کی مدد سے چلتی ہوئی ہسپتال سے باہر جا رہی تھی کہ ایک نرس نے اُسے دیکھ لیا اور ڈاکٹرز کی مدد سے واپس اُسکے روم میں لے گئے پارس کو مجبوراً نیند کی دوا دی تب پارس کو سکون آیا۔

جمشید صاحب نے سرمد کو بُلایا

"وہ یہاں سے جا رہی تھی اگر وہ ہسپتال سے نکل جاتی تو کہاں جاتی.....

نہ وہ کھانا کھا رہی ہے نہ کسی سے بات کر رہی ہے اُسکا سارا حوصلہ ساری ہمت جیسے دم توڑ گئی ہے

www.novelsclubb.com

تم ہی اُس سے بات کرو سمجھاؤ اُسے "جمشید صاحب نے کہا سرمد پارس سے ملنے سے کترا رہا تھا پر اب اُسے پارس کے سامنے جانا پڑا

وہ روم میں داخل ہوا پارس سامنے نیم دراز تھا سر بیڈ سے ٹکائے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی سرمد کی آہٹ پر چونکی نہیں۔

سرمد آگے بڑھا۔

"ڈاکٹرز بتا رہے ہیں تم کھانا نہیں کھا رہی ہو..... مرنا چاہتی ہو کیا....؟" سرمد نے سنجیدہ ہو کر پوچھا تھا۔

"نہیں..... میں تو جینا چاہتی تھی پر تم نے مجھ سے جینے کی وجہ چھین لی" پارس بھی اس ہی انداز میں بدستور باہر دیکھتے ہوئے بولی سرمد نے جواب نہیں دیا اب پارس نے اُسے دیکھا۔

"مبارک ہو..... تم نے بہت نیک کام کیا ہے مُجھ جیسی انسان کی اصلیت سب کے سامنے لا کر.... تمہیں اسکا اجر ضرور ملے گا" پارس نے طنز کیا تھا۔

"پارس میں جانتا ہوں اس وقت میں تمہیں اچھا نہیں لگ رہا ہوں.....پر جو تم نے کیا وہ غلط تھا" سرمد سنجیدہ تھا۔

"میرا وہ غلط میری خود کو بچانے کی کوشش تھی.....غلط.....؟؟؟

اب تو ٹھیک کر دیا نا تم نے میرے غلط کو.....؟

Congratulations.....you have safe the .....day

اب مجھے میرے حال پر چھوڑ دو.....میری چھوٹی سی دُنیا میں آگ لگا کر تماشا دیکھنے کیوں چلے آئے....؟؟؟"

www.novelsclubb.com

پارس نے طنز کیا۔

"پارس میں.....سرمد بولنے لگا کہ.....

"چلے جاؤ.....جاؤ" پارس چلانے لگی رونے لگی سرمد کے قدم پیچھے ہٹ گئے وہ وہاں سے چلا گیا پارس کی آوازیں ہسپتال میں گونجنے لگی ایسی درد بھری آوازیں جیسے کوئی کسی زندہ انسان کا دل نکال رہا ہو۔

پارس کی آوازیں سن کر ڈاکٹر اور نرسیں اندر بھاگی اور سب پارس کو سنبھالنے لگے۔

سرمد وہاں سے دُور چلا گیا پر پارس کی درد بھری آہیں اُسکے کانوں میں اب بھی گونج رہی تھی۔

جس قلم کو اپنے ہاتھ میں لے کر پارس نے اپنی قسمت خود لکھنے کی کوشش کی تھی وہ قلم ٹوٹ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کوشش کر کے بھی ہار گئی تھی۔

زندہ بچ کر بھی مر گئی تھی

منزل نے اُسے گلے لگانے کے بجائے دھتکار دیا تھا راستے اُس پر ہنس رہے تھے

آسمان رو رہا تھا۔

شاید پارس ہار گئی تھی۔

****

بدر نے آئمہ کو حسن صاحب سے ملوایا اور انہونے کہا کہ وہ آئمہ کی فیملی سے مل کر

یہ رشتہِ طے کر دیں گے بدر اور آئمہ بہت خوش تھے۔

ایک رات بدل کھل کر برس رہے تھے رات کے 1 بجے کا وقت تھا سردی کی

بارش اور رات کا یہ پہر وہ کالونی سنسان تھی۔

جب کوئی زیدی ہاؤس کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

کم بخت یہ خواہش بڑی ضدی ہوتی ہے نظر انداز کرو تو مچلنے لگتی ہے، اسکی ٹانگیں کاٹ دو تو یہ رینگنا شروع کر دیتی ہے، اور اگر مار دو تو دل کے کسی کونے میں قبر بن کر چبھتی رہتی ہے۔

پارس زیدی ہاؤس کے مرکزی دروازے کے سامنے کھڑی تھی بارش میں بھیگی ہوئی، اپنے زخموں کی پرواہ کیے بنا وہ ایسے موسم میں یہاں تک چلی آئی تھی۔

کسی روبوٹ کی طرح کھڑی تھی اُس نے آسمان کی طرف دیکھا اور اُسے وہ بات یاد آئی جس پر اُس نے ہمیشہ یقین کیا تھا۔

جو خدا سے اشارے مانگتے ہیں اُنکو اشارے ملتے ہیں۔

"اے خُدا اگر وہی میری قسمت ہے تو آج یہ دروازہ اُس ہی سے کھل وانا مجھے اتنا یقین تو دلا دے میرے رب کہ تو نے اُسے میرے نصیب میں لکھا ہے پر شاید کوئی مُجھ سے زیادہ خوش نصیب ہے"

پارس نے التجا کی اور دستک دینے لگی۔

ہر دستک پر اُسکا دل ڈر رہا تھا دماغ روک رہا تھا اُسے پر دل پھر بھی تسلی دے رہا تھا۔

کوئی دروازے کی طرف آیا

دروازہ کھلا...

پارس کا دل بیٹھ سا گیا۔

"تم.....؟" بدر نے حیران ہو کر کہا پارس بس اُسے دیکھ رہی تھی۔

"اس وقت یہاں کیا کر....." بدر بول رہا تھا کہ پارس بڑھ کر اُس کے گلے لگ گئی بدر اُسے کیسے جھٹک دیتا وہ تو اُسے محسوس کر کے ڈر گیا تھا پارس برف جیسی ٹھنڈی ہو رہی تھی کانپ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

بدر نے ایک ہاتھ سے دروازہ بند کیا اور پارس کو تھامے صوفے تک آیا۔

"اکرم چچا... کوئی شال لے کر آئیں جلدی،" بدر نے آواز دی

اکرم چچا ایک شال لے کر آئے بدر نے فوراً پارس کو شامل اوڑھائی اور اب اُس سے دُور ہٹا۔

"Are you out of your mind.....?

اس وقت،اس حال میں تم اکیلی یہاں چلی آئی....؟"

یہ کیا پاگل پن ہے پارس....؟"

بدر نے غصے سے کہا۔

"یہ وہ پاگل پن ہے بدر جو مجھے برباد اور تمہیں ہمیشہ آباد کرے گا....

مُجھ سے شادی کر لو....میں تم سے اور کچھ نہیں مانگوں گی کہیں کسی کونے میں پڑی رہوں گی" پارس نے بمشکل ہاتھ جوڑ کر کہا۔

"تم پاگل ہو چُکی ہو" بدر نے یقین سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں دُنیا ہم جیسوں کو پاگل ہی کہتی ہے اور یقین کرو اب ایسے پاگل آسانی سے نہیں ملتے.....اس سے پہلے کہ میں سمجھ دار ہو جاؤں میرا ہاتھ تھام لو بدر"

پارس نے ہاتھ بڑھا کر کہا۔

"یہ نہیں ہو سکتا کبھی نہیں ہو سکتا" بدر نے جیسے آخری بار کہا۔

حسن صاحب اوپر بالکونی میں کھڑے تھے سب دیکھ اور سن رہے تھے۔

"تم اتنے بے رحم کیسے ہو سکتے ہو..... کیا تم دیکھ نہیں سکتے کہ میں تم سے کتنی محبت کرتی ہوں...؟" پارس کو یقین نہیں آ رہا تھا۔

"خرم.... خرم" بدر نے ڈرائیور کو آواز دی وہ آیا۔

www.novelsclubb.com

"کار نکالو اور انکو انکے گھر چھوڑ کر آؤ"

بدر نے کہا پارس اُسے حیران ہو کر دیکھ رہی تھی۔

"چلی جاؤ پارس میرے لیے اور پریشانی کا باعث نہ بنو..... تمہیں خدا کا واسطہ ہے

"بدر نے ہاتھ جوڑ کر التجا کی جب دلوں میں جل رہے دیے بُجھ جائیں تو ہر سو اندھیرے پھیل جاتے ہیں پھر وہی اندھیرے انسان کو ہر جگہ دکھائی دینے لگتے ہیں اپنی قسمت، اپنے نصیب، اور اپنے آس پاس بھی پارس کو بھی اب اندھیرا نظر آرہا تھا۔

پارس مُسکرا دی۔

"خدا تمہیں کبھی میری جگہ کھڑا نہ کرے بدر.....آمین" پارس کے دل سے دعا ہی نکلی بدر وہاں سے چلا گیا۔

حسن صاحب نیچے آئے

www.novelsclubb.com

پارس نے اُنکو دیکھا اور نظریں جُھکا کر ہاتھ جوڑے مطلب تھا اُسے معاف کر دیں۔

"نہیں بیٹی" حسن صاحب نے کہا اُنکو پارس پر بھی رحم آرہا تھا۔

پارس وہاں سے چلی گئی....

حسن صاحب بدر کے کمرے میں آئے جہاں وہ پریشان بیٹھا تھا۔

"بدر وہ پا.....

"ڈیڈ مجھے اُس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی ہے" بدر نے حسن صاحب کی بات کاٹ کر کہا۔

"لڑکی بری نہیں ہے" حسن صاحب نے کہا

"بات اچھے برے کی نہیں ہے اُسے اپنا یہ رویہ بدلنا ہو گا ہر بات وہ ضد کر وا کر پوری نہیں کروا سکتی۔

www.novelsclubb.com

ویسے بھی یہ آگ اُس نے خود لگائی ہے میں نے نہیں" بدر نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

سچ کہتے ہیں یک طرفہ جذبوں کے دُکھ، درد اور عذاب بھی یک طرفہ ہی ہوا کرتے ہیں۔

---

4 دن بعد

پارس گھر تھی اُسکی خاموشی کے سامنے سب ہار مان چُکے تھے صائمہ بی بی کا تو یہ حال تھا کہ جو پارس کی مرضی ہو اُنکو منظور تھی اگر پارس پہلے جیسی ہو جائے تو۔

سرمد آج ہمت کر کے پارس سے ملنے آیا تھا صائمہ بی بی نے اجازت دے دی سرمد پارس کے روم میں داخل ہوا وہ پھر سے منہ موڑے نیم دراز تھی۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ سرمد بولتا۔

"مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی" پارس نے فرمان سُنا دیا۔

سرمد پھر بھی آگے بڑھا اور دو پل پارس کو دیکھا۔

"میں تم سے محبت کرتا ہوں"

اب پارس نے حیران ہو کر سرمد کو دیکھا۔ پارس کی آنکھوں میں انتہا کی حیرانگی تھی۔

وہ سرمد کو دیکھتے ہوئے بمشکل اٹھ کر بیٹھی۔

"مجھے تو لگا تھا کہ ایک حق اور سچائی کا ساتھ دینے والا انسان اپنی فطرت سے مجبور ہے اُس نے میری محبت کو انسانیت کے ترازو میں تول دیا ہے۔

پر دیکھو تو.... یہ تو ایک خود غرض انسان ہے واہ" پارس نے طنز کیا۔

سرمد کے پاس بولنے کو کچھ نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

پارس اٹھی اور سرمد کے پاس آئی اب وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

"میں خود غرض تھی سرمد پر ذرا سوچو کہ تم کون ہو.....؟" پارس اچانک چلائی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"میری محبت، میری زندگی میرے پاس آرہی تھی میرا بدر میرا ہاتھ تھامنے آرہا تھا۔

اور تم نے....؟ کیوں سرمد کیوں.....؟

میں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا....زندگی میری خطرے میں تھی، زخم مجھے لگے تھے ارے گناہ بھی میرا تھا..... تم سب کا کیا جارہا تھا"

پارس سر پکڑے رونے لگی۔

سرمد نے پارس کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا کہ پارس نے اُسکا ہاتھ جھٹک دیا۔

"میں جانتی تھی میری محبت تو پہلے پل سے ناکام تھی پھر بھی کوشش کررہی تھی اور تم نے میری ساری کوشش برباد کردی"

پارس نے سرمد کا گریباں پکڑ کر غصے سے کہا پارس کی سرخ ہوتی آنکھوں میں انتہا کا غُصہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرا ہاتھ تھام لو پارس" سرمد نے التجا کرنے والے انداز میں کہا

"کیا....؟" پارس نے حیران ہو کر کہا اور سرمد سے دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔

"میں جنونی ہوں، ضدی ہوں، پاگل ہوں پر میں بے غیرت نہیں ہوں اُس انسان سے شادی کر لوں جس نے میری خوشیوں کا رُخ عذابوں کی طرف موڑا ہے..... نہیں سرمد نہیں" پارس نے یقین سے کہا تھا۔

"پارس خدارا.....ایسا مت کرو" سرمد نے التجا کی۔

"کاش.... تم نے بھی ایسا نہ کیا ہوتا محبت نہ سہی پر میں نے تمہیں اپنا دوست سمجھا تھا ایک ایسا انسان جس سے میں کبھی بھی مدد مانگ سکتی ہوں اور وہ انکار نہیں کرے گا۔

www.novelsclubb.com

پر نہیں" پارس نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔

"پارس میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں"

سرمد نے پارس کو اپنی طرف کھینچا اور اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

"اچھا.....تو تم میرے لیے کچھ بھی کر سکتے ہو....؟

تو ایک کام کرو سرمد وقت کو 5 سال اور 3 ماہ پیچھے لے جاؤ اور بدر کی جگہ تم نظر آنا مجھے تب میں صرف تمہاری ہو جاؤں گی پر اب میں صرف اور صرف بدر کی ہوں اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا"

پارس نے اپنے الفاظ پر زور دیا اور سرمد کی گرفت سے نکل گئی۔

سرمد آنکھوں میں آنسو لیے بس پارس کو دیکھتا ہی رہ گیا۔

پارس کھڑکی کے سامنے کھڑی چاند کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب صائمہ بی بی نے اُسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا وہ چونکی پر اُنکی طرف نہیں پلٹی۔

"سب کر کے دیکھ لیا نہ....اب تو واپس آجا اس راہ سے" صائمہ بی بی نے التجا کی تھی۔

"خالہ.....مجھے یہاں سے کہیں سے دُور لے جائیں"

"کیا....؟"صائمہ بی بی نے حیران ہو کر پارس کو اپنی طرف موڑا اُسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔

"ہاں خالہ

یہ دُنیا بہت بری ہے محبت بہت بری ہے.....کوشش کر کے بھی انسان ہار جاتا میرا کیا قصور تھا خالہ.....میں نے تو صرف محبت کی تھی....صرف محبت"

پارس صائمہ بی بی کے گلے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"مجھے یہاں سے لے جائیں خالہ مجھے یہاں نہیں رہنا"

www.novelsclubb.com

بدر اپنے آفس میں تھا جب اُسکے نام ایک خط آیا بدر نے خط کھولا لکھا تھا۔

"بدر

میں نے کبھی تمہیں خُدا سے نہیں مانگا تمہاری خوشی مانگی، سکون مانگا پر میں تمہیں مانگنا بُھول گئی یہ سوچ کر کہ کوشش کرنے سے سب مل جاتا ہے جیت ہمیشہ کوشش کرنے والوں کا مقدر بنتی ہے

بس یہی سوچ میں نے

یک طرفہ محبت کی طرف راستے نہیں جاتے بدر میرے سامنے بھی راستے نہیں تھے میں نے خود راستہ بنایا اور اُس پر ہی چلنے لگی۔

پر میں ہار گئی۔

آج سے کوشش چھوڑ دی ہے میں نے

اب دن رات دعا کروں گی ہر پل، ہر سانس پر مانگوں گی تمہیں دیکھتی ہوں میری دعاؤں اور میرے عشق میں کتنا رنگ ہے۔

www.novelsclubb.com

آخری سانس تک مانگوں گی تمہیں خُدا سے اور یہ کرنے سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔

ہو سکے تو کبھی مجھے یاد کر لینا

کہ تھی ایک پاگل پارس پر یاد رکھنا بدر کہ اس پاگل پارس سے زیادہ تمہیں کوئی محبت نہیں کر سکتا۔

اپنا خیال رکھنا۔

پارس۔"

بدر نے خط پڑھا۔

www.novelsclubb.com

"تم پھر سے غلط راہ پر جا رہی ہو پارس" بدر نے کہا اُس نے کچھ دیر پارس کے بارے میں سوچا پھر جیسے یہ باب بند کر دیا۔

پارس اسلام آباد چھوڑ کر جا چکی تھی اُسکے نمبرز بھی آف تھے۔

"جیسے بدر اُسکا نصیب نہیں تھا ویسے وہ تمہارا نصیب نہیں ہے سرمد اب اُسے بھول جاؤ"

حسن صاحب نے کہا سرمد نے جواب نہیں دیا۔

بدر اور آئمہ کی شادی طے ہو گئی وہ مل کر اپنی شادی کی تیاریاں کرنے لگے روز شاپنگ کرنے جاتے ڈنر بھی باہر کر لیتے دونوں بہت خوش تھے۔

گھر میں بھی شادی کی تیاریاں ہو رہی تھی۔

بدر اور آئمہ کی شادی میں 3 دن باقی تھے۔

بدر اور آئمہ لونگ ڈرائیو پر نکلے تھے۔

www.novelsclubb.com

بدر کے سامنے آئمہ کھڑی تھی بدر کا رخ سڑک کی طرف تھا اُنکی کار ایک طرف کھڑی تھی وہ موسم کا مزا لینے کے لئے باہر نکلے تھے۔

بدر نے آئمہ کے گلے میں اپنی باہوں کا ہار ڈال رکھا تھا۔

"آج ہماری آخری ملاقات ہے کل میں نے مائیوں بیٹھ جانا ہے" آئمہ نے کہا۔

"اچھا جی..... یہ تین دن کیسے گزرے گے مُجھ سے"

"ارے اتنی بھی کیا بے صبری ہے اب تو عمر بھر کا ساتھ ہے" آئمہ نے مُسکرا کر کہا۔

"سچ...؟" بدر نے مُسکرا کر پوچھا

"تمہاری قسم" آئمہ بھی خوش تھی۔

وہ دونوں باتیں کر رہے تھے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے جب ایک بات قابو کار اچانک سڑک سے ہٹ کر اُنکی سمت آنے لگی بدر نے یہ منظر دیکھا کیونکہ اُسکا رُخ سڑک کی طرف تھا۔

www.novelsclubb.com

بدر نے آئمہ کو سامنے سے ہٹانے کے لیے ایک طرف دھکا دے دیا اور وہ کار بدر کو لیے آگے بڑھ گئی۔

دو سال بعد۔۔۔

زیدی ہاؤس۔۔۔

صبح کے 10 بجے کا وقت تھا حسن صاحب ہال میں بیٹھے تھے اور اخبار پڑھ رہے تھے۔

ہر طرف خاموشی نہیں بلکہ سناٹا تھا نوکر کاموں میں لگے تھے اس گھر سے خوشی تو کیا سکون بھی جیسے رُخصت ہو گیا تھا۔

حسن صاحب پہلے بھی دن بھر اکیلے رہتے تھے پر اب تو جیسے یہ گھر کاٹنے کو دوڑاتا تھا۔

شام تک سرمد گھر آیا حسن صاحب اُسکی طرف متوجہ ہوئے

"کیا ہوا...؟" حسن صاحب نے بے چینی سے پوچھا۔

"وہ ایک جھوٹ تھا ڈیڈ اُنکے پاس بھی علاج نہیں ہے" سرمد بھی مایوس تھا۔

"آہ.... علاج تو اُسکا کسی کے پاس بھی نہیں ہے شاید اُسکے اپنے پاس بھی نہیں.... ڈاکٹر کہتے ہیں اُسے کسی سہارے کی ضرورت ہے ایک ہمسفر کی ضرورت ہے پر اب کون دے کا اُسے سہارا...."

حسن صاحب نے سر پکڑ کر کہا وہ بہت پریشان تھے۔

"دُنیا میں اب بھی اچھے لوگ باقی ہیں ڈیڈ" سرمد نے ہمت دینے کی کوشش کی۔

"ہمیں تو ان دو سالوں میں کوئی نہیں ملا جب بھی سوچتا ہوں بس ایک ہی نام یاد آتا ہے..... اُسے تلاش کرو سرمد..... وہی ہماری آخری امید ہے" اب حسن صاحب ہمت ہار چکے تھے۔

"دو بار کال کی تھی اُس نے میرا حال پوچھا نہ اپنا حال بتایا نہ بدر کا حال جاننے کی کوشش کی پھر کال نہیں کی اُس نے کوئی تو راہ جاتی ہو گی اُسکی طرف.....

اُسے تلاش کرو سرمد..... پارس کو تلاش کرو"

حسن صاحب نے التجا کی تھی۔

سرمد کو بہت محنت کے بعد ایک نمبر ملا جو پارس کے گھر کا تھا وہ ملتان میں تھی سرمد نے کال ملا کر اسپیکر آن کیا اور موبائل حسن صاحب کی طرف بڑھایا۔

بل جا رہی تھی۔

"ہیلو....؟" پارس کی آواز تھی۔

"پارس...؟" حسن صاحب نے کہا

"جی پارس بات کر رہی ہوں..... آپ کون...؟" پارس نے پوچھا اتنے وقت بعد اُسکی آواز سن کر حسن صاحب کو بہت خوشی ہو رہی تھی انہونے پارس کو ہمیشہ بیٹی سمجھا تھا۔

سرمد خاموش تھا بلکل ویسے جیسے وہ ان دو سالوں میں خاموش رہا تھا

www.novelsclubb.com

نہ اُس نے پارس کا ذکر کیا نہ اُسے تلاش کرنے کی کوشش جیسے خود سے بدلہ لے رہا ہو خود کو سزا دی ہو۔

"میں حسن زیدی بات کر رہا ہوں بیٹی"

"حسن سر آپ.....؟ کیسے ہیں آپ....؟" پارس نے خوشی سے کہا اُسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا وہ آواز سے بہت خوش لگ رہی تھی۔

"میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو بیٹی....؟"

"بلکل ٹھیک..... آپ نے اتنے عرصے بعد کال کی مجھے بہت اچھا لگا" پارس نارمل انداز میں بولی تھی۔

"مجھے بھی بہت اچھا لگا.... تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی بیٹی" حسن صاحب نے بات شروع کی۔

"جی بولیں....." پارس متوجہ تھی۔

"کیا تم یہاں آسکتی ہو....؟" حسن صاحب کو یہ سوال کرنا تھا کہ کیا تم آج بھی بدر سے محبت کرتی ہو اُس کے لیے واپس آسکتی ہو.....؟ پر انہونے ابھی صرف اتنا پوچھا اور اگلے ہی پل....

"آہاں..... حمزہ بری بات اُسے منہ میں نہیں ڈالتے....." پارس نے کہا اور اُس بچے کی طرف بھاگی۔

"پیارا بے بی بات مانتا ہے نہ" فون پارس کے ہاتھ میں ہی تھا پر شاید حسن صاحب کے ہاتھ سے وقت نکل گیا تھا اُنکو اُس سوال کا جواب مل گیا جو انہونے ابھی پوچھا بھی نہیں تھا وہ اچانک پارس کی آواز پر چونکے۔

"ہیلو.... سوری سر آپ کچھ کہہ رہے تھے...." پارس نے کہا

"کچھ نہیں بیٹی.... کچھ نہیں" حسن صاحب نے کال اینڈ کر دی۔

اب کیا کہتے وہ سب جان ہی گئے تھے پارس نے شادی کر لی تھی اُسکا ایک بچہ بھی تھا حسن صاحب کی اُمید ٹوٹ گئی اور سرمد تو خود ہی ٹوٹ گیا۔

"یہ نہ ہوتا تو اور کیا ہوتا.....اچھا کیا اُس نے جو اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئی جب وہ اپنی زندگی داؤ پر لگا کر صرف بدر کو مانگ رہی تھی تو ہم نے اُسکی قدر نہیں کی .....اب ہم کس منہ سے یہ اُمید کریں کہ وہ اب بھی انتظار کر رہی ہو گی....."

حسن صاحب سر پکڑے بولنے لگے کہ فون بجا پارس کی کال تھی حسن صاحب نے کال ریسیو کی۔

"سر آپ نے پوچھا تھا کہ کیا میں وہاں آسکتی ہوں....اس بات سے کیا مطلب تھا آپکا....؟"

www.novelsclubb.com

پارس نے پوچھا وہ سنجیدہ تھی۔

"یہ ہم تمہیں فون پر نہیں بتا سکتے بس ہو سکے تو تم ایک بار یہاں آجاؤ"

"وہاں سب ٹھیک تو ہے نا...؟" پارس فکر مند ہوئی حسن صاحب نے جواب نہیں دیا۔

"میں آرہی ہوں"

****

"پارس....وہ کیوں آرہی ہے کس نے بُلایا اُسے....؟" بدر نے حیرانگی اور غصے سے کہا جب حسن صاحب نے اُسے بتایا کہ پارس ملنے آرہی ہے۔

بدر ویل چیئر پر تھا اُس حادثے میں وہ معزور ہو گیا تھا آئمہ اُسے چھوڑ کر چلی گئی اور اُس بدر کو بھی ساتھ لے گئی جو زندگی سے محبت کرنے والا ایک سیدھا سادہ انسان تھا۔

www.novelsclubb.com

جسکی دُنیا بہت چھوٹی اور اُس میں بہت کم لوگ بستے تھے آئمہ، حسن صاحب اور سرمد وہ دُنیا جسکا حصہ اُس نے پارس کو نہیں بنایا LRI۔

پر اب بدر بہت بدل گیا تھا ہر وقت غصے میں رہتا چلایا کرتا کبھی برتن توڑ دیتا تو کبھی دل جیسے اُسے کسی کی بھی ضرورت نہیں تھی اُسکی طرف سے چاہے ساری دُنیا کہیں غائب ہو جائے بس اُسے تنہا چھوڑ دیا جائے LRI وہ بہت تلخ اور پتھر دل ہو گیا تھا۔

"وہ صرف تم سے ملنے آ رہی ہے"

"کیسے منایا اُسے یہاں آنے کے لئے..... میری بربادی کی داستان سنا کر...؟" بدر نے غصے سے ڈانٹ پیس کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں..... ابھی اُسے کچھ نہیں بتایا وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکی ہے"

حسن صاحب نے کہا۔

"تو آپ کیوں اُسے واپس کھینچ رہے ہیں ڈیڈ....؟"

"وہ صرف ملنے آرہی ہے"

"مجھے کسی کی ہمدردی اور رحم کی ضرورت نہیں ہے" بدر نے جیسے آخری بار کہا۔

"ہم سب کو ضرورت ہوتی ہے بدر کسی نہ کسی کی، پیار کی، ہمدردی کی... ایک وہی انسان تھی جو مر کر بھی تمہارا ساتھ نہیں چھوڑتی پر تب ہم سب نے اُسے غلط سمجھ کر اہمیت نہیں دی یاد ہے مجھے وہ رات کیسے روتی بلکتی گئی تھی وہ یہاں سے....

اب تو ہم ازالہ بھی نہیں کر سکتے اپنی بے حسی کا وہ کسی اور کا نصیب بن چکی ہے اور بیشک وہ گھر، وہ شخص بہت خوش قسمت ہو گا۔

صرف ملنے آرہی ہے کیونکہ ہم اُسے کہہ بیٹھے کہ وہ آجائے"

حسن صاحب بہت دکھی اور پشیمان تھے۔

"ٹھیک ہے ڈیڈ..... میری زندگی تو ویسے بھی تماشا بن ہی چکی ہے وہ بھی دیکھ لے آ کر" بدر نے اتنا کہہ کر منہ موڑ لیا

جانے کیوں اُسکی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔

پارس نے بتا دیا تھا کہ وہ کب تک پہنچے گی اور حسن صاحب نے اُسے لینے کے لیے سرمد کو بھیج دیا تھا۔

پارس بس سے اُتری تو سرمد کچھ فاصلے پر کار کے پاس کھڑا تھا دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

پارس تو اب بھی پہلے جیسی ہی لگ رہی تھی ہاں اُسکے چہرے پر اب ایک سکون تھا جبکہ سرمد آج بھی ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ دو سال گزرے نہ ہوں وہ ہی دُکھ، ندامت ..... شرمندگی.....

"ہیلو..... کیا حال ہے...؟" پارس نے قریب آکر پوچھا وہ نارمل تھی۔

"ٹھیک ہوں تم کیسی ہو...؟"

"خدا کا شُکر ہے" پارس نے مُسکرا کر کہا

"چلیں....؟"

"ہوں...." دونوں کار کی سمت بڑھے اور اب گھر کی طرف روانہ تھے۔

پارس باہر دیکھ رہی تھی سرمد نے ایک نظر پارس کو دیکھا۔

"اب تک ناراض ہو.....؟"

"2 سال 5 ماہ ہو گئے ہیں سرمد میں نے تو تمہیں کچھ ہفتوں بعد ہی معاف کر دیا تھا"

www.novelsclubb.com

پارس بہت پُر سکون تھی

"معاف کر دیا تھا تو رابطہ ہی کر لیتی" اور سرمد بے چین تھا۔

"تم نے سُنا نہیں سرمد معاف میں نے کیا تھا میری محبت نے نہیں مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی تھی"

اب پارس اچانک سے سنجیدہ لگی اور سرمد کے پاس بولنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔

"اسلام آباد بدل گیا ہے..." پارس نے باہر دیکھ کر کہا

"بہت کچھ بدل گیا ہے" سرمد نے آہ بھر کر کہا پر پارس نے جواب نہیں دیا۔ وہ زیدی ہاؤس پہنچے تو حسن صاحب اُس کے انتظار میں کھڑے تھے اُنکے چہرے پر بھی پارس کو دُکھ اور پریشانی نظر آئی۔

انہونے پارس کے سر پر ہاتھ رکھا اور اگلے ہی پل اُنکی آنکھیں بھر آئی۔

"انکل یہ کیا آپ رو کیوں رہے ہیں....؟" پارس نے حیران ہو کر پوچھا سب ہال میں بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بس یونہی" پارس" کو دیکھا تو آنکھ بھر آئی" حسن صاحب نے کہا وہ پارس ہی تو تھی جسکو چھوتی سونا کر دیتی جہاں جاتی وہاں خوشیاں بھر دینے کی سکت تھی اُس میں جن دلوں میں محبت ہو وہ محبت ہی تو بانٹتے ہیں..... پارس بھی تو ایسی ہی تھی پر انہونے اُسکی قدر نہیں کی۔

"بات کیا ہے آپ سب ہی اتنے دکھی کیوں لگ رہے ہیں...." پارس کو فکر ہونے لگی۔

"بیٹی اس گھر کو کسی کی نظر لگ گئی خوشیاں تو دُور اس گھر سے تو سکون بھی اٹھ گیا"

"اب آپ مجھے ڈرا رہے ہیں..... کیا ہوا ہے.....؟ بدر سر کیسے ہیں....؟"

"خود ہی دیکھ لو....." حسن صاحب نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب.....؟" پارس کو کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

"وہ اوپر والا کمرہ ہے بدر کا وہ جانتا ہے کہ آج تم نے آنا تھا..... جاؤ مل لو اُس سے

"جس انداز سے حسن صاحب نے کہا پارس کو کچھ ٹھیک نہیں لگا رہا تھا وہ اٹھی اور جانے سے پہلے دونوں کی طرف دیکھ کر پوچھا.....

"بدر ٹھیک ہے....؟"

دو پل خاموشی کی نظر ہوئے

"نہیں" حسن صاحب نے کہا۔

پارس بدر کے روم کی طرف بڑھی اور دستک دینا چاہی پر دروازہ پہلے ہی کھلا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

پارس دو قدم آگے بڑھی۔

کوئی منہ موڑے وہیل چیئر پر بیٹھا تھا پارس کو ایک پل تک لگا کہ شاید کوئی اور ہے پر وہ پہچان گئی کہ وہ بدر ہی تھا۔

پارس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اُسکے آنسو ایسے بے تاب ہو رہے تھے جیسے صدیوں بعد اُس نے خود کو رونے کی اجازت دی تھی۔

پارس خود کو سنبھالتی ہوئی وہاں سے پلٹ گئی اور نیچے آئی۔

آکر صوفے پر ایسے بیٹھی جیسے اپنی موت دیکھ کر آئی ہو۔

"یہ کیسے ہوا....؟" پارس بس یہی بول سکی۔

حسن صاحب نے بتایا کہ یہ کیسے ہوا تھا

"اس حادثے کے بعد آئمہ نے بدر کو ٹھکرا دیا اور مڑ کر کبھی نہیں دیکھا جبکہ بدر نے اُسکی جان بچائی.....وہ چلی گئی۔

ڈاکٹر کہتے ہیں زخم بھر چُکا ہے بدر معزور نہیں ہے پر شاید وہ خود کو سزا دے رہا ہے اور ساتھ ہمیں بھی۔

وہ زندگی سے مایوس ہو چکا ہے پارس اب اُسکے پاس کوئی اُمید نہیں ہے

www.novelsclubb.com

ہم جانتے تھے کہ تم بدر سے بہت محبت کرتی ہو پر ہم نے تمہاری قدر نہیں کی شاید یہ ہماری سزا ہے کہ آج بدر کی یہ حالت.....

"نہیں.....ایسا مت کہیں.....

میں نے کبھی آپ لوگوں کو بد دعا نہیں دی میں تو یہاں سے سب کے لیے دل صاف کر کے گئی تھی.....بل آخر وہ سب سمجھ گئی تھی جو آپ لوگ مجھے سمجھانا چاہتے تھے.....میرے دل میں کوئی خلشِ نہیں تھی....پر بدر کی یہ حالت.....یہ کیوں" پارس کا دل بھی بھر آیا وہ رو رہی تھی مطلب محبت کا طوفان کب کا تھم چکا تھا رہ گئی تھی تو صرف ہمدردی پارس خود کو سنبھال کر بدر کے روم کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

پارس کی دستک پر بدر اس طرف متوجہ ہوا دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا کتنا بدل گیا تھا بدر نہ وہ پہلے سی بے فکری، وہ سکون بھری مسکراہٹ وہ شخص جو اپنی دنیا میں خوش رہتا تھا۔

"ہیلو" پارس نے کہااور آکر سامنے بیٹھی وہ خاصی نارمل لگ رہی تھی بدر کو لگا تھا کہ اُسے اس حالت میں دیکھ کر وہ حیران ہو گی، پریشان ہو گی پر پارس اُسے نارمل لگ رہی تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ پارس کیسے خود کو سنبھال کر آئی تھی۔

"کیسے ہیں آپ....؟" پارس نے مُسکرا کر پوچھا۔

"نظر نہیں آرہا ہے میں کیسا ہوں یا ڈیڈ اور سرمد نے تمہیں میری داستان غم نہیں سنائی.....؟؟" بدر کا لہجہ روکھا تھا

"سوری.....وہ انہوں نے بتایا تھا میں بس ایسے ہی رسماً پوچھ بیٹھی"

پارس نے شرمندگی سے کہا بدر نے جواب نہیں دیا اور سامنے دیکھنے لگا۔

"کس کس کو چھوڑ کر آئی ہو.....؟" بدر نے پوچھا

"بچہ، شوہر" پارس نے بتایا

www.novelsclubb.com

بدر کی اُمید تب ٹوٹی تھی جب حسن صاحب نے اُسے بتا دیا تھا کہ پارس اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکی ہے پر اُمید ٹوٹنے کے بعد جانے کیوں اُس نے آس لگالی تھی کہ شاید یہ جھوٹ ہو جبکہ یہ جھوٹ کیسے ہو سکتا تھا پر اب جب پارس نے خود اعتراف کر لیا تو بدر کی آس بھی ٹوٹ گئی اور یہ اُسکے چہرے سے بھی ظاہر ہونے لگا وہ نظریں چرانے لگا۔

"اگر ہوتے تب بھی چھوڑ کر چلی آتی" جیسے ہی پارس نے یہ کہا بدر نے اچانک اُسکی طرف دیکھا۔

"کیا...؟" بدر حیرانگی کا اظہار کیے بنا نہ رہ سکا۔

سرمد اور حسن صاحب بھی یہ باتیں سن رہے تھے وہ بھی حیران رہ گئے۔

"ہاں بدر..... پاگلوں سے کوئی شادی نہیں کرتا.... بچوں کا کریش چلاتی ہوں ملتان میں صرف اُنکو چھوڑ کر آئی ہوں"

پارس نے بتایا وہ نارمل تھی۔

"تم جا سکتی ہو آنے کا شُکریہ" بدر یہ نہیں کہنا چاہتا تھا پر بول بیٹھا۔

"کیا اس کا مطلب گیٹ آوٹ ہے....؟" پارس نے پوچھا

"نہیں..... میرا مطلب تھا کہ تمہارے کام کا حرج ہو گا" بدر نے فوراً وضاحت دی۔

"نہیں ہو گا" پارس نے یقین سے کہا بدر نہیں بولا۔

"جو ہوا اُسکا مجھے بہت افسوس ہے"

"ہوں.... شُکریہ افسوس کرنے کے لیے" بدر پارس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے مجھے معاف کر دیا.....؟" پارس نے محتاط انداز میں پوچھا۔

"ہاں" بدر نے بس اتنا ہی کہا۔

"تو پھر ناراض کیوں ہیں....؟"

"میں ناراض نہیں ہوں"

آپ لگ رہے ہیں"

"کہا نہ نہیں ہوں" بدر نے اچانک پارس کو دیکھ کر کہا وہ سہم گئی۔

"اوکے..... سوری" پارس نے فوراً کہا بدر نے پھر نظریں پھیر لی۔

پارس اٹھ کر باہر آئی۔

پارس آنسو صاف کر رہی تھی حسن صاحب کو دیکھ کر نارمل ہوئی۔

"میں..... مجھے یہاں سے نہیں جانا..... کیا میں یہاں.....

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں کیوں نہیں....." حسن صاحب نے پارس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا۔

"شُکریہ"

انہونے پارس کے لیے ایک روم صرف کروادیا۔

شام ہوئی تو پارس، سرمد اور حسن صاحب ہال میں بیٹھے تھے پارس نے کال کر کے صائمہ بی بی کو بتادیا تھا کہ وہ کچھ دن وہاں ہی رہے گی۔

"بیٹی تم نے شادی نہیں کی....؟"

"میں کسی سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی" پارس نے کہا

"تو کیا تم اب بھی بدر سے....." حسن صاحب نے خود ہی اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔

www.novelsclubb.com

"انکل.....اب اور بھی نکال دیں....میں صرف بدر سے محبت کرتی تھی اور کرتی ہوں" پارس نے اپنی بات پر زور دے کر کہا بدر اوپر والی بالکونی میں ستون کی آڑ سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

"میں تو صرف یہ سوچ کر چُپ ہو گئی تھی کہ بدر اپنی زندگی میں اپنی محبت کے ساتھ خوش ہو گا..... مجھے کیا خبر تھی کہ یہاں یہ سب ہو گیا اور آپ لوگوں نے مجھے بتایا تک نہیں" پارس کے لہجے میں دُکھ اور شکایت تھی۔

(یہ سب میرا کرما ہے پارس جو میں نے تمہارے ساتھ کیا میرے ساتھ بھی وہی ہوا جس پر اپنی جان لوٹا دی وہی دھتکار کر چلی گئی.....) بدر نے خود سے کہا اور روم میں چلا گیا۔

"ہم بھی یہی سمجھے تھے کہ تم اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئی ہو گی" حسن صاحب نے کہا۔

"میں بدر کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتی..... ہمیں کچھ کرنا ہو گا میں چاہتی ہوں بدر پہلے جیسا ہو جائے"

www.novelsclubb.com

"ہم سب کر چکے ہیں علاج کروایا، سمجھایا اُسے واسطے دیے.....ڈاکٹر کہتے ہیں وہ ٹھیک ہوں ہی نہیں چاہتا ہم حیران ہیں کہ اُس نے تم سے اتنی بات بھی کیسے کر لی وہ تو کسی سے بات تک نہیں کرتا اب وہ پہلے جیسا نہیں رہا پارس"

حسن صاحب نے سمجھایا۔

"پر میں اب بھی پہلے جیسی ہوں اور میری محبت بھی.....میں بدر کو اُسکی زندگی کی طرف لا کر ہی دم لونگی"

پارس نے ارادہ کر لیا۔

پارس کے لیے جیسے آج ایک نیا دن تھا اُس نے خود بدر کے لیے ناشتہ بنایا۔

"پارس ایک بار پھر سوچ لو.....یہ وہ پہلے والا بدر نہیں ہے" حسن صاحب نے سمجھایا۔

www.novelsclubb.com

"پر میں وہی پہلے والی پارس ہوں... ریکارڈ ڈھیٹ" پارس نے مسکرا کر کہا اور سمینہ (نوکرانی) کے ساتھ اندر داخل ہوئی سمینہ نے روز کی طرح ناشتہ ٹیبل پر لگا دیا۔

"تم جا سکتی ہو سمینہ" پارس نے کہا وہ اچھے موڈ میں تھی۔

"یہ سب کیا ہے...؟" بدر نے پوچھا

"ناشتہ ہے..... ہم دونوں ساتھ ناشتہ تو کر سکتے ہیں نا" بدر نے دو پل پارس کو دیکھا۔

"کیا ہوا....؟"

"لگتا ہے تم فلمیں زیادہ دیکھتی ہو ہمیشہ تمہارے آئیڈیاز ٹیپیکل ہوتے ہیں پہلے وہ جھومر گرانے کا آئیڈیا اور اب یہ سب..... کیا لگتا ہے تمہیں مجھے تمہاری ضرورت ہے....؟

تم مجھے یوں مریضوں کی طرح ٹریٹ کرو گی تو میں ٹھیک ہو جاؤں گا بلکہ ٹھیک کیا.....؟ مجھے تُم سے محبت ہو جائے گی....؟"

بدر نے طنز اور بد گمانی میں ڈبو کر تیر پھینکا تھا۔

"نہیں.....آپکو مُجھ سے محبت نہیں ہو گی اب تو بلکل بھی نہیں کیونکہ آپ آئمہ سے محبت کرتے ہیں.....سچ کہوں تو آپکو اس حالت میں دیکھ کر میری 7 سال کی محبت دم توڑ گئی ہے.....اب مجھے احساس ہو گیا ہے کہ اُس دل میں میرے لیے گنجائش بن ہی نہیں سکتی۔۔

میں آپ سے آپکی محبت نہیں چاہتی تھی بدر میں صرف آپکو محبت دینا چاہتی تھی.....مجھے آپ سے کچھ نہیں چاہیئے التجا ہے تو بس اتنی کہ آپ مُجھ سے نفرت کرنا چھوڑ دیں"

پارس نے اپنے الفاظ پر زور دے کر کہا۔

"جب سب سمجھ گئی ہو تو اپنا وقت کیوں برباد کر رہی ہو....؟"

"برباد تو بہت کچھ ہو چُکا ہے.....

میں تو اُس پل ہی برباد ہو گئی تھی جب مجھے آپ سے محبت ہوئی تھی ایسی محبت جسکے نصیب میں تکمیل نہیں ہے۔

خیر..... میرے دل میں کوئی اُمید کوئی آس باقی نہیں ہے بس کچھ وقت گزارنا چاہتی ہوں آپ کے ساتھ پھر چلی جاؤں گی اور....

"تم ابھی چلی جاؤ...." بدر اچانک سے پارس کی بات کاٹ کر بولا پارس نہیں بولی۔

"نہیں ہے مجھے تمہاری ضرورت.... تمہارے وقت، تمہاری ہمدردی کی ..... چلی جاؤ" بدر نے چلا کر کہا پارس الٹے قدم وہاں سے چلی گئی۔

وہ لان میں بیٹھی رو رہی تھی جس بینچ پر بیٹھی تھی ٹھیک اُسکی سمت میں بدر کے کمرے کی کھڑکی تھی پارس بار بار اُس طرف دیکھتی اور روتی جاتی۔

سرمد اُس طرف بڑھا سرمد کو وہاں آتے دیکھ کر پارس نے آنسو صاف کر لیے۔

"تم ٹھیک ہو....؟"

"ہاں"

سرمد ساتھ بیٹھا....

"بدر نے کچھ کہا...؟" سرمد نے اندازہ لگایا۔

"اُس کو کچھ کہنے کی کیا ضرورت ہے وہ تو بنا کچھ کہئے ہی جان لے لیتا ہے"

پارس نے پھر سے آنسو صاف کیے۔

"اتنی بہادُر ہو کر پہلی ہی کوشش میں پریشان ہو گئی ہو..... یاد ہے کیسے جاب مانگنے آئی تھی۔۔؟" سرمد نے مُسکرا کر یاد کروایا۔

"وہ ساری بہادری دوری کی نظر ہو گئی اور جو بچی تھی وہ بدر کو اس حال میں دیکھ کر..... پارس کے آنسو اُسکی آواز میں حائل ہوئے۔

www.novelsclubb.com

پر پارس نے آنسو صاف کر لیے۔

"خیر میری چھوڑیں آپ نے شادی کیوں نہیں کی...؟" پارس نے نارمل انداز میں پوچھا۔

"تم نے کیوں نہیں کی.....؟"

"میں تو محبت کے غم لیے بیٹھی تھی"

"میں بھی"

پارس نے سرمد کی طرف دیکھا۔

"خود کے ساتھ ایسا مت کریں" پارس نے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ تم سے میں بھی کہہ سکتا ہوں....." سرمد سنجیدہ تھا۔

"میں تو پاگل ہوں"

"اور مجھے پاگل ہونے کی اجازت نہیں ہے....؟"

"میری طرف سے تو نہیں"

"کیا یہ حکم ہے....؟"

"اگر مان لیں تو" پارس نے کہا اور دونوں مُسکرا دیے۔

****

پارس نے شام کو پھر سے کوشش کرنے کا سوچا وہ کافی بنا کر بدر کے روم میں داخل ہوئی بدر نے جیسے ہی اُسے دیکھا۔

"تم پھر آ گئی.....؟"

www.novelsclubb.com

"ہاں میں ہی پھر سے..... کافی بنا کر لائی ہوں آپ کے لیے" پارس نے مسکرا کر کہا۔

"مجھے کافی نہیں پینی" بدر نے صاف انکار کر دیا۔

(خود ہی کہتی ہو محبت مر گئی ہے پھر بار بار کیوں آجاتی ہو)بدر نے خود سے کہا۔

"آپکو کافی بہت پسند ہے اور میرے ہاتھ کی کافی تو آپ دن میں 3 بار پیا کرتے تھے اب کہیں نہیں پسند....." پارس بولتی ہوئی آگے بڑھی اور کافی کا مگ بدر کی طرف بڑھایا۔

"میں نے کہا نہ مجھے نہیں پینی" بدر نے دانت پیس کر کہا۔

"پلیز" پارس نے پیار سے کہا۔

".....I said no"

بدر نے کب کو ہٹانا چاہا کہ گرم کافی پارس کے ہاتھ پر گر گئی۔

www.novelsclubb.com

"آہ..... پارس درد اور جلن کی شدت سے دو قدم پیچھے ہٹ گئی درد اُس کے چہرے سے نمایا تھا۔

بدر کو اپنی اس حرکت پر بہت شرمندگی ہو رہی تھی۔

پارس نے خود کو دوپل دیے اور فرش سے کب کی کرچیاں اٹھانے لگی بدر نے دیکھا اُسکا ہاتھ لال ہو گیا تھا اور درد کی شدت سے کانپ بھی رہا تھا۔

پارس نے کرچیاں پھینکی اور بدر کی وہیل چیئر ایک سائڈ پر کی۔

"آئی ایم سوری" بدر نے آرام سے کہا۔

"پاس رکھیں اپنا سوری.... اتنے پیار سے میں کافی بنا کر لائی تھی زہر نہیں تھا اُس میں" پارس نے غصے سے کہا بدر حیران رہ گیا۔

"کسی کے غصے اور نفرت کی کوئی حد بھی ہوتی ہے..... میں یہاں آپکے تیور برداشت کرنے نہیں آئی.....

کریلہ پہلے ہی کڑوا تھا اب اُس پر نیم بھی چڑھ گئی..... واہ ری قسمت....!

آپ تو اُن 14 بچوں سے بھی زیادہ ضدی ہیں جنکو میں چھوڑ کر آئی ہوں" پارس ایک سانس میں تقریر کرنے والے انداز میں بولی۔

".....Mind your attitude"

بدر نے غصّے سے کہا۔

"?.....Or else.....what"

"نہ آپ اب میرے بوس ہیں اور نہ میں آپکی خادم"

پارس بھی غصے سے بولی آج بدر اُس پر حیران رہ گیا تھا۔

"تو کیوں کر رہی ہو یہ سب چلی جاؤ یہاں سے....."

جانے کیوں بدر جواب سے ڈر گیا تھا۔

"نہیں جاؤں گی.....ملک آزاد ہے اور میں بھی آزاد ہوں میری مرضی میں جو مرضی کروں.....آپ کی ایک نہیں سنو گی۔

www.novelsclubb.com

.....And I am own it"

ہاتھ جلا دیا میرا....." پارس بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی بدر حیران رہ گیا۔

پارس اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب سمینہ وہاں آئی۔

"یہ دوائی بدر صاحب نے آپکے لیے بھیجی ہے...."

پارس نے اُس دوائی کی طرف دیکھا۔

"کیا کہا انہونے.....؟"

"انہونے پہلے پوچھا کہ آپ نے ہاتھ پر کوئی دوا لگائی ہے؟ میں نے کہا نہیں اور تب انہونے یہ دی کہ اُنکو دے آؤ....."

سمینہ نے بتایا پارس کچھ سوچتے ہوئے اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ اس پر فوراً کچھ لگالیں یہ..... سمینہ بول رہی تھی کہ پارس نے اُس کے ہاتھ سے ٹیوب لی اور بدر کے روم کی طرف بڑھی۔

بدر پارس کے آنے سے اچانک چونکا پارس نے وہ دوائی اور اپنا ہاتھ بدر کے سامنے کیا۔

"دوائی لگائیں...." پارس نے حکم دیا۔

"واٹ.....؟" بدر حیران ہوا

"کیوں....؟ آپ ظالموں کی طرح میرا ہاتھ جلا سکتے ہیں پھر ہمدردوں کی طرح دوا بھیج سکتے ہیں تو کیا اپنے ہاتھ سے دوا نہیں لگا سکتے.....؟"

پارس نے وکیلوں کے سے لہجے میں کہا۔

"تم خود لگالو" بدر نے نظریں پھیر کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"بدر..... مجھے بہت درد ہو رہا ہے جیسے ہاتھ کو آگ لگی ہوئی ہے اگر آپ اس پر دوائی نہیں لگائیں گے نا تو میں بھی نہیں لگاؤں گی"

پارس نے التجا کرنے والے لہجے میں کہا۔

"پارس یہ کیسی ضد ہے....؟"

"ضد ہی تو ہے پوری کر دیں نا" پارس نے پیار سے کہا اور بدر نے ہار مان لی وہ پارس کے ہاتھ پر دوائی لگانے لگا پارس اُسکے قدموں میں بیٹھی اور بدر کو دیکھنے لگی جیسے کہیں کھو گئی ہو۔

دو پل بعد

"دوا لگ گئی ہے....." بدر نے جیسے یاد کروایا کہ اب تم جا سکتی ہو....

"نہیں بدر دوا لگی نہیں ہے..... بلکہ مجھے چھو کر پھر سے دُور چلی گئی ہے" پارس نے کہیں کھو کر کہا بدر نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا۔

"یہی حق مجھے نہیں دیں گے.....؟" پارس نے پوچھا۔

دو پل خاموشی کی نظر ہوئے.

www.novelsclubb.com

"نہیں" بدر نے جیسے آخری بار کہا پارس کی آنکھیں نم ہوئی اُس نے بدر کو دیکھتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر ٹشو اُٹھائے اور اپنے ہاتھ پر سے دوائی صاف کر دی۔

بدر حیران ہوا پارس بنا کچھ بولے وہاں سے چلی گئی۔

پارس اور حسن صاحب شام کی واک کرنے نکلے تھے۔

"سوچا تھا بدر کو سمجھا کر نارمل کر لونگی پر یہ سوچنا بُھول گئی کہ وہ میری بات کیوں مانیں گے میں ہوں ہی کون.....؟" پارس نے خود سے کہا۔

"بیٹی بدر بہت سیدھا سادہ انسان تھا اُس نے کبھی کسی بات، کسی رشتے کسی انسان کو سر پر سوار نہیں کیا اپنے لیے کوئی ناممکن خواب نہیں دیکھا، کوئی بے چین خواہش نہیں پالی۔

www.novelsclubb.com

میرے اور سرمد کے بعد اُس کے لیے آئمہ اہم تھی تب ہی تو وہ اُس کے لیے اپنی جان پر کھیل گیا پر وہ بدر کی کمی کی وجہ سے اُسے چھوڑ کر چلی گئی۔

اب اُسکے پاس نارمل ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے پر مجھے وہ وجہ تم میں نظر آتی ہے بیٹی"

پارس کے قدم رکے۔

"کیسے کیوں آپ تو جانتے ہیں بدر کے لیے میں کچھ بھی نہیں" پارس کو اب اس بات کا یقین ہو گیا تھا۔

"نہیں بیٹی ایسا نہیں ہے اُس نے ان دو سالوں میں صرف ایک بار تمہارا ذکر کیا تھا اور اُس نے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اُس رات جب میں نے پارس کو اپنی زندگی سے جانے کے لیے کہا تو اُس نے مجھے دعا دی کہ

بدر خدا کبھی تمہیں میری جگہ پر کھڑا نہ کرے۔

وہ چاہتی تو بد دعا بھی دے سکتی تھی پر اُس نے دل سے دعا دی اور چلی گئی.....اُسکا صبر، محبت اور وہ آنسو جن کا اثر مُجھ پر نہیں ہوا پر وہ عرش ہلا گئے اور کیسے قسمت مجھے عین اُسکی جگہ پر ہی لے آئی

میں نے اُسکی محبت یہ سوچ کر ٹھکرائی تھی ڈیڈ کیونکہ میں نے خود کو اُسکی محبت کے قابل نہیں سمجھا تھا۔

اُسکی محبت کے سامنے اپنے فیصلے کو چھوٹا سمجھا تھا کہ وہ دل و جان سے محبت کرتی اور میں صرف ایک رشتہِ نبھاتا رہتا۔

پر اب تو بہت دیر ہو گئی ہے خدا کرے وہ جہاں بھی ہو بہت خوش ہو"

پارس کی آنکھیں بھر آئی سانس تیز اور دل کی آواز کانوں میں سنائی دینے لگی۔

"اس لیے مجھے تم میں اُمید نظر آتی ہے پارس صرف تم ہی ہو جو اُسے اُس سے بچا سکتی ہے ورنہ وہ یوں ہی خود کو برباد کرتا جائے گا اور ہم کچھ نہیں کر سکیں گے۔"

حسن صاحب نے کہا اور پارس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"اپنے دل کی سُننا پارس جو اُس میں رہتا ہے اُسکی سُننا تمہارا جو بھی فیصلہ ہو میں تمہارا ساتھ دوں گا"

حسن صاحب نے یقین دلایا اور پارس نے ہاں میں سر ہلایا۔

پارس دو دن بعد بدر کے روم میں آئی تھی بدر اچانک اُسکی آہٹ پر چونکا اور کہہ بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے لگا تم چلی گئی ہو....." پارس نے کافی ایک طرف رکھی۔

"اچھا..... پھر تو آپ بہت خوش ہو گئے ہونگے" پارس نے بتانے والے انداز میں کہا اور تب چونکی جب بدر نے پارس کا ہاتھ پکڑا پارس کا زخم اب خُشک ہو گیا تھا بدر نے آرام سے پارس کو اپنے سامنے بٹھایا۔

"تمہیں جلانے کے لیے سوری اور تمہیں جلانے کے لیے مجھے معاف کر دو" بدر صرف زخم کی بات نہیں کر رہا تھا بلکہ ان 7 سالوں کی بات بھی کر رہا تھا۔

"بدر لوگ معافی مانگ کر چھوڑ جاتے ہیں" پارس نے ڈر کر کہا بدر نے اُسکی اس بات کا جواب نہیں دیا۔

"پارس تم واپس چلی جاؤ یہاں کچھ بدلنے والا نہیں ہے میں جانتا ہوں تمہارے دل میں آس ہے میرے دل میں بھی ہے جبکہ میں جانتا ہوں کہ آئمہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکی ہے۔

یہ کبھی نہ پوری ہونے والی آسیں انسان کو مار دیتی ہیں پارس جاؤ خود کو بچا لو اپنی زندگی جیو....." بدر نے پیار سے سمجھایا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اگر میں ہار جاؤں گی تو کیا تم جیت جاؤ گے

اگر تم جیت جاؤ گے تو لو میں ہار جاتی ہوں"

(کاپیڈ)

"میں چلی جاتی ہوں بدر پر آپ واپس آنے کا وعدہ کریں"

"یہ میرے بس میں نہیں ہے" بدر بھی بے بس لگا..... پارس نے اچانک اپنا ہاتھ الگا کیا۔

"تو پھر یہ کیسے سوچ لیا کہ یہ میرے بس میں ہے میں تو آپ سے بھی زیادہ کمزور ہوں..... یہ سارا وقت میں نے کیسے گزرا کیسے میں راتوں کو جاگ جاگ....."

پارس خود ہی رُک گئی وہ اپنی محبت کی دہائی نہیں دینا چاہتی تھی۔

"چھوڑیں..... میں یہ نہیں کہہ رہی کہ میرے ہو جائیں پر کم سے کم خود کے تو رہیں..... اپنی زندگی کی طرف لوٹ آئیں....." پارس نے التجا کی۔

"تم اپنے لیے جی سکتی ہو اپنی مرضی کے بنا....؟"

"میں اب تک ایسے ہی تو جی رہی تھی بدر....."

"کیا تم خوش تھی.....؟"

"نہیں"

"تو پھر یہ دھوکا کیوں پارس.....؟"

"اُن لوگوں کی خوشی کے لیے جو ہم سے محبت کرتے ہیں" پارس نے سمجھانے کی کوشش کی بدر نے جواب نہیں دیا۔

"کیا یہ آپکے لیے بہت مشکل ہے کہ آپ مجھ سے....." پارس بول رہی تھی جیسے ہی بدر نے اُسے دیکھا وہ چُپ ہو گئی۔

"سوری" پارس نے کہا اور نظریں جُھکا لی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یہ میرے لیے بہت مشکل ہے کہ میں تمہیں اپنالوں" بدر نے پارس کی بات پوری کر کے مانو بات ہی ختم کر دی تھی۔

"تو پھر کسی اور کے لیے یہ ممکن کیسے ہو گا" پارس اٹھی۔

"آپکو کسی اِؤر کے لیے جلنا ہے تو شوق سے جلیں مجھے روکنے کا حق نہیں ہے آپکے پاس دیکھیں سب کچھ برباد ہوتا ہوا جبکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کا ایک فیصلہ سب ٹھیک کر سکتا ہے

ہمارے نصیب میں تو پاگل ہونا لکھا ہے سو ہم پاگل ہیں اس ہی پتھر کے سامنے سر پٹخ پٹخ کر مر جائیں گے ایک دی دن"

میں آپکو آپکی خوشیاں لا کر دے سکتی تو خدا کی قسم ساری دُنیا سے لڑ جاتی پر اب یہ نہیں ہو سکتا تو کیا کروں میں

ارے کر لیں خود سے دشمنی پر میرے سے کس جنم کا بدلہ لے رہے ہیں یہ تو بتا دیں"

پارس بھی بپھر گئی۔

"تو کلیر ہو گیا تم یہاں اپنے لیے آئی ہو اپنی محبت کے لیے آئی ہو" بدر نے الزام لگانے والے انداز میں کہا تھا۔

"ہاں.....پر وہ محبت آپکی ہے میری نہیں.....میری محبت آپکو ملنی ہے مجھے آپکی کی محبت نہیں ملنے والی.....یہ اتنی سی بات لوگوں کو سمجھ نہیں آتی اور وہ محبت سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں

آئمہ آپکی نہیں اپنے حصے کی محبت ٹھکرا کر گئی ہے اور آپ میری نہیں اپنے حصے کی محبت کو ٹھکرا رہیں ہیں وہ محبت جو میرے دل میں ہے پر آپکی ہے آپکے لیے ہے۔

پر آپ یہ کبھی نہیں سمجھیں گے.....

میں کرلوں گی کسی سے شادی بسالوں گی اُسکا گھر پر یہ آپکا نقصان ہو گا میرا نہیں"

پارس نے سمجھانے کی کوشش کی۔

"منظور ہے مجھے یہ نقصان اب تم جاسکتی ہو" بدر نے اتنا کہہ کر منہ موڈ لیا وہ یہ نہیں کہنا چاہتا تھا پر جانے کیوں بول بیٹھا پارس کو بہت تکلیف ہوئی۔

"صرف محبت کی تھی بدر پر آج جانا کہ میں کتنی غلط تھی"

پارس نے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

پارس چار دن سے بدر کے روم کی طرف نہیں گئی تھی شام ہونے والی تھی پارس سرمد کے روم کی طرف بڑھی پر دروازے میں رُک گئی سرمد اُسکی طرف متوجہ ہوا۔

"پارس تم....؟"

www.novelsclubb.com

"پارس نے سرمد کی طرف ہاتھ بڑھایا.....وہ بے حد سنجیدہ تھی سرمد بھی حیران ہوا۔

"مدد کریں گے میری.....؟" پارس نے پوچھا۔

"ہزار بار" سرمد نے کہا پارس نے بڑھ کر سرمد کا ہاتھ تھاما

"آئیں میرے ساتھ" پارس نے کہا اور لان کی طرف بڑھی۔

پارس اور سرمد اُس بینچ پر بیٹھے جو بدر کے روم کی کھڑکی سے صاف نظر آتا تھا پارس زور سے مسکرائی اور سرمد کے کاندھے پر سر رکھا اُسکا ہاتھ تھاما۔

"ہر کام کو کرنے کے تین طریقے ہوتے ہیں سرمد۔

ایک صحیح.....ایک غلط....اور ایک عجیب.....مجھے دیکھنا ہے اُسکا ردعمل کیا ہوتا ہے اور یقین جانو اُس ردعمل پر میری ساری زندگی ٹکی ہے"

www.novelsclubb.com

پارس کی بات سنجیدہ تھی پر اُس نے مُسکرا کر کہا اور سر مد کے کاندھے پر سر رکھے آنکھیں بند کر لی۔

"کیا وہ ہمیں دیکھ رہا ہے.....؟" پارس نے پوچھا سر مد نے محسوس کیا کہ پارس کے ہاتھ کانپ رہے، آواز اور لہجہ بھی یہ اُسکی وفا کی انتہا تھی اور سر مد کے لیے اشارہ کہ یہ دل اُسکے لیے نہیں بنا سر مد کے دل سے سارے ملال نکل گئے پارس اُسکی دوست تھی اور اُسکے دوست کی خوشی تھی۔

"ہاں وہ ہمیں دیکھ رہا ہے"

سر مد نے بتایا۔

"اچھا.....؟" پارس مصنوعی مسکرائی۔

جبکہ سر مد کی مسکراہٹ سچی تھی اُسے پارس پر فخر تھا اُسکی محبت پر غرور تھا اور بدر کے نصیبوں پر رشک۔

بدر یہ تو جانتا تھا کہ سرمد پارس کو پسند کرتا تھا پر یہ منظر دیکھ کر وہ حیران رہ گیا بدر وہاں سے ہٹ گیا پارس 4 دن سے اُس سے ملنے نہیں آئی تھی اور اب یہ سب بدر بپھر سا گیا۔

"وہ چلا گیا" سرمد نے بتایا پارس فوراً الگ ہوئی۔

"خوش رہنا پارس" سرمد نے مُسکرا کر کہا۔

پارس نے پلان بنایا تھا اُس نے لوہا گرم کیا تھا تو اب اُسے ہی وار بھی کرنا تھا وہ دو گھنٹے بعد بدر کے روم میں گئی۔

اور کافی ایک طرف رکھی۔

www.novelsclubb.com

"پارس...؟" بدر نے اُسے پُکارا۔

"ہاں" وہ متوجہ ہوئی

"تم مجھ سے محبت کرتی ہو نا.....؟" بدر نے ایسے پوچھا جیسے جواب جو بھی ہو بدر پارس کو مار ڈالے گا۔

"حد سے زیادہ....." پارس نے یقین سے کہا بدر لڑکھڑاتا ہوا اُٹھا دو قدم پارس کی طرف بڑھا اور تھپڑ دے مارا۔

"جھوٹ" بدر نے غصے سے کہا۔

پارس چہرے پر ہاتھ رکھ کر اٹھی۔

"جھوٹ بولوں یا سچ آپکو کیا..... آپ تو آئمہ سے محبت کرتے ہیں پھر مجھے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر آپکو اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے....؟"

www.novelsclubb.com

بدر لاجواب ہوا۔

"بولیں.....جواب دیں.... مُجھ سے محبت نہیں کرنی، مجھے اپنانا نہیں پھر اس حسد و جلن کا کیا جواز ہے کیا چاہتے ہیں آپ کہ میں ساری زندگی آپکے نام پر بیٹھی رہوں اور آپ..... پارس کے منہ سے خون نکلنے لگا۔

بدر آگے بڑھا پارس نے بھی محسوس نہیں کیا کہ بدر اپنے قدموں پر کھڑا تھا۔

"خون بہہ رہا ہے" بدر نے ہاتھ بڑھانا چاہا کہ پارس نے اُسکا ہاتھ جھٹک دیا۔

"آپ نے ہی مارا ہے مجھے.....دور رہیں مُجھ..... پارس نے بدر کو دُور کرنا چاہا کہ اُس نے محسوس کیا بدر اُسکے روبرو کھڑا تھا اُسکی آنکھیں پھیل کر مزید بڑی ہو گئی۔

"واٹ....؟" بدر نے پوچھا پارس نے آنکھوں سے اشارہ کیا کہ نیچے دیکھو بدر نے دیکھا وہ اپنے قدموں پر کھڑا تھا پارس حیرانگی سے ہنسی بدر بھی حیران ہوا۔

پارس دو قدم پیچھے ھٹی اور بدر کی طرف ہاتھ بڑھا کر پاس آنے کو کہا بدر نے بڑھ کر پارس کا ہاتھ تھام لیا سرمد اور حسن صاحب یہ منظر دیکھ رہے تھے جو اُنکے لڑنے کی آوازیں سن کر آئے تھے۔

پارس مسکرائی اُسکی آنکھیں نم تھی بدر سمجھ گیا کہ یہ پارس کا پلان تھا حسن صاحب نے بڑھ کر بدر کو گلے لگا لیا اور خدا کا شکر ادا کیا۔ بدر سرمد سے گلے ملا۔

سب ایک آواز پر چونکے پارس نے وہیل چیئر اُٹھا کر کھڑکی سے باہر پھینک دی تھی۔

"کیا ہوا.....؟" پارس نے پلٹ کر پوچھا سب مُسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

دو ہفتے بعد

پارس اور بدر کی شادی تھی سب لوگ بہت خوش تھے صائمہ بی بی وہ 14 بچے بھی جنکے لیے الگ اہتمام تھا خاص مہمان تھے

فریدہ بی بی، مریم، صنم اور ارم بھی موجود تھی عالیہ، اُسکا شوہر، رابی اور اُسکا چھوٹا بھائی حمزہ اور وہ بھی جو آنے والا تھا۔

سب خوش تھے۔

پارس اور بدر اسٹیج پر بیٹھے تھے دونوں بہت خوبصورت اور خوش لگ رہے تھے۔

پارس نے دُور سے عالیہ کو اشارہ کیا کہ کیسے لگ رہے ہیں ساتھ اُس نے بلائیں لی اور خدا کا شکر ادا کیا۔

www.novelsclubb.com

پارس بھی خوشی سے مُسکرا دی۔

"پارس.....؟" بدر نے اُسے پُکارا۔

"جی"

"آئی لو ویو" بدر نے مدھم آواز میں کہا۔

"مہربانی" پارس نے کہا

"کہیں تمہیں یہ تو نہیں لگتا کہ میں تم سے محبت نہیں کرتا....؟" بدر نے بتانے والے انداز میں پوچھا۔

"کرتے ہیں کیا.....؟" پارس نے شرارت سے پوچھا۔

"بہت جلد جان جاؤ گی" بدر کا لہجہ معنی خیز تھا۔

"مطلب.....؟"

"مطلب بھی جان جاؤ گی" بدر نے کہا اور پارس مسکرا دی اگلے ہی پل۔

www.novelsclubb.com

آئی لو ویو" دونوں ایک ساتھ بول بیٹھے اور ہنسنے لگے۔

حسن صاحب نے اسٹیج کی طرف دیکھا سرمد اور صائمہ بی بی اُنکے ساتھ کھڑے تھے۔

"آج تک محبت کے بارے میں ہزاروں باتیں اور کہاوتیں سنی تھی اس پاگل لڑکی نے وہ سب سچ کر دکھائی اور بل آخر اپنی محبت پالی" حسن صاحب نے کہا اور سب اُنکو دیکھنے لگے آج وہاں سب خوش تھے۔

ایک طرفہ محبت بہت خالص اور مضبوط ہوتی ہے جب اسکی جیت ہوتی ہے نا تو مثالیں قائم ہو جاتی ہیں پارس نے محبت کی بے شمار کی دل سے کی کیونکہ شاید وہ صرف یہی کرنا جانتی تھی۔

محبت....."صرف محبت"

www.novelsclubb.com